Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات | حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج | مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB : 9830146833 | 7896414910 | 9330689678 | 9957535980

Pages-12 ● 299 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 9th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۷ رجمادی الاول ● اتوار، ۹ رنومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ممتا بنرجی نے ایڈن میں رچا کو دیا شاندار استقبالیہ
'بنگا بھوشن، عالمی چمپئن کو اور کون سے تحفے ملے؟

کولکاتا،8رنومبر: نندن کانن میں دیوی بارن۔ سی اے بی نے ایڈن گارڈن میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی موجودگی میں عالمی چیمپئن رچا گھوش کا شاندار استقبال کیا۔ اس کے ساتھ ہی عالمی چیمپئن کو تحائف کا ڈھیر بھی لگ گیا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ریاستی حکومت نے رچا کو بنگ بھوشن ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ اس کے ساتھ سی اے بی نے اسے 34 لاکھ روپے اور ایک سنہری بیٹ بھی تحفے میں دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہیں ریاستی پولس کی ڈی ایس پی مقرر کیا گیا ہے۔ آج کرکٹ کے نندکانن گولڈن گرل کے استقبال کے لیے ہمہ تن گوش بن گیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی، وزیرکھیل اروپ بسواس، وزیرمملکت منوج تیواری، سی اے بی کے صدر اور ہندوستان کے سابق کپتان سوروگنگولی، جھولن گوسوامی اور کئی سابق کرکٹرز، سی اے بی کے دیگر عہدیدار بھی موجود تھے۔ سی اے بی کی جانب سے، رچا کو پہلے اتریہ، پھر پھول اور مٹھائیاں پیش کی گئیں۔ گولڈن گرل کو مبارکباد دینے کے لیے اسے سنہری بیٹ اور گیند پیش کی گئی۔ جسے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے پیش کیا۔ اس بار، وزیراعلیٰ نے ریاستی حکومت کی جانب سے رچا کو ریاست کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز بنگہ بھوشن سے نوازا گیا۔ ساتھ اتریہ اور ایک سونے کی چین بھی دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی انہیں ریاستی پولیس میں اعزازی ڈی ایس پی کا عہدہ بھی دیا گیا ہے۔ اس دن CAB کے صدر سوروگنگولی نے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو ان کے استقبال کے لیے آزادی ٹرافی کی نقل پیش کی۔ وزیراعلیٰ نے رچا کو اس ٹرافی کی نقل بھی تحفے میں دی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ بنگال کو رچا جیسی ٹیلنٹ پر فخر ہے۔

افغان وزیر کا پاکستان کو انتباہ، "صبر کا امتحان نہ لے"

کابل، 8نومبر (یو این آئی) افغانستان اور پاکستان کے درمیان امن مذاکرات کی ناکامی کے بعد افغان وزیر برائے سرحد وقبائلی امور نوراللہ نوری نے پاکستان کو خبردار کیا ہے کہ وہ اس کے صبر کا امتحان نہ لے۔ افغان نیوز ایجنسی خاما پریس کے مطابق طالبان حکومت کے سینئر وزیر نے کہا کہ اگر پاکستان نے اپنی دھمکیاں جاری رکھیں تو اسے براہِ راست مقابلے کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

نوراللہ نوری جو طالبان کی حکومت میں ایک سینئر وزیر ہیں، انھوں نے پاکستان کو آگاہ کیا کہ اگر اس نے اپنی دھمکیوں کو جاری رکھا تو اسے براہِ راست مقابلے کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ یہ بات افغان نیوز ایجنسی خاما پریس نے آج ہفتے کے روز بتائی۔ افغان وزیر نے پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف کو بھی خبردار کیا کہ افغان عزم کو کم نہ سمجھا جائے اور صرف فوجی برتری پر انحصار نہ کیا جائے۔ نوری نے کہا کہ پاکستان کو افغانستان میں امریکہ اور روس کے انجام سے سبق سیکھنا چاہیے۔ یہ بیانات پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف کے سابقہ انتباہ کے بعد سامنے آئے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر کابل سرحد پار پاکستان میں سرگرم پاکستانی طالبان کے حملوں کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہا تو اسلام آباد ایک کھلے تنازع میں ملوث ہو سکتا ہے۔ یہ بیان طالبان حکومت کے اس اعلان کے بعد سامنے آیا جس میں کہا گیا کہ ترکیہ میں پاکستان

(باقی صفحہ 4 پر)

میرٹھ میں لرزہ خیز واردات: بیوی پر شوہر کو نشے کی گولیاں کھلا کر نہر میں پھینکنے کا الزام، 3 ملزمان گرفتار

میرٹھ میں ایک بیوی پر شوہر کے قتل کا الزام لگا ہے۔ پولیس کے مطابق، اس نے عاشق اور اس کے دوست کے ساتھ مل کر شوہر کو نشے کی گولیاں کھلا کر نہر میں پھینکا۔ تینوں کو حراست میں لیا گیا ہےمیرٹھ: مغربی اتر پردیش کے میرٹھ ضلع میں ایک ایسا معاملہ سامنے آیا ہے جس نے سننے والوں کو حیران کردیا۔ روہٹا تھانہ علاقے کے رسول پور گاؤں میں ایک شخص کی موت کے معاملے میں پولیس نے اس کی بیوی، ایک مقامی نوجوان اور اس کے ساتھی کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تینوں سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اور ان پر شوہر کے قتل کا الزام ہے۔ مقتول کی شناخت 32 سالہ انل کے طور پر ہوئی ہے، جس کی

شادی تقریباً 8 سال قبل کاجل نامی خاتون سے ہوئی تھی۔ دونوں کے تین بچے بھی ہیں۔ پولیس کے مطابق، چندسال

(باقی صفحہ 4 پر)

اعظم خان بری ہوئے، 2019 میں دائر ہوا تھا ہتک عزت کا کیس

8رنومبر: آر ایس ایس اور شیعہ عالم کلب جواد کی شبیہ کو خراب کرنے اور ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے پر اعظم خان کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

اعظم خان کو 2019 میں لکھنؤ کے حضرت گنج تھانے میں درج ہتک عزت کے مقدمے میں راحت ملی، انہیں بری کر دیا گیا۔ ایڈووکیٹ ضمیر نقوی نے 2019 میں اعظم خان کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا، انہوں نے الزام لگایا کہ حکومتی لیٹر ہیڈز کا غلط استعمال کرتے ہوئے، انہوں نے آر ایس ایس اور شیعہ عالم

(باقی صفحہ 4 پر)

پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے رجحانات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہار کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں: طارق انور

طارق انور نے پٹنہ میں پریس کانفرنس کے دوران اویسی اور یوگی کو 'انتہا پسند' قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلے مرحلے کی ووٹنگ سے عوام نے تبدیلی کا پیغام دیا ہے، نیز راہل گاندھی کی مہم نے بیداری پیدا کی بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں ریکارڈ ووٹنگ کے بعد مہاگٹھ بندھن کے رہنماؤں میں جوش وخروش بڑھ گیا ہے۔ وہ اب دوسرے مرحلے کے انتخابات کے لیے اپنی پوری طاقت جھونک رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں کانگریس کے سینئر لیڈر طارق انور نے پٹنہ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران این ڈی اے، اویسی اور یوگی آدتیہ ناتھ پر سخت حملے

(باقی صفحہ 4 پر)

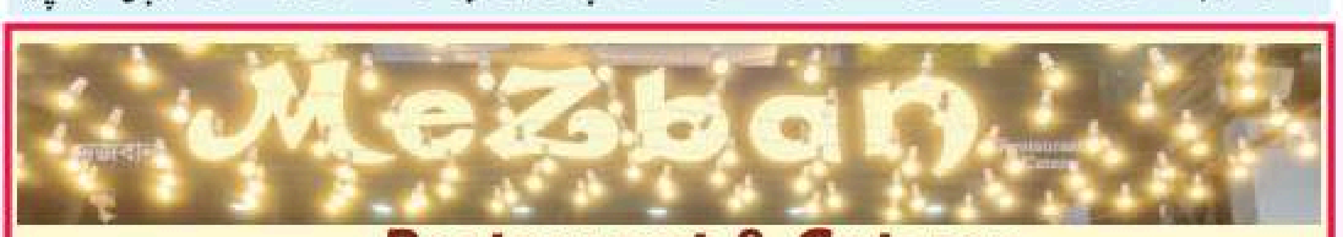

Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کٹرر
کی دوسری شاخ
اب
65B، شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا۔ 17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دوپیازہ
چکن تندوری	چکن ٹکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespeare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

ووٹ چور، گدی چھوڑ، کانگریس کی گرجدار للکار

بی جے پی حکومت پر انتخابی بدعنوانی اور "SIR" کے سیاسی استعمال کا الزام

کولکاتا: 8 نومبر (نور عالم) مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی (WBPCC) کی جانب سے آج بدھان بھون میں ایک اہم پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں پارٹی کے ریاستی صدر شبھانکر سرکار اور دیگر سینئر رہنماؤں نے SIR، انتخابی بدعنوانی اور جمہوریت کے خلاف سیاسی سازشوں پر سخت الفاظ میں مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ شبھانکر سرکار نے کہا کہ "مودی حکومت نے SIR کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کی ہے، جبکہ کانگریس نے اسے 1952 سے 2002 تک عوامی مفاد کے لیے آئینی دائرے میں رہ کر نافذ کیا تھا۔" انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے الیکشن کمیشن کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ساز باز کر کے ووٹوں کی چوری کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "راہل گاندھی نے آج بی جے پی کی چوری کو دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا ہے۔ ایک برازیلی ماڈل کی مثال دیتے ہوئے جہاں ایک ہی ووٹر کے 22 ووٹ 10 مختلف بوتھوں پر ڈالے گئے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ جب تک گیانیش کمار الیکشن کمشنر کے عہدے پر فائز ہیں، فری اینڈ فیئر الیکشن ممکن نہیں۔" انہوں نے بتایا کہ کانگریس نے پورے ملک میں "ووٹ چور، گدی چھوڑ" سائنچر کیمپین چلائی ہے، جس میں کروڑوں عوام نے دستخط کر کے انتخابی چوری کے خلاف اپنی آواز بلند کی ہے۔ پریس کانفرنس کے بعد تقریباً دو بجے "ووٹ چور، گدی چھوڑ" ریلی کا آغاز کیا گیا جو بدھان بھون سے سیالدہ تک نکالی گئی۔ یہ ریلی دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی (AICC) کے زیر اہتمام قومی سطح کی تحریک سے منسلک تھی۔ شام کو 5:30 بجے کانگریس ہیڈکوارٹر، بدھان بھون کے سامنے "نوٹ بندی کے شہداء" کی یاد میں شمع روشن کی گئی اور اس کے بعد "موجودہ" نریندر مودی کے پتلے کو نذر آتش کیا گیا۔ سرکار نے کہا "نوٹ بندی نے ملک کی معیشت کو جلا کر راکھ کر دیا، اب بی جے پی ووٹوں کی چوری سے جمہوریت کو جلا رہی ہے۔"

SIR کی گھبراہٹ سے مرنے والوں کے لواحقین کو مالی امداد، ابھیشیک نے خصوصی کمیٹی بنائی

کولکاتا: 8 نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں SIR کی گھبراہٹ کی وجہ سے ایک کے بعد ایک موت کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ ممتا اور ابھیشیک بنرجی پہلے ہی اس کے خلاف سڑکوں پر نکل کر احتجاج کر چکے ہیں۔ اس بار ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے ایک خصوصی کمیٹی بنائی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبران ایس آئی آر خوف میں مرنے والوں کے لواحقین کے پاس جائیں گے۔ مالی امداد کا بھی انتظام کیا جائے گا۔
ترنمول لیڈران ہفتہ کو کل پانچ سوگوار خاندانوں سے ملاقات کریں گے۔ 28 اکتوبر کو پردیپ کر نامی ایک بزرگ کی لاش آگر پاڑہ میں اس کے گھر سے برآمد ہوئی تھی۔ ایک خودکشی نوٹ بھی ملا ہے۔ اس نوٹ میں SIR کی گھبراہٹ کا ذکر تھا۔ ان کی موت کے بعد، 'پردیپ کار کے لیے انصاف' کا نعرہ پہلے ہی بلند ہو چکا تھا۔ سمیر الاسلام اور پارتھا بھومک آج اپنے اہل خانہ سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ ششی پنجہ اور تریکور بھٹاچاریہ آج ٹیٹا گڑھ میں متوفی کاکلی سرکار کے اہل خانہ سے ملنے والے ہیں۔ وہ آج شام 4 بجے تک سوگوار خاندان سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ ڈانکونی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 20 میں نظر پلی کی رہنے والی حسینہ بیگم کا 3 نومبر کو انتقال ہو گیا تھا۔ ساٹھ سالہ خاتون 2002 کی ووٹر لسٹ میں نام نہ ہونے کی وجہ سے خوف و ہراس کا شکار تھیں۔ چندریما بھٹاچاریہ اور سدیپ رہار ان کے خاندان سے ملنے والے ہیں۔ SIR 'خوف سے' مقامی ترنمول لیڈر بشمول جیا دتہ آج شیوڑا پھولی، ہگلی میں فوت ہونے والی خاتون کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے۔ اس کے علاوہ ترنمول کا وفد اولوبیڑیا کے خالصانی کے رہنے والے تیرش کے نوجوان ظاہر مل کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کرے گا۔ ترنمول کے مقامی قائدین بشمول اروپ چکرورتی سوگوار خاندان سے ملاقات کریں گے۔
قابل ذکر ہے کہ ترنمول نے بار بار بی جے پی پر الزام لگایا ہے کہ وہ ایس آئی آر کو ایک آلہ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے بنگال میں خوف کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ترنمول نے انتباہ دیا ہے کہ اگر ایک بھی درست ووٹر کا نام چھوڑ دیا گیا تو وہ تحریک شروع کرے گی۔ اس نے دہلی جا کر الیکشن کمیشن کے دفتر کا گھیراؤ کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ اس کے باوجود حکمران کیمپ کا دعویٰ ہے کہ جانوں کے ضیاع کا سلسلہ جاری ہے۔

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
09 ؍ نومبر 2025

فجر	4 بج کر 22 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 45 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 19 منٹ
مغرب	5 بج کر 00 منٹ
عشاء	6 بج کر 12 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ڈائمنڈ ہاربر پارلیمانی حلقے میں 'سیباشرے 2' میگا ہیلتھ کیمپ کا اعلان، یکم دسمبر سے آغاز

کولکاتا: 8 نومبر (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی کے رکن پارلیمان ابھیشیک بنرجی نے اپنے حلقہ انتخاب ڈائمنڈ ہاربر میں دوسرے میگا ہیلتھ کیمپ 'سیباشرے 2' کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔ یہ کیمپ یکم دسمبر 2025 سے شروع ہو کر 22 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، جبکہ 24 سے 30 جنوری تک ایک عظیم الشان میگا کیمپ منعقد کیا جائے گا۔ ہر کیمپ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک کھلا رہے گا۔
گزشتہ برس منعقدہ پہلے مرحلے 'سیباشرے 1' نے شاندار کامیابی حاصل کی تھی اور 12.36 لاکھ سے زائد لوگوں کو اعلیٰ معیار کی مفت طبی سہولیات فراہم کی گئی تھیں۔
ابھیشیک بنرجی نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ سیباشرے کا مقصد عوام کو معیاری اور قابلِ رسائی صحت خدمات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "سیباشرے عوام کے لیے نگہداشت، بھروسے اور تحفظ کی علامت بن گیا۔ میں نے وعدہ کیا تھا کہ سیباشرے واپس لوٹے گا، اور آج وہ وعدہ پورا ہو رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ دسمبر سے شروع ہونے والا دوسرا مرحلہ پہلے سے زیادہ وسیع اور مضبوط ہوگا اور صحت خدمات کو مزید لوگوں تک پہنچایا جائے گا۔
سیباشرے 2 کے کیمپ درج ذیل اسمبلی حلقوں میں قائم کیے جائیں گے:
مہیش تلا، بجے سی، مٹیابرج اسمبلی، بج بج اسمبلی، بشنوپور اسمبلی، ستگچھیہ اسمبلی، فالتا اسمبلی اور ڈائمنڈ ہاربر اسمبلی۔

بنگال کانگریس کی پانچ لاکھ سے زائد دستخطی عرضیاں دہلی روانہ، محمد مختار کا بی جے پی پر سخت حملہ

کولکاتا: 8 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کانگریس کی جانب سے پیر کے روز ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی جس میں پانچ لاکھ سے زائد شہریوں کے دستخط شدہ کاغذات دہلی میں کانگریس پارٹی ہیڈکوارٹر بھیجے گئے۔ یہ ریلی ریاستی کانگریس صدر سبھانکر سرکار اور پارٹی لیڈر محمد مختار کی مشترکہ قیادت میں بنگال کانگریس آفس سے شروع ہوئی اور شہر کی اہم شاہراہوں سے گزرتی ہوئی سیالدہ پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء مسلسل نعرہ زن تھے: "ووٹ چور گدی چھوڑ"
کانگریس لیڈر محمد مختار نے عوامی نیوز سے گفتگو میں الزام عائد کیا کہ ملک بھر میں بی جے پی نے ووٹ چوری کے ایک منظم ماڈل کے ذریعے اقتدار کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کے ریاستی انتخابات اس کی تازہ مثال ہیں جہاں مبینہ طور پر ایک غیر ملکی ماڈل کی تصویر مختلف ناموں سے 22 ووٹر کارڈ پر چسپاں کی گئی اور اس سے ووٹ ڈلوائے گئے۔
محمد مختار کے مطابق اب چونکہ ووٹ چوری کے طور طریقے عوام کے سامنے آ چکے ہیں، اس لیے کانگریس اور عوام دونوں تیار ہیں کہ بی جے پی کو ایک ووٹ بھی چرانے کا موقع نہ دیں۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کے بہار انتخابی جلسوں میں واپسی کے دعووں پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ "یہ بیانات زمینی حقیقت کے بالکل برعکس ہیں اور لگتا ہے کہ بی جے پی نئے انداز کی چوری کے تجربات کر رہی ہے، مگر اس بار ان کی تمام کوششیں ناکام رہیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہار میں عوام اب مذہبی سیاست سے آگے بڑھ کر روزگار، صحت اور بنیادی سہولیات جیسے اصل مسائل پر توجہ دے رہی ہے، جو گزشتہ 20 برسوں کی این ڈی اے حکومت میں پوری نہیں ہو سکیں۔ مختار نے دعویٰ کیا کہ اس بار بہار میں مہاگٹھ بندھن کی حکومت یقینی ہے اور تیجسوی یادو کی قیادت میں ریاست ترقی کی نئی بلندیوں کو چھوئے گی۔

شماری فارم (Enumeration form) آن لائن دستیاب ہے، اسے کیسے بھرا جائے؟

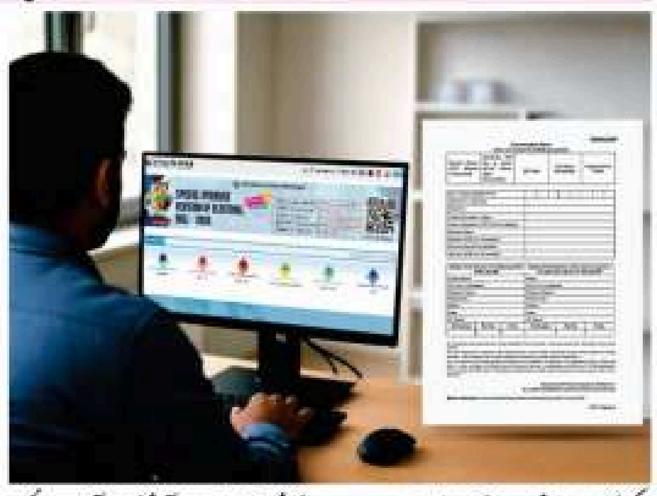

کولکاتا: 8 نومبر (عوامی نیوز سروس) شماری فارم آخرکار آن لائن دستیاب ہے۔ وہ منگل سے گھر گھر فارم دے رہے ہیں۔ اس بار یہ فارم آن لائن بھی دستیاب ہوگا۔ اسے کیسے بھرنا ہے؟
فارم کمیشن کی ویب سائٹ (https://voters.eci.gov.in/) پر داخل کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ویب سائٹ پر لاگ ان کرنے کے بعد (اگر نہیں، تو آپ کو سائن اپ کرنا ہوگا)، ریاست کو منتخب کرنے کے بعد، اور ایپک نمبر کے ساتھ تلاش کرنے کے بعد، فارم سامنے آ جائے گا۔ لیکن اگر ایپک کارڈ موبائل نمبر سے منسلک نہیں ہے تو فارم نہیں بھرا جا سکتا۔ تاہم کمیشن موبائل نمبر اور ایپک نمبر کو لنک کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ اس عمل کو مکمل کرنے کے بعد، گنتی کا فارم آن لائن بھرا جا سکتا ہے۔ کمیشن نے ان تمام ووٹروں کی سہولت کے لیے آن لائن فارم بھرنے کا انتظام کیا ہے جو گھر پر نہیں ہیں یا کام کی وجہ سے ریاست سے باہر ہیں۔ آسان الفاظ میں جو لوگ فارم آف لائن نہیں بھر سکتے وہ اسے آن لائن بھر سکتے ہیں۔ لیکن موبائل نمبر کا ایپک کارڈ سے لنک ہونا ضروری ہے۔ اگر نہیں، تو ایک مخصوص 8 نمبر والا فارم پُر کرنا ہوگا۔ یہ نظام کمیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ اس عمل کے بعد ووٹر مرحلہ وار گنتی کا فارم بھر سکتے ہیں۔
آن لائن گنتی فارم حاصل کرنے کے بعد، باقی عمل وہی ہے جیسا کہ فارم کو آف لائن بھرنا ہے۔ مرحلہ وار، آپ کو اپنی معلومات فراہم کرنی ہوں گی اور اگر آپ کا نام 2002 کی فہرست میں ہے تو وہ معلومات مخصوص جگہ پر فراہم کی جائیں گی۔ آپ کو اسمبلی حلقہ، حصہ نمبر اور سیریل نمبر فراہم کرنا ہوگا۔ اگر نہیں، تو آپ کو فارم کو اسی طرح آن لائن بھرنا پڑے گا جس طرح آپ نے اسے آف لائن بھرنا ہے۔
غور طلب ہے کہ بی ایل او منگل سے بنگال میں گھر گھر جا کر گنتی کے فارم تقسیم کر رہے ہیں۔ فارم اس دن سے آن لائن دستیاب ہونا تھا۔ لیکن تکنیکی مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے کمیشن نے کہا تھا کہ یہ پہلے دن سے آن لائن دستیاب نہیں ہوگا۔ اسے جلد آن لائن کرنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ کمیشن ذرائع کے مطابق فارم جمعرات سے دستیاب ہوں گے۔ اس کے بعد، گنتی کا فارم جمعہ سے آن لائن دستیاب ہوگا۔

آئی ایم ہائی مدرسہ پہونچے ایم پی وکاس رنجن بھٹاچاریہ کہا ایک جماعت مسلم کمیونٹی کو نیچے گرانے کی کوشش کر رہی ہے

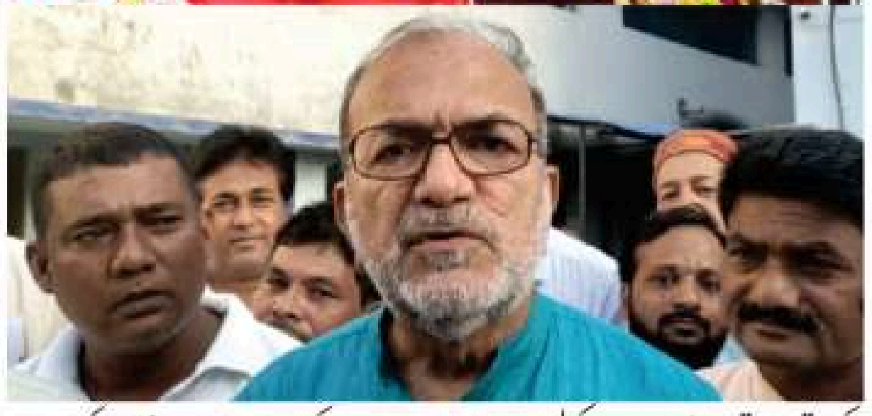

ہگلی: 8 نومبر (محمد شعیب عالم) بانسبیڑیا اردو بولنے والوں کی بڑی آبادی کے درمیان واحد اردو میڈیم تعلیم گاہ "آئی ایم ہائی مدرسہ" ہے۔ اسکے علاوہ کوئی بھی اردو میڈیم ہائی اسکول نہیں ہے خواہ مدرسہ بورڈ یا مدھیامک بورڈ جسکی وجہ سے اس مدرسے میں بچے بچیوں کی تعداد پندرہ سو سے سترہ سو کے قریب ہے مگر اساتذہ بالکل نا کے برابر پارٹ ٹائم کے حساب سے کئی اساتذہ بچوں کو تعلیم سے روشناس کرتے ہیں۔ اساتذہ کی کمی کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ کمیٹی ڈیجیٹل کلاس روم قائم کرنے کا منصوبہ اپنے اقتدار میں آتے ہی لی اور چونکہ بایاں محاذ تعلیمی تنظیم تھی جو آج سے ڈھائی سال قبل سبھی پینل کی کامیابی حاصل کر کے قائم ہوئی۔ اس نے راجیہ سبھا کے ایم پی اور مشہور ایڈووکیٹ بکاس رنجن بھٹاچاریہ کے سامنے اپنے مطالبات رکھے جس پر غور و فکر کرنے کیبعد کم و بیش اس مدرسہ کی تعلیمی ترقی کیلئے 36 لاکھ روپئے اپنے ایم پی فنڈ سے دیا۔ جس کی بدولت تین ڈیجیٹل کلاس روم کیساتھ ساتھ دیگر ترقیاتی کام انجام دیئے جا رہے ہیں۔ ایم پی کی اس فراخدلی پر آج بروز ہفتہ وکاس رنجن بھٹاچاریہ کو اس مدرسہ میں مدعو کیا گیا اور یہاں مدرسہ انتظامیہ مہمان کیساتھ ساتھ گارجین حضرات کے سامنے اپنی ترقیاتی کاموں کو سکریٹری ذوالفقار علی نے گنوایا اور کہا کہ میں سب سے پہلے شکر گزار ہوں کہ گارجین حضرات مجھے اپنے لائق سمجھے مجھے تعلیمی ترقیاتی کام انجام دینے کا موقع دیا۔ سیکریٹری کے علاوہ دیگر اساتذہ بھی پہلے وکاس رنجن بھٹاچاریہ کا دلی استقبال کیا اسکے بعد مدرسہ کی اور مدرسے کے بچے بچیوں کی کارکردگی کو گنوایا۔ اسکے بعد وکاس رنجن بھٹاچاریہ مائک سنبھالے مگر مختصر سی تقریر میں بچوں کی تعلیمی ترقی کیساتھ ساتھ حوصلہ افزائی بھرپور طریقے سے کیا۔ اسکے بعد وہ صحافیوں کے سوال پر کہا کہ مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ اس مدرسہ میں اتنے سارے بچے ایک ساتھ تعلیم حاصل کرتے ہیں میری دعاء ہے کہ یہ سبھی بچے اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور تعلیم کیساتھ دیگر شعبے میں بھی ترقی کریں جس سے خود کیساتھ ساتھ والدین، اسکول، سماج و معاشرے کا نام بھی روشن ہو۔ انہوں نے آگے کہا کہ کچھ جماعت مسلمان کمیونٹی کو نیچے گرانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں وہ نہیں چاہتے ہیں کہ مسلمان بچے بچیاں تعلیمی ترقی کریں۔ ایسے لوگوں کیلئے یہ مدرسہ منہ پر تماچہ ہے۔ آج یہ پندرہ سو بچے ہیں کل اور بڑھیں گے اور یہ جب یہاں سے کامیاب ہو کر آگے نکلیں گے تو یقیناً سماج معاشرے کیلئے بڑی کامیابی ہوگی۔ ریاست کے اسکول مدرسوں میں اساتذہ کی کمی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کی نئی ایجوکیشن پالیسی ہے کہ آہستہ آہستہ گورنمنٹ تعلیمی نظام سے خود کو سمٹ لے۔ آہستہ آہستہ پرائیویٹ ہاتھوں میں سونپ دی جائے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جس بچے کے گارجین کے پاس روپیہ پیسہ ہوگا وہی تعلیم حاصل کریگا جس کے پاس نہیں ہوگا انکے بچے بڑے ہونگے مزدوری کریں گے۔ یہی تو سازش ہو رہی ہے۔ بنگال میں ٹیچروں کی بحالی کم ہو رہی ہے کئی معاملے عدالتی سنوائی کی انتظار میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ہمیں امید ہے بہت جلد مدرسہ اساتذہ کی بحالی عمل میں آئے گی۔ چھبیس ہزار اساتذہ کی نوکری داؤ پر ہے؟ اس پر انہوں نے کہا کہ جو بدعنوانی میں ملوث ہونگے انکی نوکریاں جائیں گی۔ میں یہاں کوئی سیاسی بیان بازی تو نہیں کرونگا لیکن اتنا ضرور کہونگا کہ معاشرے، سماج کو درست رکھنا ہے تو سیاسی جماعتوں کو ایماندار ہونا ہوگا۔ آخر میں ایس آئی آر کے سوال پر انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کو لیکر خوف میں مبتلا ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ کسی سیاسی جماعت کا نام لئے بغیر کہا کہ دو جماعتیں ایس آئی آر کو لیکر عام لوگوں میں خوف پیدا کر رہی ہے۔ بی جے پی اس کو ہوا زیادہ دے رہی ہے اقلیتوں، غریبوں کو اصل نشانہ بنا کر یہ ایس آئی آر کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ مودی امیت شاہ مغربی بنگال سے باہر دوسرے ریاستوں میں روزگار کیلئے جانے والوں کیساتھ بھی زیادتی کروا رہے ہیں۔ انہوں نے اور کہا کہ خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے جب اس ریاست کے آپ ووٹر ہیں یا اس ملک کے باشندے ہیں تو پھر کسی کی مجال نہیں کہ کوئی آپکو ادھر سے ادھر کر دے۔ بکاس رنجن بھٹاچاریہ یہاں بچوں سے مل کر مدرسہ کو دیکھ کر بے حد متاثر ہوئے اور آئندہ بھی مدرسہ کی تعلیمی ترقی کیلئے خود کو پیش و پیش رکھنے کا یقین دہانی کروایا۔

چترنجن لوکو موٹیوب ورکس
تصحیح بابت
ٹنڈر نمبر 5019/25/70 بتاریخ 04/11/2025 بابت تیار کیا گیا ہے اس کے برعکس ٹی/کیس نمبر 5019/25/70 فراہمی برائے "پاور وائر لیس کنٹرول سسٹم کی تقسیم (ڈی پی ڈبلیو سی ایس) اے سی ٹیپ چینجر الیکٹرک لوکو موٹیوب کے لئے" یعنی مکرر اوقات ٹنڈر کھلنے کی (ٹی او ڈی) (حالیہ) 05/11/2025 کی بجائے 14/11/2025 پڑھا جائے گا۔
اے ایم ایم / ٹی کیو-11
برائے پی سی ایم ایم / سی ایل ڈبلیو / چترنجن
PR1/241
Like us on : www.facebook.com/clwrailways

ٹھاکر باڑی میں ایس آئی آر کے خلاف بھوک ہڑتال کے دوران اسٹیج پر 3 بیمار

بنگاؤں: 8 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے خلاف ٹھاکر باڑی، متوا، ٹھاکر نگر میں بھوک ہڑتال جاری ہے۔ تین بھوک ہڑتالی اسٹیج پر ہی بیمار پڑ گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ انہیں پہلے ہی سیلائن دیا جا چکا ہے۔ تاہم بتایا گیا ہے کہ بیمار بھوک ہڑتال جاری رکھیں گے۔ اسٹیج پر 21 لوگ بھوک ہڑتال پر ہیں۔ آج بروز ہفتہ بھوک ہڑتال کو چار دن تک بڑھا دیا گیا ہے۔ ترنمول سے متاثر آل انڈیا متوا مہا سنگھ کی بھوک ہڑتال ایس آئی آر کے خلاف بدھ سے ٹھاکر باڑی میں شروع ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ابتدائی طور پر 24 افراد نے بھوک ہڑتال شروع کی تھی۔ تاہم بعد میں تینوں نے جسمانی بیماری کی وجہ سے بھوک ہڑتال واپس لے لی۔ کل جمعہ سے تین بیمار پڑ گئے۔ وہاں ایک طبی ٹیم موجود ہے۔ ہیلتھ چیک اپ کے بعد پتہ چلا کہ ان کا بلڈ پریشر کافی کم ہو گیا ہے۔ اس کے بعد انہیں سیلائن دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ تاہم، بیمار بھوک ہڑتال واپس لینے اور اسٹیج چھوڑنا نہیں چاہتے تھے۔ اس لیے انہیں اسٹیج پر سیلائن دینے کا انتظام کیا گیا۔ بیمار ہیں، ناگن منڈل، نارائن باروئی، تریناتھ گھرامی۔
ڈاکٹروں نے بتایا کہ بیماروں کو پانی کی کمی کا مسئلہ ہے۔ ایک کی جسمانی حالت کافی خراب ہے۔ وہ اٹھنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ دوسروں کے جسم میں پانی کی مقدار بھی کم ہو رہی ہے۔ تاہم ہر کوئی بھوک ہڑتال جاری رکھنے کے اپنے فیصلے پر قائم ہے۔ صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ متوا ٹھاکر باڑی میں برما وینا پانی دیوی کے گھر کے سامنے بھوک ہڑتال کی گئی ہے۔ آرگنائزنگ سکریٹری نروتم بسواس بھی آج بھوک ہڑتال کے اسٹیج پر نظر آئے۔ انہوں نے کہا کہ بے لوث بھوک ہڑتال کرنے والے تمام ووٹر ہیں۔ سب کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں ہے۔ وہ عام لوگوں کیلئے بھوک ہڑتال پر ہیں۔
SIR کے درمیان ٹھاکر باڑی میں فرقہ وارانہ تنازعہ عروج پر ہے۔ متوا میں ہندو سرٹیفکیٹ کی تقسیم پر شدید عدم اطمینان۔ ٹھاکر باڑی علاقے میں خاندانی تنازعات کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو ان مسائل کا سامنا ہے اور وہ کہہ رہے ہیں کہ ہندو ہونے کے باوجود میں ان سے ہندو سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے 100 روپے خرچ نہیں کرنا چاہتا۔ ترنمول کی راجیہ سبھا ایم پی ممتا بالا ٹھاکر نے ٹھاکر باڑی سے بی جے پی ایم پی شانتنو ٹھاکر اور ایم ایل اے سبرت ٹھاکر پر تنقید کی ہے۔

مغربی بنگال ایس آئی آر: گھر گھر جا کر فارم نہ بانٹنے والے بی ایل اوز کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ

کولکاتا: 8 نومبر (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے مغربی بنگال میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے دوران بوتھ لیول افسران (بی ایل اوز) کی جانب سے گھر گھر جا کر انیومریشن فارم تقسیم نہ کرنے پر سخت نظم و ضبط کی کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) اور ڈسٹرکٹ الیکٹورل افسران (ڈی ای اوز) کو تحریری ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے بی ایل اوز کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ ذرائع کے مطابق کمیشن نے ڈی ای اوز کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ جہاں بی ایل اوز مخصوص مقامات پر ہی فارم تقسیم کر رہے ہیں اور گھر جانے کے عمل کو چھوڑ رہے ہیں، ایسے تمام واقعات کی پوری تحقیقات کی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کوئی بی ایل او فارم تقسیم کرنے کی ذمہ داری کسی تیسرے شخص، چاہے وہ رشتہ دار ہو، دوست ہو یا واقف کار ہو کو دیتا ہے تو اسے سنگین بدعنوانی تصور کیا جائے گا۔ سی ای او کے دفتر کو متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں کہ مقامی ترنمول کانگریس لیڈران بی ایل اوز سے فارم اکٹھا کر کے خود عوام میں تقسیم کر رہے ہیں۔ ادھر سی ای او دفتر نے بتایا ہے کہ ایس آئی آر کے پہلے چار دنوں میں ریاست کے 3.04 کروڑ ووٹروں کے درمیان انیومریشن فارم تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ منگل سے شروع ہونے والے ایس آئی آر میں جمعہ کی شب 8 بجے تک یہی تعداد درج کی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق فارم تقسیم کے معاملے میں مغربی بنگال کی پیش رفت ان 11 دیگر ریاستوں کے مقابلے میں کافی اطمینان بخش ہے جہاں یہ انتخابی عمل جاری ہے۔ 27 اکتوبر تک ریاست میں رجسٹرڈ ووٹروں کی کل تعداد 7,66,37,529 درج کی گئی ہے۔ ای سی آئی نے واضح کیا ہے کہ جن ووٹروں یا ان کے والدین کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں شامل تھے، انہیں اپنا نام برقرار رکھنے کے لیے صرف انیومریشن فارم بھر کر جمع کرانا ہوگا، کسی اضافی دستاویز کی ضرورت نہیں۔ البتہ جن ووٹروں یا ان کے والدین کے نام 2002 کی فہرست میں موجود نہیں تھے، انہیں اپنی شناخت برقرار رکھنے کے لیے کمیشن کی جانب سے مقررہ 11 میں سے کوئی ایک دستاویز جمع کرانا لازمی ہوگا۔

بھاٹ پاڑہ میں ابھیشیک بنرجی کی سالگرہ بہت دھوم دھام سے منائی گئی 1000 ضرورت مندوں میں مٹھائی اور گرم کپڑوں کی تقسیم

بھاٹ پاڑہ: 8 نومبر (ساجد پرویز) شمالی 24 پرگنہ ضلع کے بھاٹ پاڑہ میں ابھیشیک بنرجی کی سالگرہ پر ان کی لمبی زندگی کی خواہش کرتے ہوئے، ترنمول کے حامیوں نے 1000 ضرورت مندوں میں مٹھائیاں اور گرم کپڑے تقسیم کیے۔ اس مہم کی قیادت دم دم بیرک پور آرگنائزیشنل ترنمول ہندی سیل کے صدر اور سی آئی سی امیت گپتا نے کی۔ ایم پی پارتھا بھومک نے کہا کہ اس بار بھاٹ پاڑہ میں ٹی ایم سی کی جیت یقینی ہے۔ اس کے علاوہ، ہمارے لیڈر ابھیشیک بنرجی کی طرف سے شروع کی گئی سیوا شریا اسکیم کو جلد ہی اس علاقے میں بھی نافذ کیا جائے گا، تاکہ کیمپ کے ذریعے لاکھوں لوگ طبی امداد حاصل کر سکیں۔ امیت گپتا نے کہا کہ ہم اپنے لیڈر ابھیشیک بنرجی کی لمبی زندگی کی خواہش کرتے ہیں۔ گپتا نے مزید کہا، "وہ بنگال کو آگے لے جانے کے لیے توانائی سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان کی توانائی سے عام کارکنوں کو کافی طاقت ملتی ہے۔" امیت گپتا نے کہا کہ آج جس طرح سے ابھیشیک سر بنگال کے حقوق کے لیے مرکز کے ساتھ لڑ رہے ہیں، ابھیشیک سر کو حقوق ملتے رہیں گے۔ اس موقع پر ایم آئی سی دیوراج چکرورتی، وائس چیئرمین دیو جیوتی گھوش، سی آئی سی نور جمال، کونسلر امیت ساو، گوپال راوت، سوریت چٹرجی، منوج پانڈے نیشا سنگھ، ہندی سیل کے عہدیداروں کے کے مشرا جتیندر ساہا مانو ساو مدن سیٹھ دھیرج ساو، سرویش اکشا بھاو، سرویش ییشابو، سادھو اور دیگر موجود تھے۔ موہن ساہا اور دیگر سرگرم تھے۔

ہائی کورٹ کا جینت سنگھ کے مکان کو منہدم کرنے کا وقت مقرر

کولکاتا ،8رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے اب کمرہٹی میں جینت سنگھ کے محلاتی مکان کو منہدم کرنے کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا ہے۔ جمعہ کو جسٹس راجہ باسو چودھری نے حکم دیا کہ گھر کو چار ہفتوں کے اندر گرا دیا جائے۔ ذرائع کے مطابق عدالت کے اس حکم کے بعد میونسپلٹی کی جانب سے جینت سنگھ کے گھر کو اس سلسلے میں نوٹس دیا گیا ہے۔ اب یہ محلاتی مکان کے مکمل انہدام کا انتظار کر رہا ہے۔ واضح ہو کہ کمرہٹی علاقے کے شرپسند جینت سنگھ نے تالاب کو بھر کر محل نما مکان بنایا تھا۔ کئی سماج مخالف سرگرمیوں کے الزامات کے بعد اب وہ جیل میں ہے۔ تاہم جینت کی جانب سے اس گھر کی تعمیر کی وجہ سے علاقے کی سڑکیں تنگ ہوگئی ہیں اور علاقے کے مکینوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ جہاں اتنا بڑا گھر ہے وہاں کبھی تالاب ہوا کرتا تھا۔ وہ تالاب بھر گیا اور گھر بن گیا۔ یہاں تک کہ سامنے والے تالاب کے ایک حصے پر قبضہ کر کے تعمیراتی کام کیا جارہا ہے۔ اس شکایت کے بعد میونسپلٹی نے تحقیقات شروع کیں۔ سنسنی خیز معلومات سامنے آگئیں۔ معلوم ہوا کہ واقعی وہاں تالاب بھر کر محل بنایا گیا ہے۔ میونسپلٹی نے اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تو عدالت نے مکان کو گرانے کا حکم دیا۔ لیکن گھر کے سامنے سڑک تنگ ہے۔ اس لیے مشین لا کر گھر کو گرانا ممکن نہیں۔ میونسپلٹی یہ مسئلہ بتاتے ہوئے دوبارہ عدالت میں گئی۔ اس بار جسٹس راجہ باسو چودھری نے اس معاملے میں حکم دیا ہے کہ جینت سنگھ کے گھر کو چار ہفتوں کے اندر کسی بھی قیمت پر گرایا جائے۔

اگلے سال میٹرو میں مزید 19 کیلومیٹر کی توسیع

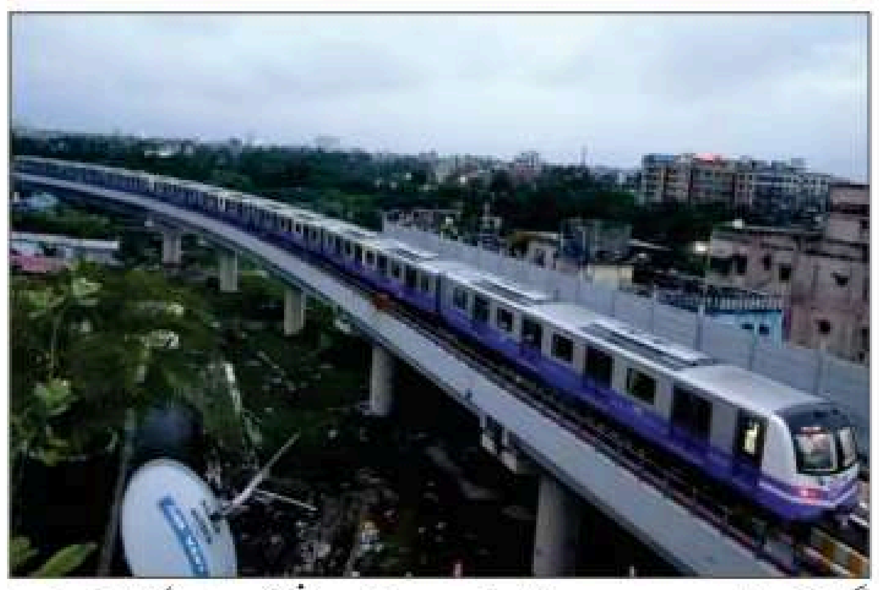

کولکاتا ، 8رنومبر: (عوامی نیوز سروس) دہلی میں میٹرو ریل کی لمبائی 352 کلومیٹر ہے۔ تاہم کولکاتا میں میٹرو ریل کی لمبائی فی الحال 72 کلومیٹر ہے۔ کمپنی کے جنرل منیجر سبھر انگشو مشرا نے میڈیا کو بتایا کہ اگلے سال اس لمبائی میں مزید 19 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا۔ جب میٹرو پہلی بار کولکاتا میں شروع ہوئی تو اس کی دوری 3.5 کلومیٹر تھی۔ اگلے برسوں میں توسیع کا کام بتدریج کیا گیا۔2025 میں میٹرو کی توسیع 72 کلومیٹر تک بڑھ گئی۔ بلیو لائن کے ساتھ ساتھ گرین اور اورنج لائنز بھی بنائی گئی ہیں۔ میٹرو نے کہا کہ اب پیلی اور جامنی لائنوں پر بھی کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ خیال رہے کہ میٹرو سروس سب سے پہلے ہندستان کے کولکاتا میں شروع ہوئی تھی۔ تاہم کولکاتا دہلی کے مقابلے بہت پیچھے ہے۔ جبکہ میٹرو فی الحال دہلی میں 352 کلومیٹر کے علاقے میں چلتی ہے، یہ سروس کولکاتا میں صرف 72 کلومیٹر پر محیط ہے۔ اگلے سال اگر سروس میں 19 کلومیٹر کا اضافہ کر دیا جائے تو بھی میٹرو کی توسیع نہیں رکے گی۔ میٹرو ڈائریکٹر کے مطابق میٹرو سروس کو 130 کلومیٹر تک پھیلایا جائے گا۔ فی الحال، بلیو لائن پر دکھنیشور سے گڑیا تک میٹرو سروس ہے۔ دوسری طرف میٹرو ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو تک چلتی ہے۔ اس کے علاوہ ہوائی اڈے سے نوا پاڑہ تک میٹرو چلتی ہے۔ دوسری طرف تاراتلہ کی طرف کچھ سروس ہے۔ اورنج لائن پر بھی کچھ سروس چل رہی ہے۔ ان میں سے ہر ایک روٹ پر میٹرو کا کام اگلے سال تک مکمل ہو جائے گا۔ میٹرو ڈائریکٹر کے مطابق ایئرپورٹ سے باراسات تک توسیع کا کام کافی آگے بڑھ چکا ہے۔ تاراتلہ سے جوکا تک سرنگ کی کھدائی کا کام بھی تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ ٹنل کھودتے ہی ریک چلانے کا انتظام کیا جائے گا۔ شوو رانگشو کا کہنا ہے کہ میٹرو کو 2025 میں 13 کلومیٹر تک پھیلایا گیا تھا۔ دسمبر 2026 تک میٹرو کو صرف اورنج لائن پر 19 کلومیٹر تک پھیلا دیا جائے گا۔ دوسری طرف پرپل لائن یعنی جوکا-بی بی ڈی باغ لائن پر کام جاری ہے۔ خضر پور سے پارک اسٹریٹ تک سیکشن میں ریک چلانے کے لیے سرنگ کھودنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ کام مکمل ہونے کے بعد توسیعی فہرست میں مزید 10 کلومیٹر کا اضافہ ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ، ریلوے بورڈ نے ہوائی اڈے سے باراسات لائن تک 57 کلومیٹر کے راستے کی توسیع کو پہلے ہی منظوری دے دی ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ کام بھی تیز رفتاری سے آگے بڑھے گا۔ جس میں سے 29 کیلومیٹر روٹ پر کام شروع ہو چکا ہے۔

☆

کولکاتا: کچی بستی کے مکینوں کو رقم کے وعدے پر آدھار اور بینک اکاؤنٹ نمبر لینے کا انکشاف

کولکاتا ،8رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں ایس آئی آر جاری ہے۔ ادھر کولکاتا سے سنسنی خیز خبریں آرہی ہیں۔ کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 108 کے تحت کالیکا پور کی کچی آبادی میں ایک رضاکار تنظیم کے چار پانچ افراد کو رقم تقسیم کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ 4-5 لوگ دہلی کی ایک رضاکار تنظیم کے نام پر کالیکا پور جھونپڑی میں رقم بانٹ رہے تھے۔ وہ پیسے تقسیم کرنے کے لیے آدھار کارڈ، پین کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ کی معلومات اکٹھا کر رہے تھے۔ اس وقت علاقے کے کچھ باشندوں کو اس معاملے کا علم ہوا اور انہوں نے کونسلر سوشانت گھوش کو اس کی اطلاع دی۔ یہ خبر آنند پور تھانے میں پہنچی۔ اس کے بعد رضاکار تنظیم کے نام پر کچی آبادی میں جانے والے 4-5 افراد کو گرفتار کر کے کونسلر وارڈ آفس روبی موڑ لایا گیا۔ جب ان سے پوچھ تاچھ کی گئی تو معلوم ہوا کہ دہلی کی ایک رضاکار تنظیم نے انہیں وارڈ نمبر 108 کی کچی آبادیوں میں رقم تقسیم کرنے کی ذمہ داری دی تھی۔ SEEDS نامی تنظیم کو کچی آبادی میں 2500 روپے فی گھر تقسیم کرنا تھا۔ لیکن جو لوگ رقم تقسیم کرنے آئے تھے وہ اس رضاکار تنظیم کا کوئی رجسٹرڈ نمبر نہیں دکھا سکے۔ اسی دوران آنند پور پولس اسٹیشن پہنچ گیا اور ان 4-5 لوگوں کو جیل وین میں باز پرس کیلئے تھانے لے گیا۔ خیال رہے کہ حال ہی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ انتخابات سے پہلے رضاکارانہ تنظیموں کے ذریعے رقم تقسیم کی جاسکتی ہے۔ کیا یہ رقم اس طرح تقسیم کی جارہی ہے؟ کیا یہ کلکتہ کے دور دراز علاقوں کو نشانہ بنا رہا ہے؟ اس کے پیچھے کون ہے؟۔ وارڈ نمبر 108 کے ترنمول کونسلر سوشانت گھوش نے کہا کہ مجھے خبر ملی کہ کچھ خواتین مقامی باشندوں سے کاغذات لے کر فارم بھر رہی ہیں، میں نے لوگوں کو یہ جاننے کے لیے بھیجا کہ وہ کون سا فارم بھر رہے ہیں، تب مجھے معلوم ہوا کہ کوئی این جی او انہیں دو سے ڈھائی ہزار روپے دے گی، اس لیے وہ آدھار کارڈ اور بینک کی تفصیلات لے رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ انہیں NGO سے پیسے نہیں بھیجے گئے، لیکن میں نے کہا کہ انہیں یہاں سے پیسے نہیں بھیجے گئے۔ دہلی میں اس بستی کو آدھار کارڈ کے لیے منتخب کیا گیا اور ہم نے ان پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی تھی، حالانکہ وہ اپنا رجسٹریشن نمبر نہیں دکھا سکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے سائبر کرائم بڑھ رہے ہیں، یہ معلومات غریبوں کے کھاتوں کو خالی کرنے کے لیے کافی ہیں۔ پولس کو تحقیقات کرنے دیں، ورنہ دہلی کی تنظیم پیسے بانٹنے کیوں آئے گی؟ جو لوگ فارم بانٹ رہے تھے وہ ندیا کے رہنے والے ہیں۔ ایک چھتیس گڑھ کا ہے، ایک کا تعلق جھارکھنڈ سے ہے۔ اس وائٹ پیپر پر کسی این جی او کا نام نہیں لکھا گیا ہے۔ یہ وائٹ پیپر پر واضح طور پر یہ رقم بینکوں تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ واضح طور پر فارم پر پہنچ چکے ہیں۔ میرے بینک میں پیسے آنے کے بعد دستخط کریں گے لیکن بینک اکاؤنٹ نمبر، آدھار کارڈ نمبر لے کر غریب لوگ بے حال ہو گئے ہوں گے۔ ایک مقامی رہائشی اشرانی ساہا نے کہا کہ وہ آئے اور کہا کہ وہ آپ کو کچھ چیزیں دیں گے۔ اپنا نام بتائیں، پھر انہوں نے ہمیں بلیچنگ پاؤڈر اور دو بالٹیاں دیں، پھر انہوں نے ہم سے پوچھا کہ ہم کتنا کماتے ہیں، ہم دوائی خرید سکتے ہیں یا نہیں، انہوں نے کہا کہ وہ ہمیں کچھ پیسے دیں گے، ہمارا آدھار کارڈ نمبر اور بینک اکاؤنٹ نمبر دیں گے۔ وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ اصل اے ٹی پی کارڈ پر آئے گا، اس کے بعد اصل اے ٹی پی آئیگا، فون پر ایک پیغام آئے گا۔ پھر آپ کو پیسے ملیں گے۔ اپنا آدھار نمبر دیں اور اس پر دستخط کریں۔

کولکاتا فلم فیسٹیول میں شعلے کے کہانی رمیش سپی کی زبانی

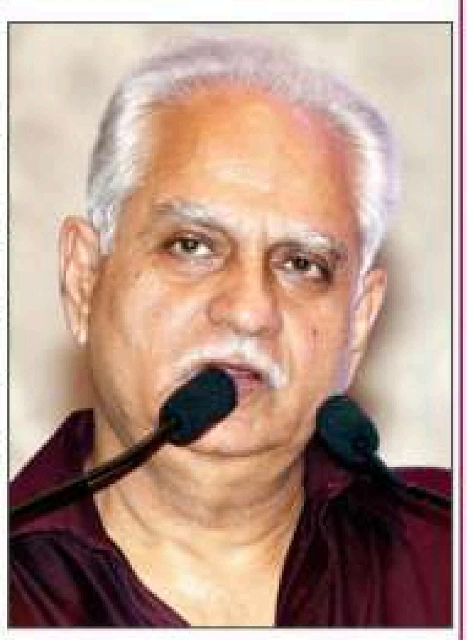

کولکاتا ، 8رنومبر: (عوامی نیوز سروس) 31 واں کولکاتا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول 2025 شروع ہو گیا ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ششیر منچ میں ستیہ جیت رے کی یاد میں ایک لیکچر کا اہتمام کیا گیا جس کے مرکزی مقرر بالی ووڈ کے لیجنڈ ڈائریکٹر رمیش سپی تھے۔ لیکچر کے آغاز میں سپی نے کہا کہ میں خود نہیں سمجھا کہ سنیما کیا ہوتا ہے۔ سنیما کو ہر روز سیکھنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی میں تبدیلی کے باوجود سنیما کی روح وہی رہتی ہے۔ 70 ملی میٹر، 35 ملی میٹر صرف میڈیم ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اچھی کہانیاں اور ایماندارانہ کوشش ہے۔ اپنے بچپن کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں پہلی بار اپنے والد جی پی سپی کے سیٹ پر اس وقت گیا جب میں سات سال کا تھا، اسی وقت مجھے سنیما سے محبت ہو گئی۔ واضح ہو کہ جمعہ کو اپنی تقریر میں سپی نے پوری توجہ اپنی لازوال تخلیق شعلے کو بنانے پر مرکوز رکھی، جو اس سال 50 سال مکمل کر رہی ہے۔ شعلے کی یاد تازہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فلم کی شروعات چار سطری آئیڈیا سے ہوئی۔ سلیم جاوید کا لکھا ہوا اسکرپٹ، گبر سنگھ کا کردار، دھرمیندر-سنجیو کمار کی کاسٹنگ سب منفرد تجربات تھے۔ انہوں نے کہا کہ فلم کے لیے حوصلہ افزائی ہالی ووڈ کی کئی فلموں سے ملی۔ میک کیناز گولڈ، بُچ کیسیڈی اینڈ دی سنڈینس کڈ، اور دی میگنیفیسنٹ سیون ہیں۔ اگرچہ میں اکیرا کروساوا کی سیون سامورائی سے متاثر تھا، میں نے اسے بہت بعد میں دیکھا۔ گبر سنگھ کے کردار کے بارے میں سپی نے کہا کہ گبر ایک جذباتی شخص تھا، ایک لمحے وہ ہنس رہا ہے، دوسرے ہی لمحے غصے میں آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاوید اختر نے اس منظر کو اس طرح لکھا کہ میں سمجھ گیا کہ انہوں نے بالکل وہی کیپچر کیا ہے جو میں چاہتا تھا۔ دھرمیندر کی کاسٹنگ کے حوالے سے سپی نے کہا کہ اداکار شروع میں تذبذب کا شکار تھے کہ کون سا کردار ادا کرنا ہے۔ کیا مجھے ٹھاکر صاحب کا کردار ادا کرنا چاہیے؟ کہانی ان کی ہے۔ یہاں تک کہ گبر کے کردار نے انہیں اپنی طرف متوجہ کیا۔ میں نے کہا کہ تم ولن کا کردار کیسے ادا کر سکتے ہو۔ آخر میں، میں نے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا کہ ویرو ہیما کو ملے گا۔ اس نے اس پر اتفاق کیا۔ انہوں نے ہیما مالنی کے بارے میں کہا کہ ان کی ہمت اور عزم غیر معمولی تھا۔ وہ پہلے تو سیتا اور گیتا کرنے سے ہچکچاتی تھی، لیکن میری ہمت افزائی نے اسے ہمت دی۔ وہ شعلے میں بسنتی کے کردار میں بالکل شاندار ہیں۔ غور طلب ہے کہ حال ہی میں فوت ہونے والے اداکار اسرانی کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیتا اور گیتا میں ان کا ایک چھوٹا سا کردار تھا، لیکن وہ شعلے میں جیلر کے طور پر بہت اچھا تھا۔ اسی طرح سچن پلگاؤں کر کا بھی مختصر لیکن یادگار کردار تھا۔ فلم کا پہلا سین وہ لمحہ تھا جب جے (امیتابھ بچن) رادھا کو چابی واپس کرتے ہیں، اور پہلا بڑا سین ٹیگور خاندان کا قتل تھا۔ لیکن سب سے مشکل مشہور لالٹین سین تھا، جہاں جیا بچن چراغ جلاتی ہیں، اور امیتابھ نیچے ماؤتھ آرگن بجاتے ہیں۔ 'وہ روشنی دن میں صرف ایک بار دستیاب ہوتی تھی۔ ہم نے 5.45 بجے شوٹنگ کی۔ اگر یہ ایک منٹ کے لئے منتقل ہو جائے تو اثر برباد ہو جائے گا۔ اس لیے اس منظر کو ختم کرنے میں 15-20 دن لگے۔ دوسری جانب بسنتی کے ڈانس سین کی شوٹنگ میں صرف چار دن لگے۔ آج کل ٹیکنالوجی کے ذریعے پوسٹ پروڈکشن میں بہت کچھ کیا جا سکتا ہے لیکن اس وقت سب کچھ ہاتھ سے کرنا پڑتا تھا۔ شعلے کے سیکوئل کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ شعلے آج بھی متعلقہ ہے، اس لیے بہتر ہے کہ شعلے پر کام کرنے کے بجائے کچھ نیا بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ایک مشترکہ پروجیکٹ کی تجویز دی ہے جس میں کولکاتا اور ممبئی شامل ہوں گے۔ سپی نے کہا کہ اگر مجھے صحیح موضوع مل گیا تو میں اسے خوشی سے کروں گا۔ اپنی تقریر کے اختتام پر 78 سالہ لیجنڈ نے نوجوان فلم سازوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر سنیما اچھا ہوگا تو ناظرین ضرور آئیں گے۔ سنیما کبھی نہیں مرتا۔ اچھی، دل لگی اور طاقتور فلمیں بنائیں۔ جہاں فن اور تجارت کا صحیح امتزاج ہوگا۔

انسانی اسمگلنگ معاملے پر ای ڈی کے چھاپہ میں ایک کروڑ سے زائد نقدی اور کار ضبط

کولکاتا ،8رنومبر: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے انسانی اسمگلنگ کے الزامات کی تحقیقات کے سلسلے میں کولکاتا میں کئی ریستورانوں اور باروں کی تلاشی لی ہے۔ مرکزی ایجنسی نے اس کارروائی میں ایک کروڑ روپے سے زیادہ کی نقدی اور مہنگی کاریں ضبط کی ہیں۔ تفتیش کاروں نے کئی بینک کھاتوں کی نشاندہی کی ہے۔ مبینہ طور پر ان کے ذریعے غیر قانونی لین دین کیا گیا۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے انسانی اسمگلنگ کے الزامات کی تحقیقات کے سلسلے میں جمعہ کو کولکاتا سمیت ریاست کے کئی شراب خانوں اور ہوٹلوں میں چھاپہ ماری کی۔ مبینہ طور پر، اسمگلنگ کا حلقہ ابتدائی طور پر ان بارز اور ریستورانوں میں کام کر رہا تھا۔ ای ڈی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ای ڈی نے سرچ آپریشن کے دوران 1.01 کروڑ روپے کی نقدی اور ڈیجیٹل آلات برآمد کیے ہیں۔ اس کے علاوہ جائیداد کے کچھ کاغذات بھی ضبط کیے گئے ہیں۔ تفتیش کاروں نے ملزمان اور مشتبہ افراد کے کچھ بینک اکاؤنٹس کی بھی نشاندہی کی ہے۔ دو مہنگی کاریں ضبط کر لی گئی ہیں۔ خیال رہے کہ انسانی سمگلنگ کا کیس پرانا ہے۔ اس معاملے میں چند سال قبل بگوئی ہٹی میں ایک واقعہ کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ پولس کی ابتدائی تفتیش کے بعد ای ڈی نے معاملے کی جانچ اپنے ہاتھ میں لے لی۔ ای ڈی حکام نے اس معاملے میں جمعہ کو اپنا پہلا تلاشی آپریشن شروع کیا۔ جس کا آج ضبط رقم کی اعلان کیا گیا۔

گورنر بنگال سی وی آنند بوس کی تقرری کے تین سال مکمل ہونے پر سو جوڑوں کی اجتماعی شادی کی تقریب کا اعلان کیا گیا۔

طلائی تاجر کے اغوا اور قتل معاملے میں گرفتار ملزمین کو 12 روزہ پولس تحویل

کولکاتا ،8رنومبر: (عوامی نیوز سروس) سونے کے تاجر کے اغوا اور قتل کے سلسلے میں پولیس نے دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ سوپن کمیلیا نامی متوفی تاجر کے اہل خانہ نے جلپائی گوڑی ضلع کے راج گنج بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) پرشانت برمن کے خلاف اغوا اور قتل کی شکایت درج کرائی تھی۔ پولس نے سینچر کو بتایا کہ راج گنج بی ڈی او کے ڈرائیور اور اس کے دوست کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزمان کی شناخت راجو ڈھلی اور طوفان تھاپا کے نام سے ہوئی ہے۔ راجو ڈھلی نیوٹاؤن کے راجرہاٹ علاقے کا رہنے والا ہے۔ وہ راج گنج بی ڈی او کا ڈرائیور ہے۔ دوسرا شخص طوفان بی ڈی او کا دوست بتایا جاتا ہے۔ دریں اثنا، سی سی ٹی وی فوٹیج جرم کی تحقیقات کرنے والے پولس افسران کے ہاتھ میں آگئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ فوٹیج میں دیکھا گیا ہے کہ لاش کو ایک گاڑی میں نکالا جارہا تھا جس کے اوپر نیلی بتی لگی ہوئی تھی۔ سینچر کو ملزمین کو بدھان نگر سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں جج نے گرفتار افراد کو 12 دن کی پولس تحویل میں دینے کا حکم دیا۔ خیال رہے کہ 28 اکتوبر کو سوپن کمیلیا کی لاش کولکاتا کے قریب نیوٹاؤن کے علاقے میں ایک کھائی سے برآمد ہوئی تھی۔ ان کا گھر مغربی مدناپور ضلع کے موہن پور تھانے کے دلمتیا گاؤں میں ہے۔ کولکاتا کے سالٹ لیک علاقے میں دت آباد میں ان کی سونے کی دکان ہے۔ گزشتہ اگست میں راج گنج کے بی ڈی او پرشانت برمن کے گھر سے کچھ سونے کے زیورات چوری ہوئے تھے۔ پولس کے مطابق گھر کے نگراں نے دعویٰ کیا کہ اس نے چوری شدہ سونا سوپن کمیلیا کو فروخت کیا تھا۔ اسی طرح راج گنج بی ڈی او پرشانت برمن مغربی مدناپور ضلع میں سوپن کمیلیا کے گھر گئے۔ سوپن اس وقت گھر پر نہیں تھا۔ بی ڈی او نے مبینہ طور پر اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ سوپن کے اہل خانہ نے ایسا ہی ایک ویڈیو موہن پور پولس اسٹیشن کے حوالے کیا ہے۔ پولس کے مطابق بعد میں راج گنج کے بی ڈی او نے سوپن کمیلیا سے رابطہ کیا۔ اس وقت سونے کے تاجر نے سونے کے زیورات واپس کرنے کا وعدہ کیا۔ اسی کے مطابق 27 اکتوبر کو پرشانت برمن دت آباد میں سوپن کمیلیا کی سونے کی دکان پر آیا۔ اس کے ساتھ پانچ اور لوگ بھی تھے۔ مبینہ طور پر سوپن اور اس کے مکان کے مالک کو ایک کار میں اٹھا کر نیوٹاؤن کی طرف لے جایا گیا۔ کچھ دور جانے کے بعد مالک مکان کو اتار دیا گیا۔ مالک مکان یہ نہیں بتا سکا کہ سوپن کو کہاں لے جایا گیا ہے۔ اگلے دن سوپن کی خون آلود لاش جاترا گچی میں ایک کھائی سے ملی۔ پولس ذرائع کے مطابق لاش پر زخموں کے متعدد نشانات تھے۔ 5 نومبر کو سوپن کے بہنوئی، دیباشیس کمیلیا نے بدھان نگر ساؤتھ پولس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی، اور راج گنج کے بی ڈی او پرشانت برمن کے خلاف اغوا اور قتل اور ثبوت کو تباہ کرنے کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ تاہم بی ڈی او نے ایسے الزامات کی تردید کی ہے۔

آج اتوار کو دوسرا ہگلی پل مرمت کے سبب مکمل بند

کولکاتا ، 8رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے سب سے اہم پلوں میں سے ایک ودیا ساگر برج (دوسرا ہگلی پل) اتوار 9 نومبر کو صبح 5 بجے سے رات 9 بجے تک تمام قسم کی گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے مکمل طور پر بند رہے گا۔ واضح ہو کہ کولکاتا ٹریفک پولس نے گزشتہ دن ایک نوٹیفکیشن میں یہ جانکاری دی۔ کولکتہ کے پولس کمشنر منوج کمار ورما کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ بند پل کے قیام اور کیبلز اور بیرنگ کو رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ یہ کام ہگلی ریور برج کمشنرز (HRBC) کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ پولیس کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق مقررہ وقت کے دوران کسی بھی گاڑی کو پل اور اس کے ریمپ پر چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ٹریفک کی بھیڑ سے بچنے کے لیے کولکاتا پولس نے متعدد متبادل راستوں کا اعلان کیا ہے۔ اے جے سی باسو روڈ کے راستے آنے والی گاڑیوں کو ٹرف ویو سے گریڈ روڈ کے ذریعے سینٹ جارج گیٹ روڈ، اسٹرینڈ روڈ اور ہوڑہ برج کے راستے ہیسٹنگس کراسنگ کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ جواہر لعل نہرو روڈ سے خضر پور کے راستے آنے والی گاڑیاں روڈ کو 11 فرلانگ گیٹ سے موڑ دیا جائے گا اور ہیسٹنگز کراسنگ کے ذریعے اسی راستے پر بھیجا جائے گا۔ سی جی آر روڈ کے راستے خضر پور سے آنے والی گاڑیوں کو ہیسٹنگ کراسنگ سے بائیں طرف موڑ کر سینٹ جارج گیٹ روڈ، اسٹرینڈ روڈ اور ہوڑہ برج کی طرف بھیجا جائے گا۔ ودیا ساگر پل کے ریمپ میں وائی پوائنٹ سے داخل ہونے کی کوشش کرنے والی گاڑیوں کو وائی پوائنٹ سے 11 فرلانگ گیٹ سے کے پی کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ گاڑیوں کو ریڈ روڈ سے ہوڑہ پل کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ محکمہ ٹریفک نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر گاڑیوں کو دیگر اہم سڑکوں سے موڑ دیا جاسکتا ہے۔ غور طلب ہے کہ دوسرا ہگلی پل جو 1992 میں بنایا گیا تھا، کولکاتا اور ہوڑہ کے درمیان سب سے اہم لنکس میں سے ایک ہے۔ یہ ہندستان کا سب سے لمبا کیبل والا پل ہے، جس پر روزانہ ہزاروں گاڑیاں چلتی ہیں۔ یہ جنوبی اور وسطی کولکاتا سے ہوڑہ کے صنعتی علاقے تک پہنچنے کا تیز ترین راستہ ہے۔ اس انتہائی اہم پل کے بند ہونے کی وجہ سے پولس نے لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے سفر کا پہلے سے منصوبہ بنائیں اور اتوار کو متبادل راستے استعمال کریں۔ تاکہ غیر ضروری تاخیر اور ٹریفک جام سے بچا جاسکے۔

☆

موسم سرما کی آمد، درجہ حرارت گرنے کا امکان

کولکاتا ،8رنومبر: (عوامی نیوز سروس) موسم سرما زیادہ دور نہ ہونے کی پیشن گوئی بتدریج واضح ہوتی جارہی ہے۔ نومبر کے آغاز سے ہی ہوا تیزی سے بدلنا شروع ہوگئی ہے۔ شمال مغربی ہوا بھی آہستہ آہستہ چلنا شروع ہوگئی ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے درجہ حرارت معمول کے آس پاس یا معمول سے کم ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ دو سے تین روز میں درجہ حرارت میں مزید تین سے چار ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ سری نکیتن میں درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس کے آس پاس منڈلا رہا ہے۔ آسنسول میں درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس کے آس پاس منڈلا رہا ہے۔ پرولیا میں یہ 17 ڈگری سیلسیس ہے۔ مالدہ میں بھی درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس کے آس پاس منڈلا رہا ہے۔ تقریباً تمام اضلاع میں صبح سویرے ہلکی دھند چھائی ہوئی ہے۔ مغربی اضلاع میں دھند نسبتاً زیادہ ہے۔ یہی تصویر ساحلی اضلاع میں بھی نظر آرہی ہے۔ اگلے چند دنوں میں کولکاتا کے درجہ حرارت میں بھی بڑی کمی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ تقریباً 3 سے 4 ڈگری سیلسیس ہوسکتا ہے۔ شہر میں آئندہ چند دنوں میں کم سے کم درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ مغربی اضلاع میں یہ 15-16 ڈگری سیلسیس یا اس سے نیچے گر سکتا ہے۔ دوسری طرف شمالی بنگال کے دارجلنگ اور کالیمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے بیشتر اضلاع میں صبح کے وقت ہلکی دھند چھائی ہوسکتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں دھند کی مقدار نسبتاً زیادہ رہے گی۔ اگلے دو سے تین دنوں میں درجہ حرارت میں 3 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی ہوسکتی ہے۔ مجموعی طور پر موسم ابھی خشک رہے گا۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ آپ کا مشورہ اور ۳۲ خوراک دوا نے وہ انقلاب برپا کیا کہ کھانسی کا دور دور تک پتہ نہیں ہے۔ میرے خالو پیشاب کے انفیکشن میں مبتلا ہیں دن بھر میں ۳۵، ۳۰ دفعہ حاجت ہوتی ہے مگر اطمینان نہیں ہوتا۔ اس بیماری کی علامات تکلیف اور دوا تجویز کریں۔ مہربانی ہوگی۔ نیاز حمد انجینئر۔ عزت اللہ لین کالی گھاٹ، کلکتہ۔

جواب: یہ ہم سب لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے کہ فطرت دستک پر دستک دیئے چلی جارہی ہے اور ہم اپنے کام میں مگن رہتے ہیں۔ یہی سوچ کر تھوڑا سا کام اور رہ گیا ہے اسے مکمل کرلیں تو پھر باتھ روم جا کر فارغ ہولیں گے۔ ''کال آف نیچر'' کو نظر انداز کرنا آپ کی صحت کے لئے خطرناک ہوسکتا ہے۔ عموماً ہوتا یہی ہے کہ ہم میٹنگ میں مصروف ہوتے ہیں یا اس مسلز چیک کرنے میں لگے ہوتے ہیں اور دوسری جانب مثانے پر دباؤ بڑھ رہا ہوتا ہے۔ تاہم ہماری ترجیحات میں باتھ روم جانا شامل نہیں ہوتا۔ بعض اس سے گریز کی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ باتھ روم آپ کے توقعات کے مطابق صاف ستھرا نہیں ہوتا ہے۔ وجہ کچھ بھی ہو ماہرین یہ کہتے ہیں کہ اگر آپ کو اپنے گردے فریز ہی تو آپ کے لئے یہ جاننا بہت اہم ہے کہ وہ کس حد تک خطرناک حدود میں داخل ہوسکتے ہیں۔ ایک اوسط سائز کے مثانے میں تقریباً ۱۶ اونس یا ۵۰۰ ملی لیٹر سیال مادہ محفوظ رکھنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ تر افراد کو مثانے میں ۳۵۰ ملی لیٹر پیشاب بھرنے کے بعد بے چینی ہونے لگتی ہے۔ واضح رہے کہ ہمیں دن بھر میں ۸ گلاس پانی پینے کی جو تاکید کی جاتی ہے۔ وہ لگ بھگ ۶۴ اونس ہوتے ہیں۔ اگر آپ پیشاب کو بہت دیر تک مثانے میں جمع رکھیں گے تو اس سے مثانہ کھینچ سکتا ہے۔ مثانے میں قدرت کی طرف سے جو خودکار پیغام رسانی کا نظام کام کر رہا ہے اس کے تحت مثانہ بھر جانے کی صورت میں دماغ کو اس سے بے خبر کیا جاتا ہے۔ اور پھر دماغ ہم پر دباؤ ڈالتا ہے کہ ہم قریب ترین ٹوائلٹ کا رخ کریں لیکن اگر آپ اکثر و بیشتر دماغ کی اس ہدایت کو نظر انداز کرتے رہیں تو بہت ممکن ہے جسم اپنی انتہائی صلاحیت سے محروم ہوجائے کہ آپ کو باتھ روم جانا چاہئے۔ کینیڈا کے شہر ٹورنٹو میں واقع نیچرو میتھک ہیلتھ کلینک کے ڈاکٹر چمن دیپ بانی کا کہنا ہے کہ پیشاب روکے رکھنے سے صرف یہی اک مسئلہ پیدا نہیں ہوتا بلکہ آپ جتنی دیر تک پیشاب مثانے میں جمع رکھیں وہاں جراثیم کو پھلنے پھولنے کا وسیع موقع ملے گا۔ یہ جراثیم انفیکشن کا سبب بنتے ہیں اور انفیکشن گردے تک پہنچ کر جسم میں بڑی خرابی پیدا کرتے ہیں۔ یونیورسٹی آف منی سوٹا کے یورولوجیکل ریسرچ الڈئم کا کہنا ہے کہ اگر آپ پیشاب کو روکے رکھنے کی عادت کئی برسوں سے ہے تو پھر پیشاب کے راستے میں آنے والے تمام اعضاء یعنی گردے، گردے سے مثانے تک آنے والی نالیاں مثانے اور نائزے میں انفیکشن یو ٹی آئی کے خطرات بڑھ جائیں گے یوریزی ٹرکٹ آف انفیکشن کے علاوہ پیشاب روکنے کی عادت کے باعث Urinory Returno کی شکایت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ جس میں مثانہ پوری طرح خالی نہیں ہوتا ہے انفیکشن کی وجہ سے Interstital cystitis کی بھی تکلیف ہوسکتی ہے جس میں مثانے کی اندرنی دیواریں سوزش کا شکار ہوتی ہیں۔ مریض پیڑو میں درد کی شکایت کرتے ہیں اور بعض مریض دن بھر میں ۲۰ بار سے بھی زیادہ پیشاب کی حاجت ہوتی محسوس کرتے ہیں ایک صحت مند شخص دن بھر آٹھ دس مرتبہ پیشاب کے لئے جاسکتا ہے۔ مثانے میں پیشاب جمع رہے اور اسے خارج نہ کیا جائے تو گردے بھی سوج جاتے ہیں۔ بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے اور دوران خون میں زہریلے مادے شامل ہوسکتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ مثانے بہت زیادہ یعنی گنجائش سے زیادہ پیشاب جمع کرنے کے باعث مثانہ پھٹ بھی سکتا ہے۔ لیکن اس کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔ تاہم اگر مثانے کو بہت زور سے چوٹ لگے مثلاً کار حادثہ کی صورت میں تو ایسی حالت میں مثانے کے پھٹنے کا امکان ہوسکتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ دیگر پیشہ ور افراد کے مقابلے میں اسکول ٹیچر اور کرین آپریٹرز زیادہ دیر تک پیشاب روکتے ہیں اور باتھ روم استعمال کرتے ہیں جب کہ مردوں کی نسبت خواتین میں پیشاب روکنے کی عادت زیادہ دیکھی جاتی ہے اور اس کی ایک وجہ جہاں باتھ روم کی ناقص صفائی ستھرائی ہوتی ہے وہیں اجنبی ماحول میں فطری جھجک بھی اس کا سبب بنتی ہے۔ Causticum اور Equisitum Q
Q دونوں سے بیس بیس بوند آدھے کپ پانی میں روزانہ تین بار لیں۔

سوال: اکثر خواتین پیچیدہ بیماریوں کا شکار رہتی ہیں ان دنوں خواتین منہ کے امراض میں مبتلا ہیں۔ آخر کیوں مبتلا ہوتی ہیں خواتین ایسی بیماریوں کا شکار؟ وجوہات کیا ہیں علامات کیا ہیں۔ علاج کیا ہے؟ اور ہومیوپیتھی دوا کیا ہے؟ ہارمونل سسٹم درست رہنے کی ہومیوپیتھی دوا بھی تجویز کریں۔ بہت جلد آپ سے رابطہ کر رہا ہوں۔ تفویض احمد، کانکی نارہ۔

جواب: خواتین میں منہ کی بیماریوں کی شرح اس لئے بلند ہے کہ ان کا ہارمونل نظام منفرد ہے۔ دراصل ہارمونز صرف مسوڑھوں کے ٹشوز میں خون کی ترسیل متاثر کرتے ہیں بلکہ ان کے مخصوص جسمانی نظام کو فعال رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہارمونز جسم میں ہوا پانی یا غذا کے ذریعے داخل ہونے والے خوردبینی زہریلے ذرات کے خلاف بھی نبرد آزما ہوتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ خواتین میں منہ کی بیماریوں میں مبتلا ہونے کی امکانات کب بڑھتے ہیں۔ مثلاً بلوغت کا آغاز ماہواری، حمل، خاندانی منصوبہ بندی کی ادویات کا استعمال اور سن یاس۔ تو ہر خاتون کی زندگی میں پانچ بار ہارمون اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔ خواتین میں بلوغت کا آغاز ہوتے ہی دو ہارمونز ایسٹروجن اور پروجسٹرون بڑھنا شروع ہوجاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے بعض خواتین کے منہ کے اندر کی جھلی چمکدار اور سرخ ہوجاتی ہے۔ مسوڑھے اور تھوک کے غدود پھول جاتے ہیں۔ ماہواری سے ایک یا دو دن قبل مسوڑھوں میں سوزش کا مرض جو طبی اصطلاح میں Giag, ViHs کہلاتا ہے۔ لاحق ہوجاتا ہے اور مسوڑھوں سے خون رستا ہے۔ یا ہونٹ کے کناروں پر چھالے بن جاتے ہیں۔ ماہواری کے بعد مسوڑھے سے خون رسنا بند ہوجاتا ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کی ادویہ میں موجود پروجسٹرون ہارمونز خواتین کے جسم میں ہارمونز کی تعداد بڑھا دیتے ہیں۔ نتیجتاً دانتوں پر جمے میل کے ردعمل کے مسوڑھے متورم ہوجاتے ہیں۔ اگر اس دوران خاتون کو ڈینٹسٹ سے رجوع کی ضرورت پڑے تو لازما بتایا جائے کہ وہ خاندانی منصوبہ بندی کی دوا استعمال کر رہی ہے تاکہ ان کی مناسبت سے مسوڑھوں کے علاج کے لئے ادویہ تجویز کی جائیں۔ حمل کے دوران بھی ہارمونل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس دوران پروجسٹرون کی تعداد بڑھ جاتی ہیں۔ حمل کے دوسرے سے آٹھویں ماہ میں مسوڑھوں میں سوزش کا مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ اور مسوڑھوں سے خون آنا ہے جسے طبی اصطلاح میں Giagiti Preganacy کہا جاتا ہے۔ سن یاس میں بھی ہارمونل تبدیلیاں واقع ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ مثلاً ذائقہ بدل جاتا ہے۔ منہ میں جلن محسوس ہوتی ہے گرم ٹھنڈے مشروبات سے متعلق حساسیت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ دیگر کی نسبت انہیں گرم و ٹھنڈی اشیاء زیادہ شدت سے محسوس ہوتی ہیں۔ تھوک بننا کم ہوجاتا ہے جس سے منہ خشک رہتا ہے۔ سن یاس یا عمر کے کسی بھی حصہ میں منہ خشک رہے اور علاج سے افاقہ نہ ہو تو مصنوعی تھوک بنانے والی دوا کے استعمال سے وقتی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا خود تشخیص پر نہیں بلکہ ڈینٹسٹ کے مشورے سے استعمال کی جاتی ہے۔ منہ خشک ہونے سے دانتوں میں شکست وریخت اور مسوڑوں سے متعلق بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ واضح رہے کہ منہ کے خشک رہنے کی وجہ سے سیلف میڈیکشن بھی ہے یہ بات ذہن نشیں کر لیں خود تشخیص پر استعمال کی جانے والی دواؤں کے استعمال سے مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ اس سے اجتناب ہوتا جائے۔ دراصل سن یاس میں ایسٹروجن ہارموز کم بنتے ہیں جن کے سبب ہڈیوں میں ٹھوس پن کم ہونے لگتا ہے اور لامحالہ دانتوں میں شکست وریخت کا آغاز ہوجاتا ہے۔ مسوڑھوں کی ہڈیاں بھی گھس کر جم میں اس حد تک کم ہوجاتی ہیں کہ دانتوں کی جڑیں تک دکھائی دیتی ہیں منہ سے متعلق مسائل سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ مسوڑھوں اور دانتوں کا خیال رکھنا، روزانہ صبح وشام اٹھنے کے بعد اور رات سونے سے قبل برش یا مسواک پروٹوتھ پیسٹ جس میں فلورائیڈ شامل ہوگا کر دانت صاف کریں۔ دانتوں کے اندر باہر اور پر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی جانب رش کریں دانتوں کو چبانے کی سطح پر دائرے کی شکل میں برش کریں ہر نماز سے قبل وضو میں مسواک، برش کے علاوہ دانت میں خلال کرنا، نہ بھولیں میٹھی اور نشاستہ والی غذائیں کم استعمال کریں۔ اس سے منہ کی صحت پر منفی اثر پڑتا ہے۔ متوازن سادہ غذائیں موسم کی مناسبت سے سبزیاں اور پھل کیے جائیں۔ سلاد میں کچی کھائی جانے والی سبزیاں ضرور کھائیں۔ مثلاً گاجر، مولی، کھیرا لکڑی سرخ شلغم وغیرہ اسی طرح کبھی گندم، چنے، مکئی، جو، جئی یا چاول کا آٹا استعمال کریں۔ اس طرح جسمانی ضرورت کے مطابق ملٹی وٹامنز اور دھاتیں حاصل ہوتی رہیں گی۔ Pitiutrin 30 روزانہ تین بار دس دن تک لیں۔

سوال: میری زندگی بہت پریشان کن ہے، بہت اداس رہتا ہوں اور زیادہ تر الجھن خود ساختہ، ڈپریشن سے آرام ملنے کی دوا لکھ دیں۔ شاداب خان۔

جواب: ہماری زندگی بس جتنی بھی پریشانیاں یا الجھن زیادہ تر خود ساختہ یا ہماری پیدا کردہ ہیں۔ اگر آپ اپنی زندگی کا جائزہ لیں گے تو اس بات کے قائل ہوجائیں گے کہ تقریباً اسی فیصد معاملات میں ہمارا ہی ہاتھ ہے۔ موجودہ زندگی ہمارے لئے خطرناک صورت اختیار کرتی جارہی ہے۔ اگر آپ چاروں طرف نگاہوں دوڑائیں تو جو عام بیماریاں ہمیں نظر آئیں گی وہ ہیں ڈپریشن اور ذہنی تناؤ جو جنم دیتی ہے لاتعداد بیماریوں کو مثلاً بلڈ پریشر جسم کے مختلف حصوں میں درد، نیند کا نہ آنا، اگر اپنے آپ کو دیکھیں تو یہ ضرور محسوس کریں گے جب آپ پریشان ہوتے ہیں کسی وجہ سے ڈپریشن ہوتے ہیں تو آپ کے جسم کا کوئی نہ کوئی حصہ ضرور متاثر ہوتا ہے۔ جب آپ ڈپریشن سے آزاد ہوتے ہیں تو خود کو ہشاش بشاش محسوس کرتے ہیں۔ ڈپریشن اور ذہنی تناؤ آپ کے جسم کے اندر ہی نہیں بلکہ چہرے پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ لگاتار پریشانیوں میں مبتلا خواتین کے چہرے عموماً ست، بے رونق، چھائیوں اور دانوں سے بھرے ہوتے ہیں اور وہ تیس سال کی عمر میں پچاس سال کی نظر آتی ہیں۔ یعنی ڈپریشن، ذہنی تناؤ آپ کی عمر کو بڑھا دیتا ہے۔ جب کہ خوش وخرم رہنے اور مثبت سوچ کی حامل خواتین نہ صرف اپنے شعبے میں کامیاب اور مقبول تصور کی جاتی ہیں بلکہ دوسروں کو خوش رہنے کے گر بتاتی ہیں۔ Ignatia 1m کی چھ خوراک لیں۔ پندرہ دن بعد Acid Phos 1m کی چھ خوراک لیں۔

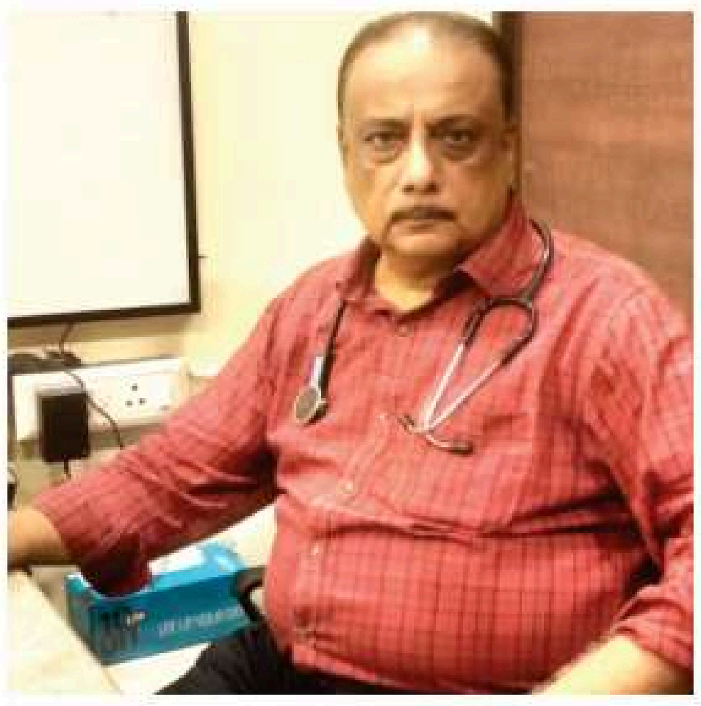

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

مغربی بنگال: یکم دسمبر سے ٹریفک قوانین میں بڑی تبدیلی، نیا ای چالان نظام نافذ ہوگا

کولکاتا: 8 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں یکم دسمبر 2025 سے ٹریفک قوانین میں اہم تبدیلیاں نافذ ہونے جارہی ہیں۔ ریاستی حکومت ایک نیا آن لائن ای چالان نظام "سنیوگ" پورے صوبے میں شروع کرنے والی ہے، جس کے بعد ٹریفک ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی مزید سخت اور تیز رفتار ہوجائے گی۔

'سنیوگ' کیا ہے؟

مغربی بنگال ٹرانسپورٹ محکمے اور محکمہ اطلاعات ٹیکنالوجی نے مشترکہ طور پر "سنیوگ" نامی ایک جدید ای گورننس پلیٹ فارم تیار کیا ہے۔ یہ نظام ٹریفک سے متعلق تمام خدمات کو ایک ہی جگہ فراہم کرے گا۔ اب ای چالان، جرمانے کی ادائیگی، گاڑی سے متعلق عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (NOC)، آلودگی سرٹیفکیٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ سمیت تمام خدمات اسی پورٹل سے جاری کی جائیں گی۔

یکم دسمبر سے پورے صوبے میں چالان صرف اسی آن لائن نظام کے ذریعے جاری ہوں گے، جس سے کارروائی شفاف اور فوری ہوگی۔

یہ نیا نظام کیسے کام کرے گا؟

* ٹریفک اصولوں کی خلاف ورزی کی صورت میں چالان براہ راست سنیوگ پورٹل پر درج ہوجائے گا۔
* گاڑی کے مالک کو آن لائن اطلاع ملے گی اور وہ GRIPS آن لائن ادائیگی گیٹ وے کے ذریعے گھر بیٹھے جرمانہ ادا کر سکے گا۔
* کسی تھانے یا ٹریفک دفتر میں جانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ پوری کارروائی کاغذ کے بغیر اور مکمل طور پر ڈیجیٹل ہوگی۔

نئے نظام کے اہم فوائد

* تمام کارروائی آن لائن اور کاغذی جھنجھٹ سے پاک
* چوبیسوں گھنٹے جرمانہ جمع کرنے کی سہولت
* گاڑی کا عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (NOC) بھی پورٹل سے آن لائن دستیاب
* آلودگی اور فٹنس سرٹیفکیٹ اسی وقت جاری ہوں گے جب تمام چالان جمع ہوں
* تمام ٹریفک ریکارڈ، پینڈنگ جرمانے اور متعلقہ سرٹیفکیٹ ایک ہی پلیٹ فارم پر

پہلے اور اب کے طریقہ کار میں فرق یہ ہے کہ پہلے چالان ہاتھ سے جاری ہوتا تھا، اب براہ راست سنیوگ پورٹل پر اپ لوڈ ہوگا۔ جرمانے کی ادائیگی آف لائن کی جاتی تھی، اب GRIPS گیٹ وے کے ذریعے آن لائن ہوگی۔ آلودگی اور فٹنس سرٹیفکیٹ الگ الگ جاری ہوتے تھے، اب کسی بھی چالان کے باقی رہنے پر جاری نہیں ہوں گے۔

گاڑی مالکان کیلئے کیا ضروری ہے؟

مغربی بنگال میں تمام گاڑی مالکان کے لئے سنیوگ پورٹل پر رجسٹریشن کرانا لازم قرار دیا گیا ہے۔ رجسٹریشن کے بغیر گاڑی سے متعلق کوئی بھی آن لائن سہولت حاصل نہیں کی جاسکے گی۔

☆☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: افغان وزیر کا پاکستان

کے ساتھ حالیہ امن مذاکرات ناکام رہے۔ بات چیت کا انعقاد مستقل جنگ بندی پر اتفاق کے لیے کیا گیا تھا۔ طالبان حکومت نے ناکامی کی ذمہ داری اسلام آباد کے غیر ذمہ دارانہ اور عدم تعاون پر مبنی رویے پر ڈالی۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ مذاکرات کے دوران پاکستانی فریق نے اپنی سکیورٹی کی مکمل ذمہ داری افغان حکومت پر ڈالنے کی کوشش کی، جبکہ وہ خود افغانستان کی سکیورٹی یا اپنی سکیورٹی کی کوئی ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ پاکستانی وفد کے غیر ذمہ دارانہ اور عدم تعاون پر مبنی رویے کے باوجود افغانستان کی نیک نیت اور ثالثوں کی کوششیں کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکیں۔ یاد رہے کہ دونوں ممالک نے گزشتہ جمعرات کو استنبول میں مذاکرات کیے تھے تاکہ 19 اکتوبر کو قطر میں طے پانے والی جنگ بندی پر حتمی عمل درآمد کے لیے آخری اقدامات طے کیے جاسکیں۔ جنگ بندی سے قبل دونوں ہمسایہ ملکوں کے بیچ لڑائی ہوئی جو 2021 میں طالبان کے اقتدار میں واپس آنے کے بعد سب سے خون ریز جھڑپیں تھیں۔

بقیہ: میٹھ میں لرزہ خیز

پہلے کاجل کے گاؤں کے ہی ایک نوجوان آکاش سے تعلقات قائم ہوگئے تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ 26 اکتوبر کو انل اچانک لاپتہ ہوگیا تھا۔ اس کے بھائی نے روہٹا تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ 5 نومبر کو بھائی نے ایک اور تحریری شکایت دی، جس میں اس نے بیوی کاجل، آکاش اور ایک دوسرے شخص بادل پر انل کے اغوا اور قتل کا الزام لگایا۔ اسی بنیاد پر پولیس نے مقدمہ درج کیا اور تفتیش تیز کردی۔ پولیس کے مطابق، پوچھ گچھ کے دوران تینوں سے اہم معلومات ملی ہیں۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ بیوی نے عاشق کی مدد سے شوہر کو نشے کی گولیاں کھلائیں، پھر بیہوش ہونے کے بعد گنگ نہر کے قریب لے جایا گیا، جہاں اس کا گلا دبانے کی کوشش کی گئی اور بعد میں اسے نہر میں پھینک دیا گیا۔

پولیس کا کہنا ہے کہ تینوں افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جارہی ہے اور ان کے بیانات کی بنیاد پر ثبوت اکٹھے کیے جارہے ہیں۔ موقع سے دوپٹہ اور گولیاں برآمد ہونے کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے، جنہیں پولیس نے ضبط کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق، گاؤں میں پہلے بھی ان کے تعلقات کے بارے میں بات چلی تھی اور اس سلسلے میں ایک مقامی سطح کی پنچایت بھی ہوئی تھی مگر معاملہ دبا دیا گیا تھا۔ فی الحال پولیس نے تینوں کے خلاف قتل اور سازش کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ادھر مقتول کے اہلِ خانہ کا کہنا ہے کہ انل کے لاپتہ ہونے کے بعد ہی انہیں شک ہوگیا تھا کہ اس کی موت کسی سازش کے تحت ہوئی ہے۔ اہلِ خانہ نے انصاف کی اپیل کی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انل کی لاش کی تلاش جاری ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی موت کی اصل وجہ واضح ہو پائے گی۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ: اعظم خان بری

کلب جواد کو بدنام کیا، ان کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا، اس طرح قومی اور بین الاقوامی سطح پر ان کی شبیہ کو داغدار کیا۔ لکھنؤ میں ایم پی ایم ایل اے عدالت نے انہیں بری کردیا۔ سماج وادی پارٹی کے سینئر رہنما اعظم خان کے اوپر زمین پر قبضے اور چوری سمیت 100 سے زیادہ مقدمات ہیں۔ ان کو تقریباً دو سال جیل میں گزارنے کے بعد حال ہی میں جیل سے رہا کیا گیا ہے۔ اعظم خان کی رہائی کے بعد سیاسی حلقوں میں چرچے ہیں۔ جمعہ یعنی 7 نومبر کو انہوں نے لکھنؤ میں ایس پی سربراہ اکھلیش یادو سے ملاقات کی۔ اکھلیش یادو سے ملاقات کے بعد انہوں نے کہا، "میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میٹنگ میں کیا ہوا، میں صرف اتنا کہوں گا کہ یہ رشتوں کی میٹنگ تھی، کوئی نئی میٹنگ نہیں، یہ صرف سیاسی رشتے نہیں ہیں، بلکہ اس دور سے (یعنی اکھلیش یادو کے والد کا دور) جب ہم صرف ایم ایل اے تھے اور کوئی یقین نہیں تھا کہ ہم کبھی حکومت بنائیں گے۔" اعظم خان نے یہ بھی کہا کہ 'ہمیں مستقبل میں بھی حکومت بنانے کی امید ہے، فرق صرف اتنا ہوگا کہ ہمیں پتہ نہیں تھا کہ حکومت کا کام کیا ہے، ہم تو بس اتنا سمجھتے تھے کہ وہاں بیٹھے آخری شخص کی آنکھیں دیکھیں کہ وہ کیسے نم ہیں، اگر آنسو ہیں تو انہیں پونچھیں، اگر وہ بے بس ہیں تو حکومت اس کا سہارا بنے، ہمیں نہیں معلوم تھا کہ حکومت کا کام ان کے خاندانوں کو تباہ کرنا ہے۔''

بقیہ: پہلے مرحلے کی ووٹنگ

کیے۔ طارق انور نے کہا کہ پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے نتائج اور رجحانات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہار کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے لوگوں نے مہا گٹھ بندھن کے حق میں زبردست جوش وخروش دکھایا ہے اور یہ رجحان اس بات کا اشارہ ہے کہ عوام اس بار فرقہ وارانہ اور منفی سیاست سے اوپر اٹھ کر ترقی، روزگار اور تعلیم جیسے مسائل پر ووٹ دیں گے۔ پریس کانفرنس کے دوران طارق انور نے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسد الدین اویسی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو انتہا پسند قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں رہنما سماج میں اتحاد نہیں بلکہ تقسیم کی سیاست کرتے ہیں۔ انور نے کہا، ''جو شخص ایک کمیونٹی کے اتحاد کی بات کرتا ہے، دراصل وہ سماج میں دوریاں پیدا کرتا ہے۔'' ان کے مطابق بہار کے عوام اب باشعور ہوچکے ہیں اور وہ ایسے نعروں اور جذباتی سیاست میں نہیں بہکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں زبردست ووٹنگ کے ذریعے عوام نے صاف پیغام دیا ہے کہ وہ اب تبدیلی چاہتے ہیں۔ انور کے مطابق ووٹروں نے جمہوری نظام پر اپنا اعتماد ظاہر کیا ہے اور اس بار بہار میں ایک نئے سیاسی دور کا آغاز ہونے والا ہے۔ راہل گاندھی کی انتخابی تشہیر اور 'ووٹ چوری روکو' مہم پر بات کرتے ہوئے طارق انور نے کہا کہ راہل گاندھی کے دوروں نے عوام میں غیر معمولی بیداری پیدا کی ہے۔ ان کے مطابق راہل گاندھی نے عوام کو یہ احساس دلایا ہے کہ جمہوریت کو مضبوط رکھنے کے لیے ہر ووٹر کو چوکنا رہنا ضروری ہے۔ انور نے کہا کہ لوگوں میں اب اس بات کی سمجھ بڑھ رہی ہے کہ ان کا ووٹ ہی ان کی اصل طاقت ہے، اور اس کا غلط استعمال کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ این ڈی اے حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ موجودہ حکومت کے پاس عوام کے سامنے پیش کرنے کے لیے کوئی ٹھوس کارکردگی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کے رہنما ہر بار 'جنگل راج' کا ذکر کرتے ہیں لیکن موجودہ حکومت میں قتل، ڈکیتی اور لوٹ کی وارداتیں بڑھ رہی ہیں۔ انور نے سوال اٹھایا کہ جب بہار میں امن وامان کی حالت بگڑ رہی ہے تو پھر این ڈی اے حکومت کامیابی کا دعویٰ کس بنیاد پر کر رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام روزگار، تعلیم، صحت اور نقل مکانی جیسے حقیقی مسائل پر جواب مانگ رہے ہیں اور اس بار وہ ان سوالات کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ انور نے امید ظاہر کی کہ آنے والے مرحلوں میں ووٹر بہتر مستقبل کے لیے فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔

ہوڑہ کے جگت بلبھ پور اسمبلی حلقہ میں ایس آئی آر وار روم کا ایم پی کلیان بنرجی نے کیا افتتاح۔ اس تقریب میں کئی مقامی ترنمول لیڈران، کارکنان و حامی موجود تھے۔ کلیا بنرجی نے کہا کسی ایک بھی ووٹر کا نام کٹنا نہیں چاہئے۔ بی جے پی کی سازش کو ہم کامیاب ہونے نہیں دیں گے۔ (محمد شبیب عالم)

فرفرہ شریف کے پیر صاحبان نے کہا ایس آر آئی سے گھبرائیں نہیں

(نورالاسلام خان) حال ہی میں، عام لوگ SIR کے بارے میں گھبرا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کئی لوگ خودکشی کر چکے ہیں۔ ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے سلسلے میں فرفرہ شریف نے ریاست کے عام لوگوں کو خوفزدہ نہ ہونے کا مشورہ دیا ہے۔ پیرزادہ ستار صدیقی، پیرزادہ تمیم صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ سابن صدیقی، پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی، پیرزادہ منہاج صدیقی، پیرزادہ صفیری صدیقی اور پیرزادہ مصطفین صدیقی نے خوفزدہ نہ ہونے کا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے مختلف اسلامی جلسوں کے ساتھ عام لوگوں کو پیغام دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حکومت اقتدار میں آنے کے بعد ملک کے عوام کو ہراساں کر رہی ہے۔ پیر صاحبان نے کہا ہے کہ بی جے پی کی حکومت مزید نہیں رہے گی۔ ان سے کہا گیا کہ وہ فارم کو صحیح طریقے سے پُر کریں اور ایک کاپی وصول کرکے اپنے پاس رکھیں۔ پیر صاحب نے ان سے کہا کہ بی ایل او کا نام، فون نمبر اور پیج نمبر لکھ دیں۔ اس سلسلے میں فارم بھرنے میں مدد کے لیے مختلف لوگ آگے آئے ہیں۔

رانچی۔ٹاٹا فور لین سڑک کیلئے تحویل میں لی گئی زمین کا معاوضہ نہیں دینے کی شکایت کا ڈپٹی کمشنر نے آن دی اسپاٹ جائزہ لیا

این ایچ اے آئی کے افسران کو لگائی پھٹکار، رپورٹ طلب

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی/بنڈو: رانچی۔ٹاٹا نیشنل ہائی وے پر بنڈو کے ڈماری موڑ کے قریب این ایچ اے آئی نے شیتل بید سے فور لین کے لئے 19 ڈسمل زمین تحویل میں لی، لیکن اس کا معاوضہ نہیں دیا۔ یہ معاملہ سال 2012 کا ہے۔ شیتل بید رانچی واقع این ایچ اے آئی کا دفتر دوڑ کر تھک گیا، لیکن معاوضہ نہیں ملا۔ تھک ہار کر مسٹر بید نے معاوضہ کی مانگ کو لیکر ہائی کورٹ میں ایک شکایت درج کرایا ہے۔ معاملے میں ہائی کورٹ نے ڈپٹی کمشنر منجو ناتھ بھجنتری سے جواب طلب کیا۔

اسی سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نے سنیچر کو بنڈو جا کر صورتحال کی جانکاری لی اور بید کا موقف بھی جانا۔ بید نے ڈی سی کو بتایا کہ اس کی زمین رانچی۔ ٹاٹا روڈ 33 کے دونوں جانب ہے۔ موجودہ وقت میں پلاٹ نمبر 490 میں 12 ڈسمیل اور 491 میں 07 ڈسمیل کل 19 ڈسمیل زمین رانچی۔ ٹاٹا فور لین کے لئے این ایچ اے آئی نے ان سے تحویل میں لی۔ لیکن معاوضہ نہیں دیا گیا۔ ادھر این ایچ اے آئی کے افسران نے ڈی سی کو بتایا کہ ان لوگوں نے ان کی زمین نہیں لی ہے۔ دونوں فریق کی بات سننے کے بعد ڈی سی نے این ایچ اے آئی کے افسران کو پھٹکار لگاتے ہوئے کہا کہ یہ کیا کر رہے ہو، جو ڈی سی کو رانچی کا سب کام چھوڑ کر بنڈو آنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے حکام کو کئی ہدایت دیکر رپورٹ طلب کی۔ صحافیوں کے ذریعہ آنے کی وجہ پوچھنے پر انہوں نے مذکورہ باتوں کو ہی دہرایا اور صحافیوں کو بتایا۔ موقع پر ان کے ساتھ بنڈو کے ایس ڈی ایم کسٹو کمار بیسرا، ڈپٹی کلکٹر اراضی سدھار چھوی بارلا، سی او ہنس ہیمبرم، م ڈی ایس پی اوم پرکاش، تھانہ انچارج انسپکٹر رام کمار ورما سمیت کئی افسران موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے تماڑ سرکل دفتر کا اچانک معائنہ کیا

رانچی: رانچی کے ڈپٹی کمشنر نیز ضلع مجسٹریٹ منجو ناتھ بھجنتری نے تماڑ بلاک نیز سرکل دفتر کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے کرم چاریوں کی حاضری، فائلیں، منصوبوں کی صورتحال اور لوگوں کی شکایتوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ پورے ضلع میں ایسے معائنے آئندہ بھی جاری رہیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ دفتر میں کسی بھی قسم کا دلالوں کا کردار نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کوئی شخص عوام اور افسران کے درمیان دلالی کا کام کرتے پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ انہوں نے ملازمین کو ہدایت دی کہ زمین سے جڑے معاملوں کا وقت پر نمٹارا کریں، تاکہ عام لوگوں کو بار بار دفتر کا چکر نہ لگانا پڑے۔ اگر شکایت ملی تو فوراً کاروائی کی جائے گی۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے دفتر آئے لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ عوام کی شکایتوں کا جلد اور شفاف حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ضعیف العمری، بیوہ اور معذور پنشن جیسے منصوبوں کا فائدہ ہر اہل شخص تک پہونچنا چاہیے۔ اگر کوئی محروم ہے تو اس کا نام جوڑا جائے۔ ڈی سی نے کہا کہ ابوا آواس یوجنا کے مستفیدین کو وقت پر پیسے دئے جائیں، تاکہ وہ جلد از جلد اپنا گھر بنا سکیں۔ انہوں نے دفتر احاطہ کا معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری دفتر صاف ستھرے اور منظم ہونے چاہئے۔ تماڑ دفتر میں صفائی پر خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے۔

جے ای ٹی امتحان کی تاریخ بڑھائی گئی

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: جے ای ٹی (جھارکھنڈ ایلیجبلٹی ٹیسٹ) امتحان کو لیکر ایک بار پھر محکمہ نے فارم بھرنے کی آخری تاریخ بڑھا دی ہے۔ محکمہ نے درخواست کرنے کی آخری تاریخ کو بڑھا کر یکم دسمبر کر دیا ہے۔ اس فیصلے سے امیدواروں کے درمیان تذبذب اور ناراضگی کا ماحول ہے۔ امیدواروں کا کہنا ہے کہ مسلسل تاریخ بڑھائے جانے سے محکمہ پر بھروسہ ڈگمگانے لگا ہے۔ امیدواروں کا کہنا ہے کہ وہ پوری تیاری کے ساتھ امتحان دینے کو تیار ہیں، لیکن اگر امتحان ہی وقت پر نہیں ہوا تو ان کی عمر نکل جائے گی اور انہیں سال در سال بیروزگاری جھیلنی پڑے گی۔ انہوں نے فکر ظاہر کی کہ کہیں جے ای ٹی امتحان کا بھی وہی حال نہ ہو جو حال کے دنوں میں جھارکھنڈ کے دیگر امتحانات کے ساتھ دیکھنے کو ملا ہے۔ طلبہ نے سرکار اور امتحان محکمہ سے اپیل کی ہے کہ ڈیٹ پر ڈیٹ کی پالیسی چھوڑ کر جلد از جلد امتحان منعقد کرائی جائے، تاکہ وہ اپنے مستقبل کو صحیح سمت دے سکیں۔

غور طلب ہے کہ جے ای ٹی امتحان 2008 میں بھی تنازعات میں رہا تھا، جس سے طلبہ اب کسی طرح کے تنازعہ یا امتحان منسوخ ہونے کی حالت سے متفکر ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اس بار امتحان اسمودلی منعقد ہو اور کسی طرح کی گڑبڑی نہ ہو۔

طلبہ نے بھی کہا کہ حال کے دنوں میں جھارکھنڈ کے کئی امتحانات منسوخ ہونے اور جانچ کے دائرے میں آنے سے ان کا اعتماد ہل گیا ہے۔ ایسے میں وہ امید کر رہے ہیں کہ جے ای ٹی امتحان اس بار شفاف طریقے سے اور وقت پر مکمل ہو۔

امیدواروں کا کہنا ہے کہ 2024 میں اس امتحان کا نوٹی فکیشن جاری ہوا تھا، لیکن ڈیڑھ سال گزر جانے کے باوجود اب تک فارم بھرنے کی کاروائی چل رہی ہے۔ سرکار سے امیدواروں کی یہی مانگ ہے کہ وہ جلد امتحان کی تاریخ طے کریں اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کے سمت میں ٹھوس قدم اٹھائیں۔

اسکولوں کو گیارہویں کا رجسٹریشن نمبر جاری کرنے کی ہدایت

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: بارہویں کے طلبہ کے لئے اسکولوں کے ذریعہ 11 ویں کا رجسٹریشن نمبر جاری نہیں کئے جانے کو لیکر سی بی ایس ای نے سنجیدگی سے لیا ہے۔ بورڈ نے اسکولوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ طلبہ کو گیارہویں کا رجسٹریشن نمبر دستیاب کرائیں۔ جے ای مین۔ 2026 کے درخواست میں ہو رہی پریشانی کو لیکر کئی طلبہ اور گارجینز نے بورڈ کو شکایت کی تھی۔ رجسٹریشن نمبر نہیں ملنے پر طلبہ کے درخواست میں تاخیر یا پریشانی آسکتی [illegible]

ہدایت دی ہے کہ سبھی طلبہ کو ان کے رجسٹریشن نمبر مہیا کرائے جائیں۔ تاکہ کوئی طالب علم امتحان میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے۔

بتا دیں کہ جے ای مین کے لئے درخواست کی کاروائی چل رہی ہے۔ 27 نومبر تک درخواست کیا جانا ہے۔ درخواست کے لئے بارہویں کے طلبہ کے لئے گیارہویں کا رجسٹریشن نمبر لازمی ہے، اس لئے اسکولوں کو اس سلسلے میں بورڈ نے نوٹس جاری کیا ہے۔ بورڈ نے قبل میں بھی اس معاملے میں اسکولوں کو ہدایت دی تھی لیکن شکایت ملنے کے بعد دوبارہ ہدایت دی گئی ہے۔

جیک نے دسویں اور بارہویں کے لئے درخواست کی تاریخ جاری کی

رانچی (عوامی نیوز، نمائندہ) جھارکھنڈ اکیڈمیک کونسل (جے اے سی) نے سالانہ [illegible] سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ امتحان 2026 کے لئے درخواست کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست کی کاروائی نومبر سے 5 دسمبر تک چلے گی۔ اس کے بعد درخواست کرنے والوں کو لیٹ فیس دینی ہوگی۔ لیٹ فیس کے ساتھ آپ 12 دسمبر تک درخواست کر سکتے ہیں۔ جیک نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ امتحان فارم صرف کونسل کی آفیشیل ویب سائٹ کے ایگزام پورٹل سے ہی بھرے جائیں گے۔ کونسل نے طلبہ، اسکولوں اور کالجوں کے پرنسپلز سے اپیل کی ہے کہ سبھی درخواست وقت پر مکمل کر لئے جائیں، تاکہ کسی قسم کی پریشانی یا تاخیر سے بچا جا سکے۔

ریمس کی چوتھی منزل سے نوجوان نے لگائی چھلانگ

رانچی (عوامی نیوز، نمائندہ) ریمس کی چوتھی منزل سے ایک نوجوان نے چھلانگ لگا دی۔ اسے تشویشناک حالت میں اسپتال میں بھرتی کیا گیا ہے۔ نوجوان کی شناخت بنڈو تھانہ حلقہ باشندہ جلدھر منڈا کے طور پر ہوئی ہے۔ جانکاری کے مطابق، نوجوان اپنی بیوی کے ساتھ گوتنی کا ڈیلیوری کرانے کے لئے بنڈو سے ریمس آیا تھا۔ اسی دوران اس نے اچانک چوتھی منزل سے چھلانگ لگا دی۔ فی الحال چھلانگ لگانے کے پیچھے کی وجہ واضح نہیں ہوسکی ہے۔ واقعہ کے بعد اسپتال احاطہ میں افراتفری مچ گئی ہے۔ گھر والوں کا رو۔ رو کر برا حال ہے۔ پولس فی الحال پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

کانگریس کی پالیسیوں کو گھر گھر پہونچانے کی اپیل

رانچی (عوامی نیوز، نمائندہ) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ذریعہ چلائے جا رہے تنظیم تخلیق مہم کے تحت سنیچر کو ضلع صدر روی مشرا کی صدارت میں رنیا بلاک کے دور دراز کھنٹکھورا اور سودے پنچایت میں نو تشکیل پنچایت کمیٹی کے عہدیداران کو سرٹیفکیٹ اور پارٹی کا پٹا پہنا کر اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام میں ضلع صدر روی مشرا نے نو تقرر عہدیداروں کو کانگریس پارٹی کی پالیسیوں اور اصولوں کو گھر گھر پہونچانے کی پہل کی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ سے عوامی فلاح کے کاموں کے لئے وقف رہی ہے اور پنچایت سطح پر بھی عوام کے مسائل کو نشانزد کر ضلع سطح تک پہونچانا ضروری ہے، تاکہ ان کا نمٹارا کیا جاسکے۔ اس موقع پر رنیا بلاک صدر رجان کنڈولنا، آدی واسی کانگریس کے نائب صدر وکن توپنو، انمول ہورو، رام سنگھ رام، نواخاں، پرنیت توپنو، تورتن توپنو، اجیت مرکی، رام دھن سنگھ سمیت کئی کارکنان اور مقامی دیہی باشندے موجود تھے۔

مانگوں پر کاروائی نہیں ہوئی تو دیں گے دھرنا: پینشنرس

رانچی (عوامی نیوز، نمائندہ) آل انڈیا پوسٹل/ آر ایم ایس پینشنرس ایسوسی ایشن نے سنیچر کو رانچی جی پی او میں کے ڈی رائے کی صدارت میں نشست کی۔ اس میں پارلیمنٹ کے ذریعہ 25 مارچ کو منظور پنشن ایکٹ ترمیم پر فکر ظاہر کی گئی۔ ممبران نے اندیشہ ظاہر کیا کہ اس نئے ترمیم سے پینشنرس کو آٹھویں پے کمیشن کے فائدوں سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ نشست میں جھارکھنڈ میں فیملی پنشن کے زیر التوا معاملے اور 1996 سے بڑھی ہوئی تنخواہ کی ادائیگی کا مدعہ اٹھاتے ہوئے ناراضگی ظاہر کی گئی۔ فیصلہ لیا گیا کہ دس نومبر تک ایسوسی ایشن کا ایک نمائندہ وفد پوسٹل ڈائریکٹر، جھارکھنڈ ڈویژن سے ملاقات کر زیر التوا معاملوں پر فوری کاروائی کی مانگ کریگا۔

مانگوں پر مناسب کاروائی نہیں ہوتی ہے تو ریاستی سطح پر دھرنا دیا جائے گا۔ یہ بھی طے کیا گیا کہ سات دسمبر کو رانچی جی پی او میں تیسرے ڈویژنل اجلاس کا انعقاد ہوگا۔ نشست میں ایم زید خان، سادھن سنہا، وشین چودھری، تریوینی ٹھاکر سمیت کئی ممبران موجود تھے۔

انوراگ گپتا کی جانچ کرائیں سی ایم: مرانڈی

رانچی (عوامی نیوز، نمائندہ) اپوزیشن لیڈر نیز بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے سابق ڈی جی پی انوراگ گپتا کے مدت کار کی اعلیٰ سطحی جانچ کرانے کی مانگ وزیراعلیٰ [illegible]

سرکاری زمین سے غیر قانونی قبضہ ہٹانے کی ہدایت

رانچی نگر نگم کی ٹیم نے کھادگڑھا بس ٹرمینل کا معائنہ کیا

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: ایڈیشنل ایڈمنسٹریٹر سنجے کمار نے آج برسا منڈا بس ٹرمینل، کھادگڑھا واقع نگر نگم کی زمین اور شیلٹر ہوم کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران پتہ چلا کہ نگم کی 28 ڈسمیل زمین پر کچھ لوگوں نے غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے اور غیر مستقل تعمیر کی گئی ہے۔ اس پر ایڈیشنل ایڈمنسٹریٹر نے قبضہ کرنے والوں کو خود سے جگہ خالی کرنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی انہوں نے نگم کی انفارسمنٹ ٹیم کو جلد کاروائی کر زمین کو تجاوزات سے پاک کرنے اور وہاں مجوزہ مٹیریل ریکوری فیسلیٹی (ایم آر ایف) مرکز کا کام شروع کرنے کی ہدایت دی۔

اس کے بعد انہوں نے برسا منڈا بس ٹرمینل احاطہ میں بنے شیلٹر ہوم کا بھی معائنہ کیا۔ ڈیمنس شیلٹر ہوم میں بدعنوانی ملنے پر انہوں نے متعلقہ ناظم سے وضاحت طلب کی اور افسران کو ہدایت دی کہ سبھی شیلٹر ہومز کو سردی کے موسم کو دیکھتے ہوئے ایکٹیو رکھا جائے۔ ساتھ ہی وہاں صاف۔ صفائی اور ضروری سہولیات کا صحیح انتظام یقینی بنانے کو کہا۔ معائنہ کے دوران معاون ایڈمنسٹریٹر راہل یادو، سٹی منیجر سمیت نگر نگم کے دیگر ملازمین موجود تھے۔

یونیورسٹیوں میں ایک شخص۔ایک عہدہ کی پالیسی نافذ کرنے کا مطالبہ

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: این ایس یو آئی نے رانچی یونیورسٹی اور ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی (ڈی ایس پی ایم یو) میں ایک شخص۔ایک عہدہ پالیسی کو نافذ کرنے کی مانگ کی ہے۔ سنیچر کو این ایس یو آئی کے نمائندہ وفد نے ضلع صدر اکشے مہتو اور ڈی ایس پی ایم یو صدر آرین کمار کی قیادت میں رانچی یونیورسٹیوں کے رجسٹرار ڈاکٹر گورچرن ساہو اور ڈی ایس پی ایم یو کے رجسٹرار ڈاکٹر دھننجے واسودیو دویدی سے ملاقات کر میمورنڈم سونپا۔ ریاستی نائب صدر امن احمد نے کہا کہ راج بھون کی ہدایت کے باوجود یونیورسٹی انتظامیہ نے اب تک یہ پالیسی نافذ نہیں کی ہے، جو اعلیٰ عہدے کے وقار کے ساتھ انتظامی ڈسپلین کے خلاف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی عہدیدار 3-4 عہدوں پر فائز ہیں، جس کے سبب وہ اپنے سبجیکٹ پر دھیان نہیں دے پا رہے ہیں۔ اور اس سے تعلیمی و ثقافتی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔

این ایس یو آئی کارکنان نے کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے جلد کاروائی نہیں کی، تو تنظیم بڑے پیمانے پر تحریک شروع کریگی۔ اس موقع پر مہانگر نائب صدر گلشن سنگھ، ضلع نائب صدر منیشا گاڑی، سکریٹری ارادھنا گاڑی، نیلم لکڑا، امرتا اوراوں، اشون راج، لوپو، انکتا ایکا اور سنتوش اوراوں سمیت کئی طلبہ موجود تھے۔

نوزائدہ بچوں کی شرح اموات میں کمی لانا بڑا چیلنج: ماہرین

عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: انڈین اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس (آئی اے پی) رانچی کی جانب سے منعقد 24 ویں جھارکھنڈ پیڈکان کے دوسرے دن سنیچر کو اورمانجھی واقع ونانک ایکو ریزورٹ میں بچوں کے علاج کے ماہر ڈاکٹروں نے نوزائدہ بچوں میں انفیکشن، اسپلسس اور شرح اموات پر چرچہ کی۔ پروگرام میں جے پور، ایمس نئی دہلی، جموں، کولکاتہ، وشاکھاپٹنم، حیدرآباد، ناگپور سمیت ملک بھر سے آئے ڈاکٹروں نے حصہ لیا۔

پروگرام کے خصوصی مقرر ڈاکٹر راجیش کمار نے کہا کہ نوزائدہ بچوں کی شرح اموات میں کمی لانا آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت میں ایک ہزار پیدائش پر تقریباً 14 بچوں کی موت ہو جاتی ہے، جو فکر کا موضوع ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیدائش کے فوراً بعد بچوں کو گرم رکھنا، ناف کی صفائی کرنا، شفاف ماحول فراہم کرنا اور پیدا ہونے کے بعد ماں کا دودھ پلانا انتہائی ضروری ہے۔

ڈاکٹر کرشن کامر نے بتایا کہ وقت کے ساتھ نوزائدہ بچوں کے علاج میں تکنیک کی ترقی نے طبی نظام کو نئی بلندی دی ہے۔ پہلے جہاں دواؤں کو چورن بنا کر دیا جاتا تھا، وہیں اب وینٹی لیشن جیسی جدید ترین تکنیک سے علاج کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں نوزائدہ بچوں کے دیکھ بھال کے لئے تربیت یافتہ نرسوں اور صحت عملوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔

دھنباد کے بی سی سی ایل ایریا۔4 کے لکڑ کا 9 نمبر چانک سے مسلسل اٹھ رہا زہریلا دھواں، دیہی آبادی خوف میں مبتلا

دھنباد، 08 نومبر (یو این آئی) جھارکھنڈ کے دھنباد ضلع کے کتراس تھانہ کے تحت بی سی سی ایل ایریا-4 کے لکڑ کا 9 نمبر چانک علاقے کے بند چانک کی کوئلہ پرتوں سے مسلسل زہریلا دھواں نکلنے کی وجہ سے آس پاس کی بستیوں میں رہنے والے کنبے خوف و ہراس میں مبتلا ہیں۔ یہ علاقہ کتری ندی کے کنارے واقع ہے اور ان دنوں دھوئیں اور تعفن نے پورے ماحول کو آلودہ کر دیا ہے۔ مقامی دیہی باشندوں کا کہنا ہے کہ پچھلے کئی دنوں سے زیر زمین آگ سلگ رہی ہے، جس کے باعث گھنا سیاہ دھواں مسلسل اوپر اٹھ رہا ہے۔ آس پاس کے گھروں کے اندر تک دھواں بھرنے سے بچوں اور بزرگوں کو سانس لینے میں شدید دشواری ہو رہی ہے۔ دیہی باشندوں نے بتایا کہ انہوں نے کئی بار بی سی سی ایل انتظامیہ کو اس صورتحال سے آگاہ کیا، لیکن اب تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ لوگوں کو خدشہ ہے کہ اگر آگ کا پھیلاؤ بڑھا تو کتری ندی کے کنارے آباد پورے علاقے کے لیے خطرہ مزید سنگین ہو سکتا ہے۔

حاملہ خاتون کے رحم میں سات کلو کے ٹیومر کی کامیاب سرجری کے ساتھ ڈھائی کلو کے بچے کی سیزیرین ڈیلیوری

ریگولر ہیلتھ انٹینیٹل چیک اپ کرائیں: ڈاکٹر نیہا علی

رانچی۔ کربلا چوک نور ٹاور پر واقع ہوپ ویل ہسپتال میں حاملہ خاتون کی بچہ دانی میں ٹیومر کی کامیاب سرجری کی گئی۔ اس متعلق آج ہوپ ویل ہسپتال کے ڈائریکٹر معروف لیپروسکوپک اینڈ گیسٹرو اینٹرولوجسٹ سرجن ڈاکٹر شہباز عالم اور گائناکالوجسٹ ڈاکٹر نیہا علی نے پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بتایا کہ لاتیہار کی رہائشی شاہین خاتون حال ہی میں علاج کے لیے آئی تھی۔ وہ تقریباً ساڑھے آٹھ ماہ کی حاملہ تھی جس کی بچہ دانی میں سات کلو گرام ٹیومر تھا۔ وہ لیور اور ڈیبیٹز کی بیماری میں بھی مبتلا تھیں۔ پہلے خاتون کا سیزیرین کی گئی۔ جس کے بعد بچہ دانی کے ٹیومر کو نکالنے کے لیے سرجری کی گئی۔ نومولود بچہ اور خاتون اب صحت مند ہیں۔ ڈاکٹر نیہا علی نے وضاحت کی کہ ایسے پیچیدہ کیس میں بچے کی بحفاظت پیدائش اور بچہ دانی سے ٹیومر کو نکالنے کے لیے سرجری کرنا کافی چیلنجنگ تھا۔ مریض اور بچہ اب مکمل طور پر صحت مند ہیں۔ ڈاکٹر نیہا علی نے بتایا کہ ایسے نازک کیس میں بڑی سرجری کی ضرورت ہوتی ہے۔ مریض کے اہل خانہ کی رضامندی سے اس نے مریض کا آپریشن کیا اور ٹیومر کو نکالنے میں کامیاب رہی۔ اس طرح کی سرجری عام طور پر بڑے شہری ہسپتالوں میں کی جاتی ہیں، لیکن ہوپ ویل ہسپتال میں یہ سرجری انتہائی سستی شرح پر کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ ہوپ ویل ہسپتال میں معروف لیپروسکوپک سرجن ڈاکٹر شہباز عالم اور ان کی ٹیم نے کئی پیچیدہ سرجریز کی ہیں جو کہ بصورت دیگر مریضوں کو بڑے شہروں کا سفر کرنے پر مجبور کر دیتی ہیں۔ پریس کانفرنس میں گائناکالوجسٹ ڈاکٹر نیہا علی نے کہا کہ حاملہ خواتین کو ماہر ڈاکٹر کی نگرانی میں باقاعدہ چیک اپ کرانا چاہیے۔ مزید برآں، ایک متوازن غذا اور نظم و ضبط روزمرہ کا معمول ایسی پیچیدگیوں کو روکنے میں مدد کر سکتا ہے۔

بریاتو میں غیر قانونی تجاوزات پر چلا نگر نگم کا بلڈوزر

رانچی (عوامی نیوز، نمائندہ) نگر نگم نے آج بریاتو حلقہ میں تجاوزات ہٹاؤ مہم چلاتے ہوئے سڑک کنارے کئے گئے قبضوں پر بڑی کاروائی کی۔ مہم کے دوران نگم کی ٹیم نے سڑک پر لگے گمٹی اور ٹھیلے ضبط کئے اور کئی غیر قانونی ڈھانچوں کو ہٹایا۔ نگم افسران نے بتایا کہ تجاوزات کے سبب سڑک پر جام اور بدنظمی کی حالت بن جاتی تھی، جس سے عام لوگوں کو آنے جانے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ کاروائی کے دوران کئی دکانداروں کو انتباہ کراتے ہوئے چھوڑ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی صاف طور پر ہدایت دی گئی ہے کہ دوبارہ تجاوزات کرنے پر سخت کاروائی کی جائے گی۔ وہیں، سڑک کنارے سامان بیچنے والے کچھ لوگوں نے کہا کہ نگم کو پہلے انہیں متبادل جگہ دینی چاہیے تھی تاکہ ان کا روزگار متاثر نہ ہو۔ نگر نگم نے صاف کیا ہے کہ شہر کو جام اور بدنظمی سے نجات دلانے کے لئے یہ مہم مسلسل جاری رہے گی۔

کلپنا سورین نے سومیش سورین کیلئے ووٹ اپیل کی

گھاٹ شیلا: جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی اسٹار کمپینر اور ممبر اسمبلی کلپنا سورین نے گھاٹ شیلا ضمنی انتخاب میں پارٹی امیدوار سومیش چندر سورین کی حمایت میں عوامی جلسے کو خطاب کیا۔ جذباتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ کے آدی واسی، مول واسی، دلت اور پچھڑا طبقہ کے حق کے لئے جدوجہد کی۔ اسی وجہ سے انہیں جیل جانا پڑا، لیکن انہوں نے اس سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت سرکار نے سروجن پنشن یوجنا، کشوری سمردھی یوجنا اور ابوا آواس یوجنا جیسے منصوبوں سے عوام کو فائدہ پہونچایا۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر بنیں گے اصل حکمراں
پاکستان میں بنے گا جمہوری طرز کا ڈکٹیٹر راج

خورشید فرازی

پاکستانی فوج کے سربراہ عاصم منیر کو امریکی صدر بار بار دعوت دیکر امریکہ کیوں بلا رہے ہیں اور وہ بلی آج اس وقت تھیلے سے باہر ہوگئی جب وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان کی قومی اسمبلی (پارلیمنٹ) میں ایک بل لانے کی تیاریاں شروع کردیں جس کی رو سے فوجی سربراہ عاصم منیر کے اختیارات کو وسیع تر کردیا گیا ہے اور اس بل کے منظور ہونے پر پاکستانی وزیر اعظم اور صدر کی کوئی حیثیت نہیں رہے گی اور تمام اختیارات فوجی سربراہ کو حاصل ہوں گے۔ پاکستان جہاں آزادی کے 78 سال میں داخل ہوا ہے اس کے 78 سال میں 50 سال فوجی ڈکٹیٹروں کی حکومت رہی ہے چاہے وہ فیلڈ مارشل ایوب خان ہوں، یحییٰ خان ہوں، پرویز مشرف ہوں یا کوئی اور۔ پاکستان اور فوجی ڈکٹیٹر دونوں لازم وملزوم بن کر رہ گئے ہیں لیکن اپنے وقت کے سب سے عیار اور کینہ پرست وزیر اعظم شہباز شریف ہیں جس نے امریکہ کی مدد سے منتخب عمران خان کی حکومت کا تختہ پلٹ دیا اور خود وزیر اعظم بن گئے۔ اور عمران خان کو درجنوں جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر جیل میں ڈال دیا جہاں عاصم منیر عمران خان کی جان کے پیچھے پڑے ہیں اور عمران خان کئی بار آواز اٹھا چکے ہیں کہ عاصم منیر جیل کے اندران کے قتل کا منصوبہ تیار کر چکا ہے۔ چونکہ عمران خان نے اس وقت کے امریکی صدر جو بائیڈن کی داخلہ اور خارجہ پالیسی پر سخت تنقید کی تھی اس لئے جو بائیڈن نے شہباز شریف، آصف زرداری وغیرہ کو ہموار کیا کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے قانون سازوں کو خریدلیا، پتہ چلا کہ فی قانون ساز کو 12 کروڑ روپے دیئے گئے جس کے بعد وہ سب عمران خان کی مخالفت میں اتر آئے اور عمران خان نے سبھوں کے تیور دیکھتے ہوئے تحریک عدم اعتماد سے پہلے مستعفی ہوگئے جس کے بعد چور رمنڈلی کے سردار آصف زرداری پاکستان کے صدر بن گئے جن پر الزام لگا تھا کہ ان کے اپنی اہلیہ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کا قتل کروادیا، اور شہباز شریف جو سندھ کے وزیر اعلیٰ تھے اور ان کے بڑھے چور منڈلی کے سکریٹری جنرل میاں نواز شریف جو مملکت سے غداری کرنے کے جرم میں ماخوذ تھے جب ان پر الزام لگا تھا کہ اربوں روپئے کے عوض میں پناما پیپر لیک کیا تھا، یہ وہ اہم دستاویزات تھے جس میں پاکستان کی داخلی سلامتی اوراس کی سیکوریٹی کے تمام راز پوشیدہ تھے اوراسی پیپر کو نواز شریف نے منکشف کرکے اربوں روپئے سوئیز رلینڈ کی بینکوں میں جمع کرادیے تھے اور ملک کو تباہ وبرباد کردیا تھا اور پاکستان کو پیسے پیسے کا محتاج کردیا تھا، ایسے میں عمران خان جب وزیر اعظم بنے تو چوروں کے سردار نواز شریف کو اندر کردیا گیا اور جیل میں انہوں نے اپنی شدید بیماری کا ڈھونگ رچایا تو عمران خان نے انہیں کچھ عرصے کے لئے لندن کے اسپتال میں علاج کرانے کی اجازت دیدی لیکن اس شرف کے ساتھ کہ طبیعت ٹھیک ہونے پر انہیں پاکستان واپس ہونا پڑے گا اوراپنے خلاف تمام مقدمات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چوروں کے سردار کو غیر ملک جانے کا موقع ملے اور لوٹ کر واپس آئے یہ تو ممکن نہیں ہے لندن جاکر ایک ہفتے کے اندر نواز شریف توانا ہوگئے اور لندن سے عمران خان کی حکومت کے خلاف سازش کرنے لگے۔ بعد ازاں شہباز شریف کی جب حکومت بنی تو عمران خان اوران کی بیگم بشریٰ بی بی کو جیل بھیج دیا گیا اور جنرل عاصم منیر کے اشارے پر عمران خان کو ایسے سیل میں رکھا گیا جہاں نفسیاتی مریض بھرے ہوئے تھے اور چھوت کی بیماری والے جیل میں عام تھیں۔ عاصم منیر کی سازش یہ ہے کہ عمران خان جیل کے اس سیل میں ایسی بیماریوں میں مبتلا ہوجائیں کہ ان کی موت یقینی بن جائے یا حد درجہ تکلیف اور اذیت برداشت نہ کرنے پر وہ خودکشی کرلیں۔

عمران خان اوران کی بیگم بشریٰ بی بی تو دو ڈھائی برسوں سے جیل میں ہیں اور عمران خان کی ہمشیر علیمہ خان جو اپنے بھائی اور بشریٰ بی بی کو قید سے آزاد کرنے کے لئے پاکستان تحریک انصاف کے حامیوں کو متحد کررہی تھیں تو شہباز شریف کے اشارے پر علیمہ خان کو بھی قانونی بحران میں مبتلا کردیا ہے۔ انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی ایس) نے ان کے خلاف آٹھواں غیر ضمانتی پروانہ گرفتاری جاری کیا ہے اوران کے مکمل اثاثوں کی تفصیل مانگی ہے۔ چونکہ پاکستان میں اس وقت پولس، فوج، عدالت اور چیف جسٹس وغیرہ عاصم منیر کی جیب میں ہے اور لاہور ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کا ریموٹ کنٹرول اپنے پاس رکھا ہے اور وہ ان ججوں کو اپنے اشارے پر کام کرارہے ہیں۔ پاکستان میں حالیہ دو برسوں کے دوران سپریم کورٹ اور تمام ہائیکورٹ کے ججوں کی تقرریاں نئے سرے سے ہوئی ہیں اور ججوں کے عہدے پر تمام لوگ شہباز شریف کے اپنے لوگ ہیں۔ جس چیف جسٹس کے حکم سے عمران خان کو جیل بھیجا گیا تھا اس چیف جسٹس کو اسی واقعہ کے بعد زبردستی وقت سے پہلے ریٹائر کردیا گیا اور اس کی جگہ پر شہباز شریف کے بہت قریبی لنگوٹیا یار کو اس عہدے پر بٹھایا گیا تاکہ کوئی انصاف کا جج ان کے جعلساز حکومت کے خلاف فیصلہ نہ سنادے۔ اس وقت علیمہ خان کے خلاف صادق آباد پولس اسٹیشن میں ایک مقدمہ درج ہے جس میں ان پر حکومت مخالف احتجاج میں شرکت، توڑ پھوڑ اور پتھراؤ کے الزامات لگے ہیں۔ سوچنے والی بات ہے کہ علیمہ خان عمران خان سے دس سال بڑی ہیں اور وہ 80 سال کی ہیں اوران پر شہباز شریف حکومت فساد برپا کرنے کا الزام لگارہی ہے۔ ایسی حکومت کو صرف لچا لفنگا کا عہدہ دیا جاسکتا ہے، دوسری طرف پاکستانی تحریک انصاف کے حامیوں کا کہنا ہے کہ وقت آچکا ہے اور پاکستان میں سری لنکا، نیپال، اور بنگلہ دیش جیسی بغاوت کے لئے فضا تیار ہوچکی ہے۔ شاید اسی لئے عاصم منیر کو حیرت انگیز طور پر فیلڈ مارشل کا عہدہ دیا گیا اوراب اقتدار سونپ کر پاکستان میں جمہوری طرز کی ڈکٹیٹر شپ کی تیاری ہوچکی ہے۔

★★★★

رنگِ چمن
ظہران ممدانی امریکی سیاست پر چمکتا ہوا ستارہ

افضال انصاری

ظہران ممدانی بادل کے اوٹ سے نکلا ہوا وہ روشن ستارہ ہے جس نے نیویارک شہر کے میئر کا انتخاب جیت کرسب کو حیرت میں ڈال دیا۔ وہ جنوبی ایشیا سے پہلے مسلم اور سب سے کم عمر میئر منتخب ہوئے ہیں۔ امریکہ کی سیاست میں یہ ایک نئی تاریخ بنی ہے۔ ظہران ممدانی صرف 34 برس کے ہیں۔ اس نابرابری کی لڑائی میں اقتدار اور دولت کے سہارے کھڑے ہوئے امیدوار ایک طرف اور دوسری طرف تنہا راہی ظہران ممدانی جسے نیویارک کے لوگوں پر پورا بھروسہ تھا۔ انہیں دعویٰ تھا کہ عوام میرے ساتھ ہیں۔ لوگ آتے گئے کارواں بنتا گیا۔ اس انتخاب میں ظہران ممدانی کا مقابلہ ری پبلکن پارٹی کے امیدوار کرٹس سلیوا (Curtis Sliwa) اور نیویارک کے سابق گورنر اینڈریو کومو (Andrew Cuomo) سے تھا۔ کرٹس سلیوا امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے امیدوار تھے۔ لہٰذا انہیں ملک کے انتظامیہ کی پوری حمایت حاصل تھی اور روپیہ اور ذرائع سے ان کی مدد کی گئی۔ ان کے حق میں صدارتی عہدے اور اثر کا ناجائز استعمال ہوا اور جمہوری قدروں کی دھجیاں اُڑائی گئیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے نیویارک کے ووٹروں کو دھمکی دی کہ ممدانی جیت گیا تو ترقیاتی کاموں کیلئے میں فنڈ کم کردوں گا۔ مگر یہ تاناشاہی کام نہ آئی۔ نیویارک کے جمہوریت پسند شہری اس آمرانہ انداز کے خلاف متحد ہوکر ڈٹے رہے اور اس یک طرفہ من مانی کو نظر انداز کردیا۔ انہوں نے حق پرست ظہران ممدانی کا ساتھ دیا۔ دولت کو ٹھوکر لگی اور اقتدار کو منہ کی کھانی پڑی۔ نیویارک کے انتخابی بورڈ (Board of Election) کے دیے گئے حساب کے مطابق ظہران ممدانی کو 50.4 فیصد ملا جب کہ دوسرے نمبر پر رہنے والے آزاد امیدوار اینڈریو کومو 41.6 فیصد ووٹ حاصل ہو۔ وہ شہر کے بڑے بڑے رئیس کھرب پتیوں کے نمائندہ تھے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی پشت پناہی کے باوجود کرٹس سلیوا (Curtis Sliwa) کو سب سے کم 7.1% ہی ووٹ ملا۔ اقتدار اور دولت مل کربھی عام آدمی کے دردمند ظہران ممدانی کو ہرانہ سکے۔

آج کے دن کچھ نہ پوچھو میرے دوستو
دور کتنے ہیں خوشیاں منانے کے دن

ظہران ممدانی نے بروکلین میں اپنے پہلے خطاب کے دوران ہندوستان کے سابق وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی آزادی کی پہلی تقریر تقدیر کا سامنا (Tryst with destiny) کے حوالے سے یہ کہا کہ مجھے جواہر لال نہرو کی باتیں یاد آرہی ہیں کہ تاریخ میں ایسا لمحہ بھی آتا ہے جب ہم پرانے عہد سے نکل کرنئے دور میں داخل ہوتے ہیں، جب مدت کے بعد ایک کچلے ہوئے قوم کو نئی راہ ملتی ہے۔ اپنی باتوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ممدانی نے کہا کہ حکومت جو کہے گی وہ کرے گی یہ نئی سیاست کی ابتدا ہے۔ برسوں بعد ممکن ہے، ہم یہ احساس کرکے پشیماں ہوں کہ اس دن کے آنے میں اتنی دیر کیوں لگی۔

عصر حاضر کو مبارک ہو نیا دور عوام
اپنی ٹھوکر میں سر شوکت شاہانہ لیے
(سردار جعفری)

نیویارک امریکہ کا شہر ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ روپیہ ہوا میں اُڑتا ہے۔ دودھ کی ندی بہتی ہے اور لوگ بڑے عیش و آرام سے رہتے ہیں۔ طبقاتی جدوجہد (Class Struggle) ہر جگہ مشترک ہے۔ زندگی کی لڑائی نیویارک میں بھی وہی ہے جو ہمارے کولکاتہ اور دہلی میں ہے۔ شہر میں امیروں کی بھیڑ ہے۔ نچلا متوسط طبقہ (Lower Middle Class) مضافات میں بسا ہے۔ شہر میں نوکری کرنے کیلئے انہیں دور سے آنا پڑتا ہے۔ آدھی تنخواہ تو مکان اور گاڑی کے کرائے میں چلی جاتی ہے۔ باقی آدھی میں کھائیں کیا اور بچائیں کیا۔ کوئی بیمار پڑا تو دوائی کے پیسے نہیں ہوتے۔ تنگ آگئے کشمکش زندگی سے ہم۔ مگر تقاضے کہاں رکتے ہیں۔ انہیں پورا کرنا ہی پڑتا ہے۔ تقدیر کا گلہ کر کے کیا ہوگا۔ ظہران ممدانی نے اپنے انتخابی منشور (Manifsto) میں یہ ذکر کیا ہے کہ وہ بس کا سفر مفت کردیں گے تاکہ کام پر دور سے آنے والوں کے بھاڑے کے پیسے بچ جائیں۔ علاج مفت ہوگا اور مکان کے مالک اپنی من مانی نہ کریں اس کے لیے گھر کے کرائے پر پابندی ہوگی۔ بس اور گھر کے کرائے، باڑی والے کا جوروستم اور مہنگا علاج شہر کے متوسط طبقے کے جی کے روگ ہیں۔ یہ الجھنیں سلجھ جائیں تو زندگی آسان ہوجائے۔ ظہران ممدانی کی روشن خیال اور ترقی پسند والدہ میرا نیئر متبادل فلمیں بناتی ہیں۔ وہ ایک آئی اے ایس (IAS) افسر کی بیٹی ہیں۔ ان کے شوہر یعنی ممدانی صاحب کے والد محمود ممدانی ہاورڈ یونیورسیٹی کے پڑھے ہیں۔ وہ علم معاشیات کے ماہر ہیں اور درس و تدریس سے جڑے ہیں۔ ان سے میرا نیئر جی کی ملاقات یوگانڈا کی راجدھانی کمپالہ میں ہوئی تھی۔ شادی کے بعد وہ معصوم محمود کو لے کر نیویارک چلی آئیں اور یہیں رہائش اختیار کرلیں۔ ان کی فلم سلام بمبئی کو 1986 کی بہترین فلم کیلئے نیشنل ایوارڈ کے علاوہ فلم فیئر ایوارڈ بھی ملا تھا۔ ان کی ایک دوسری فلم مانسون بیاہ (Monsoon Wedding) کو بھی بہت سراہا گیا تھا۔

ذہین، باصلاحیت، مہذب اور وسیع نظر ظہران ممدانی نے انتخابی سیاست (Electoral Politics) اس وقت شروع کی جب ان کی عمر صرف 29 برس تھی۔ وہ 2020 میں نیویارک کے ریاستی اسمبلی کے ممبر ہوئے اور 2022 اور پھر پچھلے برس 2024 میں بغیر مخالفت کے دوبارہ منتخب ہوئے۔ نیویارک شہر کے میئر کا انتخاب 2025 کو ہونے کو تھا۔ ممدانی کی پرواز بہت بلند تھی۔ وہ نیویارک کا میئر بننا چاہتے تھے تاکہ شہر کے روزمرہ کے مسائل حل ہوں اور عام آدمی کی الجھن دور ہو۔ انہوں نے گذشتہ سال اکتوبر کے مہینے میں یہ اعلان کیا کہ وہ اس مقابلے میں حصہ لیں گے۔ امریکہ کا الیکشن کا نظام ہمارے ہندوستان سے مختلف ہے۔ وہاں میئر کو براہ راست منتخب کیا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں کونسلر چنے جاتے ہیں اور جس پارٹی کو اکثریت ملی وہ اپنا میئر منتخب کرتی ہے۔ ظہران ممدانی کی جیت سے ہندوستان کے سیکولر اور جمہوریت پسند لوگ بہت خوش ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۹ نومبر ۲۰۲۵ء

الیکشن بہار میں اثر بنگال میں
پورے شہر میں "اتنا سناٹا کیوں ہے بھائی"

بہار میں الیکشن کا پہلا مرحلہ 6 نومبر کو ہوچکا ہے اوراس میں ووٹ اطمینان بخش پڑے اور 64.66 فیصد ووٹ پڑے جبکہ اتنی بڑی تعداد میں بہار میں کبھی بھی ووٹنگ نہیں ہوئی لیکن اس مرتبہ بہت زبردست پولنگ ہوئی۔ ایک مثال کے طور پر کہا جائے کہ آدھا بہار بنگال میں بستا ہے تو کوئی غلط بات نہ ہوگی کیونکہ اس وقت آلو، پیاز کے آڑھتی، وین رکشا چلانے والے، راستوں پر سڑک کی مرمت کرنے والے بسوں کے کنڈکٹر، مچھلی فروش، پاؤروٹی تیار کرنے والے سب کے سب اچانک ناپید ہوگئے اور شہر کولکاتا سٹی آف جوائے میں ایسا لگنے لگا کہ جیسے کوئی پوچھ بیٹھے گا "اتنا سناٹا کیوں ہے بھائی" دراصل کلکتہ شہر کی یہ رونق انہی لوگوں کی بدولت ہے جو سب کے سب بہار کے ہیں اور 6 نومبر کو پہلے مرحلے کے الیکشن میں ووٹ ڈالنے چلے گئے، اب 11 نومبر کے لئے دوسرے اور آخری مرحلہ کی ووٹنگ کے لئے اس وقت ٹرینوں میں ایسی بھیڑ بھاڑ ہے جیسی بھیڑ ہجرت کے وقت دیکھی گئی تھی، اس وقت کوئی اگر بہار جانے کے لئے ریلوے کی بکنگ کرالے تو وہ خود کو خوش قسمت سمجھے گا۔ اس مرتبہ پہلی بار لوگوں کو ووٹنگ سے اس قدر دلچسپی لیتے دیکھا گیا جب اسپیشل انٹینسیو ریویژن SIR کا معاملہ سامنے آیا اور لوگوں کو احساس ہوا کہ اگر انہوں نے ووٹ نہیں دیے تو ان کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کردیے جائیں گے اور حکومت انہیں بی ایس ایف کے حوالے کرکے بنگلہ دیش، پاکستان یا میانمار پھینکوادے گی، بی جے پی حکومت نے ویسے تو SIR شروع کرکے تمام ریاستوں کے الیکشن میں کامیابی حاصل کرنے کی سازش رچی تھی لیکن اس کا ری ایکشن (ردعمل) الٹا ہوا جب لوگوں کے اندر بیداری آئی اور وہ اپنے بنیادی حقوق کا استعمال کرنے کے لئے سینہ سپر ہوئے اور بہار کے اسمبلی الیکشن میں 2020 تک جہاں 52% سے زیادہ ووٹنگ نہیں ہوئی تھی بلکہ مختلف اضلاع میں 38% اور 42% ووٹنگ ریکارڈ کئے گئے تھے لیکن اس پہلے مرحلے کے الیکشن میں بیشتر اضلاع میں 74% سے 84% تک ووٹنگ ہوئی اور مجموعی طور پر 64.66 فیصد ووٹ پڑے اور ووٹنگ میں یہ اضافہ حکمراں جے ڈی یو اور بی جے پی کے لئے کسی سانحہ سے کم نہیں ہے۔ ویسے تو بی جے پی کے لیڈروں کا یہ خیال ہے کہ اس ملک کے مسلمان بی جے پی سے نفرت کرتے ہیں اور وہ اپنا ووٹ کبھی بھی بی جے پی کے حق میں دینگے اور سوچنے والی بات یہ ہے کہ مسلمان آخر بی جے پی کو ووٹ کیوں دیں جبکہ بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر گیری راج سنگھ یہ کہتے ہیں مسلمان غدار ہیں اور ہمیں غداروں کا ووٹ نہیں چاہئے، اب پوچھنا یہ ہے کہ گیری راج سنگھ اندر سے کتنے گرے ہوئے تھرڈ کلاس آدمی ہیں جن سے پوچھا گیا کہ آخران کی نظر میں مسلمان غدار کیسے ہیں تو وہ کہتے ہیں پی ایم مودی کی اسکیموں سے جہاں بہار کے ہندوؤں نے فائدہ اٹھایا وہیں مسلمانوں نے بھی اٹھایا لیکن مسلمان بی جے پی کو ووٹ دینے کے حق میں نہیں ہیں اور یہ تو کھلی ہوئی غداری ہے۔ گیری راج سنگھ سے یہ بھی پوچھنا چاہئے کہ پی ایم مودی کی جو عوامی سہولت کے لئے اسکیمیں ہیں کیا اس کا پیسہ مودی جی اپنی تنخواہ سے دیتے ہیں یا ملک کی دولت (فنانس) کے مالک وہی ہیں کیا وہ آسمان سے اترے ہوئے بھگوان کے اوتار ہیں۔ انہیں بھی تو لوگوں نے منتخب کرکے پرائم منسٹر کی کرسی پر بٹھایا اور عوام انہیں مسترد کریں گے اوران کے نام پر ایک بھی ووٹ نہیں دیں گے تو پھر انہیں بیٹھنے کے لئے لکڑی کی کرسی بھی دستیاب نہیں ہوگی، ویسے یہ بھی اچھا ہوا کہ گیری راج سنگھ نے وقت رہتے بہار کے مسلمانوں کو جگادیا اور بہار کے مسلمانوں کو احساس ہوگیا کہ بی جے پی کی لیڈر شپ انہیں ملک کا غدار سمجھتی ہے اور بی جے پی کو غداروں کے ووٹ کی ضرورت نہیں ہے اب بہار سے 14 نومبر کو نتائج سامنے آنے پر جے ڈی یو/ بی جے پی کی کرسی کھسک گئی اوران دونوں ٹٹ پونجیوں کو کف افسوس ملنا پڑا تو وہ سب گیری راج سنگھ کو ڈھونڈنے نکل پڑیں گے کہ اسی سرون اپنا بھانڑ سا منہ کھول کر ہم فرقہ پرستوں کو اقتدار سے باہر کردیا۔

جے ڈی یو/ بی جے پی کی جوڑی اس مرتبہ 243 سیٹوں والی بہار اسمبلی میں اگر 80 سیٹیں بھی حاصل کرلے تو بہت بڑی بات ہوگی۔ بہار میں 6 نومبر کو پہلے مرحلے کے الیکشن میں حصہ لینے کے بعد ایک عمر دراز سبزیوں کے آڑھتی نے بتایا کہ ہم تو پہلے مرحلے کی ووٹنگ میں شامل تھے لیکن میرے تین بیٹوں کو ووٹ دینے کا حق ملا لیکن میری بیوی اور میرے برادر نسبتی کو ووٹ دینے کا حق نہیں ملا جبکہ وہ دونوں 1960 سے ہر مرتبہ ووٹ دیتے آئے لیکن اس مرتبہ الیکشن کمیشن کی دھاندلی نے سارا معاملہ بگاڑ دیا۔ اس آڑھتی نے یہ بھی کہا کہ بہار میں کانگریس اور آر جے ڈی مل کر 140 سے 145 سیٹیں جیت لینگی۔ لالو یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو جوئی پارٹی بنا کر آر جے ڈی کے خلاف 40 سیٹوں پر الیکشن لڑرہے ہیں انہیں اگر ایک سیٹ بھی مل گئی تو تیج پرتاپ کو فخر کرنے کی ضرورت ہوگی۔ پرشانت کشور اپنی لیاگی میں خود الٹ گئے ہیں۔ جے ڈی یو البتہ لوگوں کی پسندیدہ پارٹی ہے، لیکن سنجیدہ اور تعلیم یافتہ طبقہ جے ڈی یو اور بی جے پی کے درمیان باہمی اشتراک کو تشویش بھری نظروں سے دیکھتا ہے کیونکہ الیکشن میں ناکامی کے بعد بہار میں آپسی سرپھٹول اور خونریز تصادم سے خود کو الگ تھلگ رکھتے آئے ہیں لیکن الیکشن میں جو یادگار شکست کا طوق جوان کے گلے میں پڑا نظر آیا تو پھر یہ سمجھ لینا ہوگا کہ "خس کم جہاں پاک"۔ (خ الف ف)

سیاست کا شور اور ووٹر کی خاموشی

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلہ کی ووٹنگ کے اختتام اور دوسرے مرحلہ کے انعقاد سے قبل ریاست کی فضا غیر معمولی سکوت میں ڈوبی ہوئی ہے۔ یہ خاموشی سیاسی ماہرین کے لیے حیرت، تجسس اور بے چینی کا باعث بن گئی ہے۔ 6 نومبر کو 121 نشستوں پر زبردست ووٹنگ کے بعد اب 11 نومبر کو آخری مرحلہ میں 122 نشستوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے، مگر اس دوران جو سناٹا چھایا ہوا ہے، وہ کسی معمولی استراحت کا نہیں بلکہ گہرے سیاسی اندیشہ کا مظہر ہے۔

انتخابی دفاتر کی چہل پہل گھٹ گئی ہے، نعروں کی گونج مدھم پڑ چکی ہے، اور گاؤں سے قصبوں تک لوگ کسی حتمی رائے کے اظہار سے گریزاں ہیں۔ بظاہر سکون، مگر دراصل اضطراب یہی بہار کے موجودہ سیاسی موسم کی حقیقت ہے۔ غیر معمولی خاموشی ایک نیا سیاسی اشاریہ: بہار کی سیاست ہمیشہ شور، نعروں اور جوش و خروش سے جانی جاتی رہی ہے۔ یہاں کا ووٹر اپنی وابستگی، وفاداری اور سیاسی رجحان کو عموماً کھلے عام ظاہر کرتا ہے۔ قہوہ خانوں، پان کی دکانوں، چوپالوں اور چائے خانوں میں انتخابی بحثیں عوامی رجحان کا رخ متعین کرتی رہی ہیں۔ مگر اس بار منظر نامہ مختلف ہے۔ لوگ لب بستہ ہیں۔ نوجوانوں کی محفلوں میں سیاست کے بجائے روزگار محور گفتگو ہے۔ گاؤں کے بزرگ تجزیہ کے بجائے محتاط جملوں پر اکتفا کر رہے ہیں۔ گویا عوام نے اس بار اپنی رائے ذہن کے کسی خانہ میں محفوظ کر لی ہے اور اس کے اظہار سے دانستہ گریز کر رہے ہیں۔

ماہرین کے مطابق یہ سکوت مایوسی، تھکن اور امید کے درمیان ایک غیر متعین کیفیت ہے۔ بہار کا ووٹر گزشتہ دو دہائیوں سے ترقی، روزگار اور عمدہ حکمرانی کے وعدوں کو سنتا آیا ہے، مگر عملی سطح پر بڑی تبدیلی محسوس نہیں کرتا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اس بار بہار کی عوام زیادہ سنجیدہ، محتاط اور اندر سے خاموش ہیں۔ خواتین ووٹروں کا بڑھتا جوش: پہلے مرحلہ کی ووٹنگ میں خواتین کی شرکت غیر معمولی رہی، جس نے سیاسی مبصرین کو حیران کر دیا۔ کئی اضلاع میں خواتین ووٹروں کا تناسب مردوں سے زیادہ رہا۔ این ڈی اے قیادت اسے اپنی فلاحی پالیسیوں کی کامیابی قرار دے رہی ہے۔ ان کے مطابق شراب بندی، مفت سائیکل اسکیم، اجولا گیس کنکشن، رہائشی منصوبہ اور حالیہ دس ہزار کی مالی امداد جیسے اقدامات نے خواتین میں اعتماد پیدا کیا ہے۔ دوسری طرف 'انڈیا بلاک' کا کہنا ہے کہ مرد ووٹروں کی شرح میں کمی کی بڑی وجہ ہجرت ہے۔ نوجوان مزدوری اور روزگار کے سلسلہ میں ریاست سے باہر ہیں، اس لیے ووٹ ڈالنے سے محروم رہ گئے۔ دونوں موقف اپنی جگہ معتبر ہیں، لیکن یہ طے ہے کہ بہار میں خواتین اب محض خاموش ووٹر نہیں بلکہ فیصلہ ساز قوت بن چکی ہیں۔ ان کے ووٹ کا جھکاؤ نتائج کو پلٹنے کی طاقت رکھتا ہے۔ مبصرین کی الجھن اور غیر واضح رجحان: عام طور پر ووٹنگ کے بعد بوتھ رپورٹوں اور زمینی فیڈ بیک سے رجحان واضح ہو جاتا ہے، مگر اس بار کوئی حتمی صورت سامنے نہیں آ رہی۔ سیاسی کارکنان محتاط ہیں، دعوے کم اور تبصرے مبہم ہیں۔ یہ کیفیت اس امر کی علامت ہے کہ عوام کا فیصلہ محض سیاسی وابستگی یا موقع پرستی پر نہیں بلکہ سوچے سمجھے انداز میں سامنے آئے گا۔ یہی خاموشی مبصرین کے لیے سب سے بڑا معمہ بن چکی ہے۔

سماجی و معاشی پس منظر: بہار کی معیشت، روزگار کے مواقع، اور مہنگائی نے اس انتخاب میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں محنت کش طبقہ، کسان، نوجوان اور شہری طبقہ سبھی نے مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ مہنگی کھاد، فصلوں کی کم خریداری، روزگار میں جمود، اور سرکاری تقرریوں میں تاخیر نے عوامی ناراضگی کو بڑھایا ہے۔

دیہاتوں میں مردوں کی غیر موجودگی کے باوجود خواتین نے ووٹنگ میں بھرپور حصہ لیا۔ شہروں میں متوسط طبقہ صحت، تعلیم اور بلدیاتی نظام کی کارکردگی سے مایوس نظر آیا۔ ان تمام مسائل نے انتخابی ریاضی کو غیر متوقع حد تک پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اب ووٹ ذات یا وفاداری پر نہیں، بلکہ روزمرہ کے چبھتے سوالات پر دیا جا رہا ہے۔

نعرے اور حقیقت میں بڑھتا فاصلہ

اس انتخابی موسم میں پرانے نعرے ایک بار پھر سنائی دیے "جنگل راج نہیں آئے گا"، "اچھی حکمرانی کا تسلسل"، "بدعنوانی کا خاتمہ"، "نیا بہار" مگر عوام ان نعروں کے لیے غیر حساس محسوس ہوئے۔ مباحثہ اب بنیادی مسائل یعنی تعلیم، صحت، زرعی بحران اور روزگار کی سمت مڑ گئے ہیں۔ شہری ووٹر حکومت کے وعدوں کے بجائے پالیسیوں کی کارکردگی دیکھ رہا ہے، اور گاؤں کا ووٹر بھی اب اندھی تقلید کے بجائے سوچ کر ووٹ دیتا ہے۔ وہ جان چکا ہے کہ سیاست اب خدمت کے بجائے ساکھ کا امتحان بن چکی ہے۔ این ڈی اے بمقابلہ 'انڈیا بلاک' سخت صف آرائی: اس انتخاب میں دو بڑے اتحاد آمنے سامنے ہیں۔ ایک جانب نتیش کمار اور بی جے پی پر مشتمل این ڈی اے، اور دوسری جانب آر جے ڈی کی قیادت میں 'انڈیا بلاک'، جس میں کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتیں، وی آئی پی شامل ہیں۔ نتیش کمار کے لیے یہ انتخاب ان کے سیاسی استحقاق کا امتحان ہے۔ وہ اپنی حکومتی کارکردگی اور فلاحی اسکیموں پر بھروسہ کر رہے ہیں، جب کہ مخالف اتحاد مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی کے بیانیہ پر محاذ کھولے ہوئے ہے۔ ادھر پرشانت کشور کی جن سوراج، مجلس اتحاد المسلمین اور تیج پرتاپ یادو کی پارٹیوں نے انتخابی منظر نامہ میں نئے رنگ بھر دیے ہیں۔ اگرچہ ان کا ووٹ شیئر کم ہے، لیکن کچھ نشستوں پر ان کی موجودگی فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔

ووٹروں کا طبقاتی و جغرافیائی امتیاز

دیہی علاقوں میں ووٹنگ کا جوش ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ اس بار بھی گاؤں کے پولنگ بوتھوں پر قطاریں لمبی رہیں، تاہم شہری علاقوں میں مایوسی اور خاموشی نے ماحول بدل دیا۔ دیہی ووٹر ذات، رشتوں اور مقامی اثرات کے زیر اثر ووٹ دیتا ہے، مگر اس بار اس میں شعور کا اضافہ نمایاں ہے۔ شہری ووٹر پالیسیوں اور کارکردگی پر زیادہ توجہ دے رہا ہے۔ یہ دونوں رجحانات مل کر ایک نئی سیاسی حقیقت تشکیل دے رہے ہیں، جسے سمجھنا آسان نہیں۔

خاموشی کے ممکنہ اسباب

سیاسی مبصرین کے نزدیک ووٹروں کی خاموشی کا سبب سیاسی وعدوں کی بار بار خلاف ورزی سے پیدا شدہ بے اعتمادی، ترقی کے دعوؤں اور زمینی حقائق میں بڑھتا فاصلہ، مہنگائی اور بے روزگاری کی مایوسی، ذات و مذہب کی سیاست سے اکتاہٹ، نوجوانوں میں سیاسی بے رُخی اور ہجرت کا دباؤ۔

یہ تمام عوامل ایک ایسی فضا تخلیق کر چکے ہیں جس میں رائے دہندہ بولنے کے بجائے سوچ کر فیصلہ کر رہا ہے۔ اب وہ جان گیا ہے کہ خاموش ووٹ، بلند نعرے سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔ خاموش ووٹ تبدیلی یا تسلسل؟

تجربہ بتاتا ہے کہ جب ووٹر خاموش ہوتا ہے تو اقتدار کے ایوانوں میں کھلبلی مچتی ہے۔ اکثر یہی خاموش ووٹ تبدیلی کی علامت بن جاتا ہے، لیکن بہار کی سیاست ہمیشہ غیر متوقع رہی ہے۔ کبھی آخری مرحلہ کی لہریں سب کچھ بدل دیتی ہیں، اور کبھی عوام استحکام کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسی لیے مبصرین محتاط ہیں۔ ان کے مطابق یہ خاموشی ایک نئے بہار یا نئے توازن کی خبر دے سکتی ہے۔ اگر یہ خاموشی تبدیلی کا پیش خیمہ ہے تو نئی سیاسی تعبیر جنم لے سکتی ہے، ورنہ استحکام کا تسلسل برقرار رہ سکتا ہے۔ میڈیا، سوشل میڈیا اور عوامی تاثر: اس بار روایتی میڈیا کی گہما گہمی کچھ کمزور رہی، مگر سوشل میڈیا کا اثر نمایاں دکھائی دیا۔ یوٹیوب چینلوں، فیس بک گروپوں اور واٹس ایپ نیٹ ورک پر بحثیں تو ہوئیں، مگر کوئی واضح بیانیہ سامنے نہیں آیا۔ طنز، تجزیہ اور غیر جانب داری سب کسی توازن میں نظر آئے۔ یہ ڈیجیٹل خاموشی بھی اس بات کی غماز ہے کہ عوام نے شور مچانے کے بجائے سکوت میں اپنی رائے محفوظ کر لی ہے۔ عوام اور سیاست کے درمیان بڑھتی مسافت: بہار کا ووٹر اب جذباتی نہیں رہا۔ وہ عقل مند ہو گیا ہے۔ وہ جان چکا ہے کہ چہرے بدلنے سے مسائل نہیں بدلتے۔ یہ طرز فکر عوامی بلوغت کی علامت ہے، لیکن ایک چیلنج بھی۔ اگر یہی خاموشی مستقل بے رُخی میں بدل گئی تو جمہوری عمل کی بنیاد کمزور ہو سکتی ہے۔ جمہوریت کی طاقت شور میں نہیں، بلکہ سوال، مکالمہ اور شراکت میں ہے۔ نتیجہ تعمیم سے پہلے کی خاموشی: 6 نومبر کی ووٹنگ کے بعد جو فضا قائم ہے، وہ کسی طوفان سے پہلے کی خاموشی معلوم ہوتی ہے۔ پارٹیوں میں تجزیہ جاری ہیں مگر یقین ندارد۔ لبوں پر دعوے ہیں مگر دلوں میں اندیشے۔ یہ خاموشی دراصل بہار کے سیاسی شعور کی نئی جہت ہے۔ عوام شور سے نکل کر تدبر کی سمت بڑھ گئے ہیں۔ وہ جان چکے ہیں کہ جمہوریت نعرے سے نہیں، سوچ سے مضبوط ہوتی ہے۔ بہر حال 11 نومبر کے بعد جو بھی نتیجہ سامنے آئے، ایک بات طے ہے کہ بہار کا ووٹر اب پہلے جیسا نہیں رہا۔ وہ بولنے کے بجائے سوچ کر فیصلہ کرتا ہے، اور امید ہے کہ یہ جدید طرز فکر ریاست کی سیاست میں ایک نئے عہد کا آغاز کر سکتا ہے۔ یہ خاموشی چاہے تبدیلی کی نوید ہو یا استحکام کی تمنا، یہ بہار کی جمہوری تاریخ کا اہم موڑ ہے، جو آنے والے برسوں کی سیاست کی سمت متعین کرے گا۔

افسانہ
روشنی جو قید نہ ہوئی

شاہد حبیب

رات کے آخری پہر کا سکوت تھا، حرم مکہ کے میناروں سے اذان فجر کی آواز فضا میں گھل رہی تھی۔ آسمان پر کہکشاں کی جھلکیاں کسی نئی امید کی نوید دیتی محسوس ہو رہی تھیں۔ اسی گھڑی ایک ننھا سا وجود دنیا میں آیا۔ پورے گھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مولانا خیر الدین، جو عرب و ہند کے علوم کے ماہر تھے، بچے کو دیکھ کر دیر تک خاموش رہے۔ پھر آہستہ سے بولے، "یہ بچہ علم کی شمع بنے گا، جس کی لو اندھیروں میں راستہ دکھائے گی۔" مکہ کی فضا میں علم و روحانیت کی خوشبو رچی بسی تھی۔ ننھا بچہ قرآن کی آیات سنتا، عربی بولیوں کی دھن پر پلتا اور دانا والد کے درس و تدریس کی محفلوں میں علم کی فضا کو سانسوں میں جذب کرتا۔ لیکن تقدیر نے اسے صرف مکہ تک محدود نہیں رہنے دیا۔ زمانے کے رخ نے ایک نیا موڑ لیا، خاندان ہجرت کر کے ہندوستان آیا اور کلکتہ میں بود و باش اختیار کیا۔ اسی کلکتہ کی شوریدہ گلیوں میں آزاد کا شعور جاگا، جہاں اس نے پہلی بار "قید کی آزادی" اور "آزادی کی قید" کے مفہوم کو سمجھا۔ حالانکہ کلکتہ ایک شہر نہیں، ایک شور تھا۔ سمندری ہوا میں تجارت کی باس بھی تھی اور انقلاب کی سوندھی خوشبو بھی۔ انگریز حاکموں کے جوتوں تلے دبے ہوئے ہندوستانی خواب اب جلنے لگے تھے اور انہی خوابوں کے بیچ یہ کم عمر لڑکا، خاموشی سے اپنی دنیا بسانے میں مصروف تھا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب ہندوستانی مسلمان دو انتہاؤں کے بیچ جھول رہے تھے۔ ایک طرف ماضی کا فخر، دوسری طرف حال کی بے بسی۔ اس بچے کی نگاہ ان دونوں کے بیچ اٹکی ہوئی تھی۔ بچے کے والد مولانا خیر الدین نے انھیں عربی و فارسی کی درسگاہوں میں بٹھایا، جہاں وہ قرآن و تفسیر، حدیث و فقہ کے دریا سے سیراب ہوا۔ لیکن ان کی آنکھیں کہیں اور جھانکتی رہتیں۔ کتابوں کے صفحوں سے پرے، وہ زمانے کے بدلتے ہوئے چہرے کو پڑھنا چاہتا تھا۔ علم نے ان کے لیے دروازے کھولے، لیکن عقل نے ان دروازوں کے باہر کی دنیا انھیں دکھائی۔ بچے کے ہاتھوں میں جب "رسائل مصر و شام"، "العروۃ الوثقیٰ"، "المنار" اور "الہلال مصر" جیسی کتابیں پہنچیں تو ان کے اندر کے مولوی کو کسی نے جھنجھوڑ دیا۔ وہ سوچنے لگا کہ اسلام کی اصل روح ماضی کے قصوں میں نہیں، بلکہ انسان کی آزادی، مساوات اور علم کے فروغ میں ہے۔ اس شعور کے ساتھ اب وہ بچہ صرف ایک شخص نہیں رہا بلکہ ایک نظریہ بن گیا۔ وہ کہنے لگا قوموں کی زبوں حالی کا سبب خدا کی قضا نہیں، انسان کی اپنی تن آسانی اور کم فہمی ہے۔ جلد ہی انھوں نے اپنے قلم کو انقلاب کا ہتھیار بنا لیا۔ "الہلال" اور پھر "البلاغ" کے صفحات پر ان کی تحریریں بجلی بن کر گرنے لگیں۔ انگریز حکومت لرزنے لگی اور نوجوانوں کے دلوں میں آگ دہک اٹھی۔ ان کے الفاظ میں علم کا جلال بھی تھا اور ایمان کا جمال بھی۔ اس اثناء میں وہ بچہ کلکتے میں آزاد کے نام سے شہرت پانے لگا۔ اسی کلکتہ میں اس نوعمر نے مولانا محمد علی، شوکت علی اور مہاتما گاندھی جیسے انقلابی رہنماؤں سے رشتہ فکر قائم کیا۔ یہ تعلق صرف سیاست تک محدود نہیں رہا، بلکہ روح کی بیداری کے رشتے میں مدغم ہوتا چلا گیا۔ اس بچے نے نوعمری کے دور سے گزر کر مولانا آزاد کی شناخت کے ساتھ فراست و دانائی کا دریا بہانا شروع کیا، حکمت کا ثبوت پیش کیا اور کہا:

"غلامی کے خلاف صرف تلوار سے نہیں، بلکہ شعور و دانائی کے ساتھ لڑنا ہوگا۔"

لیکن شعور کی یہ آگ زیادہ دیر حکومت برطانیہ کو برداشت نہ ہوئی۔ "الہلال" پر پابندی لگی۔ آزاد نے پینترا بدلا اور "البلاغ" جاری کیا تو اسے بھی بند کر دیا گیا۔ آزاد کی زبان خاموش کی گئی، مگر ان کے قلم نے ایک نیا سفر شروع کر دیا، جیل کی دیواروں کے اندر علم و تدبر کی ترسیل کا سفر۔ پہلے رانچی میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ وہاں سے رہائی ملی تو پھر "بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر" کے مصداق پھر سے انگریزوں کے خلاف شمشیر بے نیام بن گئے۔ اس شمشیر کی دھار کو کند کرنے کے لیے انگریزوں نے انھیں سخت سزائیں دیں اور کال کوٹھری میں بند کر دیا۔

دن ڈھل رہا تھا۔ قلعہ احمد نگر کی اونچی فصیلوں سے سورج کی آخری کرنیں قیدیوں کے چہروں پر پڑ رہی تھیں۔ ہوا میں جیل کی باسی بو تھی، مگر کہیں نہ کہیں ذہن کی فضا بڑی تازہ لگتی تھی۔ کسی نے ٹھیک ہی کہا ہے کہ کچھ روحیں قید خانوں میں بھی آزاد ہی رہتی ہیں۔ مولانا آزاد کے پاس نہ کاغذ تھا، نہ کتابوں کے ڈھیر لیکن ان کے ذہن میں پورا ایک جہان آباد تھا۔ ان کے سامنے خاموش دیواریں تھیں مگر وہ دیواریں ان سے گفتگو کرنے لگیں۔ دیواروں کے اس مکالمے سے "غبار خاطر" نے جنم لیا۔ جس میں قید کا دکھ نہیں، بلکہ روح کی آزادی کا بیان ہے۔ ان خطوط میں چائے کے ذائقے سے لے کر فلسفۂ کائنات تک، پرندوں کی اڑان سے لے کر انسان کے ارتقا تک، سب کچھ ایسے بیان ہوتا ہے جیسے کوئی درویش، کسی آسمانی مجلس میں گفتگو کر رہا ہو۔ آزاد اپنی تنہائی کو تنقید کے بجائے "تفکر" کا موقع سمجھنے لگے۔ یوں ان کے الفاظ میں صبر نہیں، یقین بسنے لگا۔ وہ کہتے، "دنیا کی کوئی طاقت انسان کی روح کو قید نہیں کر سکتی، اگر وہ خود آزاد رہنے پر اصرار کرے۔" وہ جیل میں تھے، مگر ان کے خیالات "کائنات کے مدار" میں گردش کرنے لگے۔ وہ مذہب کی قید میں نہیں، ایمان کی آزادی میں یقین رکھتے تھے تو ان کا قلم "توحید" کو سیاست، "روحانیت" کو انسانیت، اور "آزادی" کو اخلاق کے دائرے میں لے آیا۔ اس طرح "غبار خاطر" کے ہر صفحے پر ایک خاموش موسیقی بکھرنے لگی، جس میں عقل کا ساز بھی ہے، محبت کی لے بھی۔ یہ وہی آزاد تھے جو کلکتہ کی ناخدا مسجد کے خطیب شعلہ بیان تھے اور ملک کی آزادی کے ہنگاموں میں ایک انقلابی مقرر تھے، مگر اب قلعے کی تنہائی میں ایک فلسفی، ایک صوفی، ایک عاشق علم بن گئے تھے۔ قید سے نکلنے کی انھیں جلدی نہیں تھی، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ان کے خیالات کو کوئی زنجیر نہیں باندھ سکتی۔ قلعہ احمد نگر ان کے لیے جیل نہیں، ایک درسگاہ بن گیا جہاں وہ انسانیت، ایمان اور عقل محض کا سبق پڑھا رہے تھے۔ یوں قلعہ احمد نگر کے سنسان کمروں میں بیٹھ کر غبار خاطر کے طور پر سیاہ کیے گئے یہ صفحات علم و فکر کے مصدر سمجھے گئے اور اردو ادب کا شاہکار بنے۔ قلعہ احمد نگر کی دیواروں سے نکل کر جب آزاد نے آزادی کی فضا میں سانس لی، تو ایسا لگا جیسے ہندوستان کی روح قید سے رہا ہوئی ہو۔ ان کے چہرے پر ایک گہری تھکن تھی مگر نگاہوں میں عزم کی چمک باقی تھی، وہی چمک جو کبھی کلکتہ کی گلیوں میں گونجتی تھی، جو کبھی "الہلال" اور "البلاغ" کے صفحات پر روشنی بن کر بکھرتی تھی۔ اب ان ہی کو سننے کے لیے دہلی کی جامع مسجد کے وسیع صحن میں لوگ امڈ آئے تھے۔ فضا میں اذان کی آواز اور آزادی کی سرگوشیاں گھل رہی تھیں۔ مولانا آزاد منبر پر کھڑے ہوئے، وہ منبر جس نے کبھی شاہجہاں کا جلال دیکھا تھا، اب اس پر "قوم کے فکری رہنما" کا وقار ایستادہ تھا۔ انھوں نے کہا، لوگو! آزادی کا مطلب صرف انگریزوں کے جانے کا نام نہیں، بلکہ دلوں سے خوف کے پردے اٹھانے کا بھی نام ہے۔ یہ ہمارا امتحان ہے کہ ہم اپنے ضمیر کو کس طرح آزاد رکھتے ہیں۔ قوم نے ان کی باتوں کو غور سے سنا اور ہندوستان کی تعمیر میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا۔ آزاد نے قوم کے جذبات کو درست سمت دیتے ہوئے کہا کہ اسلام کا پیغام عدل و محبت ہے، تفرقہ و نفرت نہیں۔ ان کا خطاب اس قدر پر اثر تھا کہ وہ ہجوم کو ایک امت، ایک ملت، ایک انسانیت کے احساس میں بدلنے پر مجبور کر گیا۔ یہی وہ لمحہ تھا جب مولانا آزاد صرف ایک مذہبی رہنما نہیں بلکہ ایک "قوم ساز مفکر" کے طور پر پہچانے گئے۔

پندرہ اگست 1947 کا تاریخی دن آیا، ہندوستان آزاد ہوا۔ نئی حکومت بن رہی تھی۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے مولانا آزاد کو پہلا وزیر تعلیم مقرر کیا تو یہ صرف ایک سیاسی فیصلہ نہیں تھا، بلکہ علم کی حکمرانی کا اعلان تھا۔ مولانا آزاد نے وزارت تعلیم کا قلمدان سنبھالا۔ قوم کی نشاۃ ثانیہ کا نصب العین ان کے سامنے تھا کہ "قوموں کی تعمیر توپوں سے نہیں، کتابوں سے ہوتی ہے۔" چنانچہ انھوں نے ہندوستان کے تعلیمی مستقبل کی بنیاد رکھی، ان کے وژن نے خواب کو خاکہ دیا۔ ان کے دور میں کئی تاریخ ساز ادارے قائم ہوئے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC)، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IITs)، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، ساہتیہ اکیڈمی، للت کلا اکیڈمی، سنگیت ناٹک اکیڈمی جیسے ادارے ان ہی کے ذہن کی پیداوار ہیں۔ انھوں نے تعلیم کو مذہب سے نہیں، ترقی سے جوڑا۔ ان کے نزدیک اسکول کی حیثیت عبادت گاہ کی تھی، جہاں عقل و وجدان کی تربیت ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔ وہ کہا کرتے تھے، اگر ہم آنے والی نسلوں کو کتاب اور سوال کی اہمیت نہیں سکھا سکے، تو ہماری آزادی ادھوری رہے گی۔ ان کے دفتر میں ہمیشہ کتابوں کی خوشبو محسوس کی گئی، قلم کی سیاہی ان کے لباس پر لگ جاتی تو وہ مسکرا کر کہتے، یہ سیاہی میری وزارت کا تمغہ ہے۔ وقت گزرتا گیا، قوم ترقی کرتی گئی، مگر اس مرد دانا کی صحت کمزور ہونے لگی۔ 1958 کی ایک شام دہلی کی فضا میں اداسی چھا گئی، جب علم، ایمان اور انسانیت کا ایک چراغ بجھنے لگا۔ لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں علم و حکمت کے اس چراغ کا جنازہ جامع مسجد دہلی کے احاطے میں اٹھا۔ وہی جامع مسجد جہاں سے انھوں نے آزادی اور اتحاد کا پیغام دیا تھا۔ اب وہی مسجد ان کی آخری آرام گاہ بن رہی تھی۔ جب ان کی میت قبر میں اتاری گئی تو لوگوں کی آنکھوں میں آنسو تھے، لیکن ایک روشنی بھی تھی کیونکہ انہیں احساس تھا کہ ایک جسم گیا ہے مگر اس عہد ساز کی روشنی ہمیشہ باقی رہے گی۔ دہلی کی فضا میں آج بھی اس مرد آزاد کے علم و حکمت کی روشنی، لہجے کی نرمی اور فکر کی گہرائی محسوس ہوتی ہے۔ جامع مسجد کے آنگن میں جب اذان کی صدا گونجتی ہے تو لگتا ہے کہ کہیں نہ کہیں آزاد کی روح اب بھی یہی کہہ رہی ہے، "قوموں کی بقا کتابوں میں ہے اور کتاب کی بقا قاری میں۔ اگر علم زندہ ہے تو میں بھی زندہ ہوں، میری روشنی کو تم کتابوں

میرے پیر---

ریاض فردوسی

رابطہ:9968012976

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (سورہ۔ توبہ۔ آیت۔ 119) سچے لوگوں کے عمل کے سبب قیامت تک کے لیے ان کا تذکرہ قرآن کریم میں زندہ جاوید کر دیا گیا۔ اس آیت میں یہ تعلیم بھی ہے کہ انسان کو اپنی صحبت سے سچے لوگوں کے ساتھ رکھنی چاہیے، جو زبان کے بھی سچے ہوں، اور عمل کے بھی سچے ہو۔ صوفیہ اصل میں ایک یونانی لفظ sophos سے لیا گیا ہے جس کے معنی حکمت اور فارسی متبادل تصوف کی اصطلاح کے مطابق عرفان کے ہوتے ہیں اور اسی مناسبت سے تھی۔ صوفی (theosophy) کو اردو میں حکمت یزدانی کہا جاتا ہے۔ اس اصل الکلمہ کا تذکرہ سب سے پہلے البیرونی سے روایت کیا جاتا ہے۔

میرے پیر نے اکثر کہا کہ فیض کا ملنا، عشق الٰہی کا سوز ملنا، حضور ﷺ تک رسائی حاصل ہو جانا، قلب کا زندہ ہو جانا، نفس کا پاک ہو جانا، یہ دراصل اتباع سنت اور اتباع رسول ﷺ میں ہے۔ میرے پیر نے کئی لوگوں کے قلب کو اپنے علم و عمل سے زندہ کیا ہے۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک جنازے پر نماز پڑھی۔ پھر آپ کی سواری کے لیے خچر لایا گیا تو عبداللہ بن عباسؓ آگے بڑھ کر رکاب تھام لی تو اس پر زید بن ثابتؓ نے کہا اے ابن عم رسول اللہ! آپ ہٹ جائیں۔ اس پر ابن عباسؓ نے جواب دیا کہ علمائے دین اور اکابر کی عزت اسی طرح کرنی چاہیے۔ سکندر کی خوش قسمتی یہ تھی کہ اسے ارسطو جیسا استاد ملا تھا جو اپنے زمانے کا قابل اور ذہین ترین انسان سمجھا جاتا تھا۔ ایک بار سکندر اپنے استاد ارسطو کے ساتھ گھنے جنگل سے گزر رہے تھے کہ راستے میں ایک بڑا برساتی نالہ آیا جو تازہ موسلا دھار بارش کی وجہ سے بپھرا ہوا تھا۔ یہاں استاد اور شاگرد کے درمیان تکرار شروع ہو گئی کہ پہلے نالہ پار کون کرے گا؟ سکندر بضد تھے کہ نالے کی دوسری طرف پہلے وہ جائیں گے۔ بالآخر ارسطو نے ہار مان لی اور پہلے سکندر نے ہی نالہ پار کیا، تو ارسطو قدرے سخت لہجے میں سکندر سے مخاطب ہوئے اور پوچھا کہ، کیا تم نے مجھ سے پہلے راستہ عبور کر کے میری بے عزتی نہیں کی؟ سکندر نے جواب دیا، دراصل نالہ بپھرا ہوا تھا اور میں یہ اطمینان کرنا چاہتا تھا کہ کہیں آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچے، کیونکہ ارسطو رہے گا تو ہزاروں سکندر اعظم وجود میں آئیں گے لیکن سکندر ایک بھی ارسطو کو وجود میں نہیں لا سکتا۔ انسان کو عظیم بنانے والے فنکار کا نام ہے۔ پیر و مرشد، استاد، اس لیے ان حضرات کا کام دنیا کے تمام کاموں سے زیادہ مشکل، اہم اور قابل قدر ہے۔ پیر اور مرید کا، استاد اور شاگرد کا رشتہ روحانی رشتہ ہے یہ تعلق جسمانی نہیں روحانی ہوتا ہے۔ جیسے ایک لوہار لوہے کے ٹکڑے کو اچھے سے سنوار کر اس کو کارآمد چیزوں کی شکل دیتا ہے، اور وہی سامان عوام و خواص کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک استاد ہر ایک طالب علم کو ویسے ہی سنوارتا ہے، نکھارتا ہے، دنیا میں ترقی کی راہ پر چلنے کے قابل بناتا ہے۔

مرشد سے مرید کا تعلق ایسا ہونا چاہیے۔ جیسا معصوم بچے کا ماں سے۔ اگر بچہ ماں کے دامن سے چمٹا ہوا ہو اور کوئی اسے اپنی طرف کھینچے۔ تو وہ اور اس کو مضبوطی سے پکڑتا ہے۔ کافی زور لگا دیتا ہے۔ اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود اگر ماں کا دامن چھوٹ جانے کا خطرہ محسوس کرتا ہے تو امید کی نگاہ سے ماں کی طرف دیکھتا ہے۔ کہ بے بسی سے بھری نگاہیں پیاری ماں کو خاموش فریاد سنائیں گی، پھر بھی اس سے کام نہیں چلتا تو آنکھوں سے آنسو گرنے لگتے ہیں۔ پھر گڑگڑانا۔ اتنی فریاد کے بعد کون ماں اپنا ہاتھ چھڑا لیگی۔ اسی طرح کوئی باعمل پیر اپنے مرید سے دامن نہیں چھڑا سکتا۔ کوئی بھی ماں بچے کے ہاتھ سے اپنا دامن جانے دیگی؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ اسے اپنے سینے سے لگا لے گی۔ میرے اندر جو بھی علمی صلاحیت ہے۔ وہ سب میرے استاد گرامی، پیر و مرشد جناب سید شاہ علیم الدین البلخی الندوی صاحب سجادہ نشیں خانقاہ فردوسیہ فتوحہ پٹنہ کی دین ہے۔ ان کی میرے ساتھ کی گئی بے انتہا محنت کا ثمرہ ہے۔ میں آج جو کچھ بھی ہو سب ان کی محنت ہے۔ میں تو ریاض تھا میرے پیر نے فردوسی بنا دیا۔ استاد گرامی نے ایک چڑیا کے بچے کی طرح بمثل باپ بن کر ڈھیرے ڈھیرے علمی باتیں، تصوف کی باتیں، ادبی باتیں، تفاسیر قرآن کے نکات و رموز، حدیث پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے معنی مطالب اور دیگر علوم دینی و دنیاوی عطا کئے۔ میں تو کٹر بریلوی تھا، دیوبندیوں کے پیچھے نماز کا قائل تو کیا ان کو مسلمان بھی نہیں مانتا تھا۔ لیکن میرے پیر نے اپنے علم و عمل سے سمجھایا کہ بیٹا اگر کوئی کلمہ کا اعلان کرتا ہے۔ مسلمان ہے، اور کسی مسلمان کو کافر کہنا جائز نہیں۔ میرے پیر نے جب بھی کسی سے مجھے تعارف کرایا اپنا بیٹا ہی کہا ہے۔ خانقاہ میں تعارف کرایا تو اپنا دست گرفتہ کہا۔ میرے استاد مکرم اور پیر و مرشد سید شاہ علیم الدین بلخی ندوی صاحب ایک بہترین عالم دین، کامل صوفی و روحانی بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مایہ ناز حکیم، مفسر قرآن، ماہر استاد تعلیم، صاحب محرر، صاحب طرز ادیب اور دیگر بیشمار خوبیوں کے مالک ہیں۔ ایک روپیہ بھی کبھی تعویذ گنڈے سے نہیں کمائے۔ اگرچہ وہ تعویذات کے علم سے بھی واقف ہیں۔ نا اپنی خانقاہ کو کبھی ذریعہ معاش کے لئے استعمال کیا۔ دور حاضر میں جہاں اکثر خانقاہ والے حکومت سے امداد حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن میرے پیر نے اپنے اور سلسلے فردوسیہ کو دنیاوی فریبوں سے بچا کر رکھا ہے۔ اپنے ایمان کو دنیاوی ترقی کے لئے فروخت نہیں کیا۔ جو کچھ کیا اپنی نوکری سے کیا۔ اپنا خاندانی مطب سے حلال طریقے سے کمایا۔ کبھی مرید سے تحفے تحائف نہیں لئے۔ بار ہا اصرار کے بعد عطر یا کوئی کھانے کی چیز لینا پسند فرماتے۔ کئی بار جب پیسے کی تنگی آئی مدد کی ہے۔ دوران تعلیم جب ناشتہ یا کھانا کا وقت ہو جاتا زبردستی بڑے پیار سے ساتھ کھانا کھلاتے۔ بار بار سالن اور روٹی کے لئے پوچھتے۔ دوران کھانا یا ناشتہ بعض اوقات اکابرین کے ایسے واقعات بیان کرتے تھے کہ ششدر رہ جاتا کہ ہر موقع پر شیخ کو بزرگوان دین کی نصیحتیں یاد ہیں۔

میرے شاہ صاحب کے پاس آپ ﷺ اور دیگر کئی اکابرین رحمۃ اللہ علیہ کے کافی تبرکات موجود ہیں جن کی زیارت ہر سال ۱۲ ربیع اول کو عوام اور خاص کو کراتے ہیں لیکن کسی سے بھی زیارت کے نام پر ایک روپے نہیں لیتے۔ کوئی اگر دینا بھی چاہے تو سخت منع ہے۔ کیوں کہ عشق کو فروخت نہیں کیا جاتا۔ چند سکوں کی خاطر تبرکات کی عظمت کو نیلام نہیں کیا جاتا۔ ہمیشہ اتحاد امت کی بات کرتے ہیں۔ مجھ سے ہمیشہ فرمایا ہے، بیٹا نماز نہ چھوڑنا، اور جو کلمہ کا اعلان کرے اس کے پیچھے تمہاری نماز جائز ہے۔ ہاں وعدہ کی خلاف ورزی پر سخت برہم ہو جاتے تھے۔ معاملات کی درستگی نہیں تو فرماتے سارا عمل تو اسی پر منحصر ہے۔ لاکھ تم نماز پڑھ لو، روزے رکھ لو، چلا کر لو، حج کر لو، زکوٰۃ دے دو، جب تک معاملہ درست نہیں سب بے کار ہے۔ مجھ سے فرماتے بیٹا تم لاکھ بڑے عالم ہو اگر قول و فعل میں تضاد ہے تو سارا علم بے کار ہے۔ اللہ کے یہاں عمل کام آئے گے نا کہ علم۔

میں نے خود اپنی آنکھوں سے ہزاری متھنی قبرستان عالم گنج پٹنہ کی باؤنڈری کے موقع پر حضرت مولانا عبد السمیع رحمۃ اللہ کو آپ سے ہی متھنی کی دیوار کی نیو میں پہلا سمنٹ ڈلوایا ہے۔ اگرچہ کچھ شرارت پسند لوگوں نے امیر امارت اہل حدیث مولانا کے ہاتھوں مٹی ڈلوانا چاہا لیکن امیر صاحب نے کہا بھتیجا یہاں موجود ہیں، اور پیر صاحب کی طرف ہی اشارہ کیا۔ میرے حفظ قرآن کی دستار بندی پر پیر صاحب بالکل کنارے بیٹھے تھے محترم استاد گرامی مولانا عتیق اللہ قاسمی صاحب مرحوم کلیم عاجز صاحب کے منتظر تھے، لیکن جیسے ہی مرحوم عاجز صاحب نے میرے پیر کو دیکھا دوڑتے ہوئے آئے اور لپٹ گئے، جیسے سالوں بعد ملاقات ہوئی ہو، پوری حاضرین جس مہمان خصوصی کے انتظار میں ہو، وہ مہمان میرے پیر کے دیدار کے شوق میں آبدیدہ ہو۔ جامع مسجد فقیر باڑہ میں تشریف لائے ہوئے سارے علماء اکرام ششدر رہ گئے کہ یہ کون گدڑی میں لال چھپا ہے۔ لیکن تاریخ کے زریں اوراق پلٹے علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے اسی طرح رہتے ہیں، کیوں کہ خود مولائے کائنات اسی سادگی میں رہتے تھے تو ان کا لائق فرزند کیسے اپنے والد کی سنت کو چھوڑ سکتا ہے۔ دور حاضر میں عرس اور دیگر موقع پر ان بزرگوں کے نام پر جس طرح وصولی کی جاتی ہے، سجدہ تعظیمی کے نام پر شریعت کا مزاق بنا کر رکھ دیا جاتا ہے۔ لیکن اس پر خطر اور پرآشوب دور میں جہاں بزرگان سلاسل (الا ماشاء اللہ) اپنے متاع غرور کا سودا دنیاوی حاکم سے بے دریغ چند سکوں کی خاطر کر رہے ہیں، وہیں میرے مرشد سید شاہ علیم الدین بلخی فردوسی (سجادہ نشین سلسلہ فردوسیہ) عالم گنج پٹنہ، اپنی خاندانی فرائض کو انجام دیتے ہوئے تبلیغ دین کی خاطر طرح طرح کی مصیبتوں کو برداشت کرتے ہوئے، حق کی منزل پر سکون و اطمینان کے ساتھ قائم ہیں مسلسل کئی سالوں تک دلال جی کی مسجد عالم گنج پٹنہ میں جمعہ کا خطبہ دیا ہے۔ نہایت ضعیفی کے عالم میں بھی انہوں نے لوگوں کو وعظ و نصیحت فرمائی ہے، اور سالہ سال امت مسلمہ کی اصلاح کی ہے۔ سالہ سال سے خود اپنے پاس سے حضرت مخدوم کا عرس ۶ شوال المکرم کو (مخدوم کے آستانہ کے پاس کرتے آ رہے ہیں) ایک روپے بھی کوئی نہیں کہ سکتا کہ میں نے دئے ہیں۔ جب میرے پیر طبیہ کالج میں پرنسپل تھے بہت سے مسلمانوں کی نوکری لگائی لیکن کسی سے بھی ایک سمو سا تک بھی نہیں کھایا، ایک چائے بھی نہیں پی۔ نا یہ امید رکھی کے کوئی ان کی جی حضوری کرنے دروازے پر آئے (اس وجہ سے ان سے پوچھا بھی گیا کہ اتنے لوگوں کو بحال کیسے کیا۔ لیکن میرے پیر حق پر تھے سارے جھوٹے الزامات سے آزاد بھی ہو گئے) اور تعجب ہے کہ جن لوگوں کو نوکری میں بحال کیا وہ خود بھی کبھی نہیں آتے۔ میرے پیر نے کشف و کرامت یا اُن کی نمائش پر توجہ مرکوز نہ کی، بلکہ قرآن و حدیث، فقہ و تفسیر کے ذریعہ مریدوں کی اور لوگوں کی اصلاح کی، میرے پیر بہت ہی معمولی لباس زیب تن فرماتے ہیں، جو صاف ستھرا ہوتا ہے۔ مخدوم شرف الدین بہاریؒ صوفیوں کا سجنا سنورنا، اگر صرف لوگوں کے سامنے اپنی بزرگی کا رعب پیش کرنا ہو (جبہ، دستار، شیروانی وغیرہ) منع فرمایا ہے۔ اور ایسے صوفیوں کو طوائف کے مثل تعبیر دیا ہے (مکتوبات سے ماخوذ) مرے پیر سچی معنوں میں اس کی ترجمانی کرتے ہوئے اعلان کرتے ہیں کہ بلخیوں کے گلے میں آج بھی مخدوم شرف الدین بہاریؒ کے نام کا پٹہ ہے۔ صدیاں گزر گئی ہو تو کیا ہوا، جو وعدہ مولانا مظفر بلخیؒ نے حضرت مخدوم سے کیا تھا، اس وعدے کی پاسداری ہم بلخی آج بھی کر رہے ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا تعلیمی نظریہ

نور الضحی امجد

مولانا ابوالکلام آزاد نہ صرف ایک عظیم مجاہد آزادی اور مفکر تھے بلکہ وہ ہندوستان کے تعلیمی نظام کے سب سے بڑے معماروں میں سے ایک تھے۔ ان کا تعلیمی نظریہ انسانیت، اخلاقیات، علم اور قومی اتحاد پر مبنی تھا۔ ان کے نزدیک تعلیم صرف روزگار حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ انسان کی شخصیت اور کردار کی تعمیر کا اہم وسیلہ ہے۔ مولانا آزاد کا ایمان تھا کہ تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ وہ کہتے تھے: "اگر واقعی ہم اپنے ملک کو ترقی دینا چاہتے ہیں تو ہمیں تعلیم کو عام کرنا ہوگا۔" ان کے نزدیک تعلیم محض اسکول کی چار دیواری تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں علم اور شعور کی روشنی پھیلانی چاہیے۔ جب ہندوستان آزاد ہوا تو مولانا آزاد ملک کے پہلے وزیر تعلیم مقرر ہوئے۔ انہوں ہوں نے اپنے دور وزارت میں ہندوستان کے تعلیمی ڈھانچے کی مضبوط بنیاد رکھی۔ ان کی کوششوں سے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC)، انڈین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT)، ساہتیہ اکادمی اور

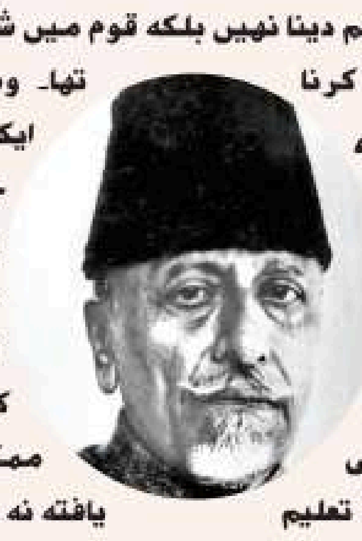

"مولانا ابوالکلام آزاد کی کوششوں سے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC)، انڈین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT)، ساہتیہ اکادمی اور للت کلا اکادمی جیسے ادارے قائم ہوئے۔ یہ سب ان کے تعلیمی وژن کی جھلکیاں ہیں۔ مولانا آزاد کے نزدیک تعلیم کا مقصد صرف علم دینا نہیں بلکہ قوم میں شعور، ذمہ داری اور اخلاقی قوت پیدا کرنا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ تعلیم کے ذریعے ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جس میں انصاف، بھائی چارہ اور یکجہتی ہو۔ انہوں نے خاص طور پر خواتین اور غریب طبقے کی تعلیم پر زور دیا، کیونکہ ان کے خیال میں کسی بھی قوم کی ترقی ممکن نہیں جب تک اس کے تمام افراد تعلیم یافتہ نہ ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ بچوں کی تعلیم صرف کتابی علم تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ان میں تخلیقی سوچ، سائنسی فکر اور قومی شعور کو فروغ دینا ضروری ہے۔ آخر میں کہا جا سکتا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کا تعلیمی نظریہ علم، اخلاق، مساوات اور قومیت کے اصولوں پر قائم تھا۔

للت کلا اکادمی جیسے ادارے قائم ہوئے۔ یہ سب ان کے تعلیمی وژن کی جھلکیاں ہیں۔ مولانا آزاد کے نزدیک تعلیم کا مقصد صرف علم دینا نہیں بلکہ قوم میں شعور، ذمہ داری اور اخلاقی قوت پیدا کرنا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ تعلیم کے ذریعے ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جس میں انصاف، بھائی چارہ اور یکجہتی ہو۔ انہوں نے خاص طور پر خواتین اور غریب طبقے کی تعلیم پر زور دیا، کیونکہ ان کے خیال میں کسی بھی قوم کی ترقی ممکن نہیں جب تک اس کے تمام افراد تعلیم یافتہ نہ ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ بچوں کی تعلیم صرف کتابی علم تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ان میں تخلیقی سوچ، سائنسی فکر اور قومی شعور کو فروغ دینا ضروری ہے۔ وہ مغربی تعلیم کے مخالف نہیں تھے بلکہ وہ چاہتے تھے کہ ہندوستانی تعلیم میں مشرقی اقدار اور جدید سائنسی علم کا حسین امتزاج ہو۔ مولانا آزاد نے مذہب اور تعلیم کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی بات کی۔ ان کے نزدیک حقیقی تعلیم وہ ہے جو انسان کو خدا کی معرفت، انسانیت کی خدمت اور دنیا کی بھلائی کا سبق دے۔ آخر میں کہا جا سکتا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کا تعلیمی نظریہ علم، اخلاق، مساوات اور قومیت کے اصولوں پر قائم تھا۔ ان کے خیالات آج بھی ہندوستانی تعلیمی پالیسی کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ وہ چاہتے تھے کہ ہر ہندوستانی بچے کے ہاتھ میں کتاب ہو، ہر گھر میں علم کی روشنی ہو، اور ہر دل میں وطن سے محبت کی شمع روشن ہو۔

پرینکا گاندھی کا الیکشن کمیشن پر زوردار حملہ، کہا- 'گیانیش کمار، ویویک جوشی اور ایس ایس سندھو ووٹ چوری کے ذمہ دار'

کٹیہار، 8ر نومبر: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بہار کے کدوا میں انتخابی جلسے کے دوران الیکشن کمیشن آف انڈیا پر سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جمہوریت پر حملہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کمیشن کے تین اعلیٰ افسران گیانیش کمار، ویویک جوشی اور ایس ایس سندھو بہار میں 'ووٹ چوری' کی سازش کے ذمہ دار ہیں۔ پرینکا گاندھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''بی جے پی کو جب اندازہ ہوا کہ عوام آئین کو کمزور کرنے کے خلاف ہیں، تو انہوں نے ووٹ چوری کے منصوبے کو مضبوط کرنا شروع کر دیا۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ بہار میں تقریباً 65 لاکھ ووٹر لسٹ سے نام حذف کر دیے گئے، تاکہ اپوزیشن کے حق میں پڑنے والے ووٹ کم کیے جا سکیں۔ انہوں نے مجمع سے براہِ راست سوال کیا، 'کون ہے ووٹ چور؟' اور عوام سے جواب میں الیکشن کمشنروں کے نام لینے کے لیے کہتے ہوئے کہا، ''گیانیش کمار، ویویک جوشی اور

ایس ایس سندھو!'' پرینکا نے کہا، ''یہ تینوں ہمارے الیکشن کمیشن کے سب سے بڑے افسر ہیں، جنہیں شرم آنی چاہیے کہ ملک نے انہیں جمہوریت کی حفاظت کی ذمہ داری دی، مگر یہ عوام کے ووٹ کاٹنے میں لگے ہیں۔'' کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ ''یہ افسران اپنے عہدوں کے پیچھے چھپ کر عوام کے اعتماد کو مجروح کر رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا، ''چند ماہ بعد جب یہ ریٹائر ہوں گے تو چین سے نہیں رہ سکیں گے، کیونکہ عوام انہیں یاد رکھے گی۔'' پرینکا گاندھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''یہ صرف بہار کا نہیں بلکہ ملک بھر کے عوام کے ووٹ کا مسئلہ ہے۔ جمہوریت کی بنیاد ووٹ ہے اور اگر ووٹ پر قبضہ ہو گیا تو عوام کی آواز ختم ہو جائے گی۔'' انہوں نے کہا کہ ''ہم وہی لڑائی لڑ رہے ہیں جو مہاتما گاندھی نے لڑی تھی — سچائی اور انصاف کی لڑائی۔ لیکن آج کا سامراج نریندر مودی کا سامراج ہے، جو عوام کی آواز دبانے میں مصروف ہے۔'' پرینکا گاندھی نے کہا کہ بی جے پی کی پوری سیاست عوام کو بانٹنے اور خوف پھیلانے پر مبنی ہے۔ ان کا ایک ایک کارکن گھر گھر جا کر مذہب کے نام پر ووٹ مانگتا ہے لیکن اب بہار کے عوام باشعور ہیں، وہ جانتے ہیں کہ اصل مسئلہ روزگار، تعلیم اور بدعنوانی ہے۔'' انہوں نے الیکشن کمیشن پر زور دیا کہ وہ اپنی غیر جانبداری ثابت کرے۔ ''اگر کمیشن نے خاموشی اختیار کی، تو عوام اسے معاف نہیں کریں گے۔'' پرینکا گاندھی نے کہا کہ ''بہار کے عوام کا ووٹ ہی ان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ اسی ووٹ سے ان کا مستقبل بنتا ہے۔ لہٰذا اسے کسی کے جھوٹے وعدوں یا دباؤ کے آگے ضائع نہ ہونے دیں۔''

☆

وزیر اعظم کو بہار آنے پر صرف بندوق اور گولی یاد آتی ہے ترقی کے نام پر دھوکہ اور جھوٹے وعدے: جے رام رمیش

نئی دہلی، 8ر نومبر: جے رام رمیش نے وزیر اعظم مودی پر بہار کے ساتھ امتیاز، ترقیاتی وعدوں میں دھوکہ اور مذہبی مقامات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے 3 اہم سوالات اٹھائے اور سیتامڑھی میں عوامی معافی کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی کے بہار دورے سے قبل ایکس پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ این ڈی اے کے 20 سالہ دورِ حکومت کے باوجود وزیر اعظم جب بہار کی سرزمین پر قدم رکھتے ہیں تو انہیں صرف کٹا (بندوق)، سِکسر اور گولی یاد آتی ہے لیکن ریاست کی ترقی کے نام پر ان کے پاس صرف جھوٹے وعدے اور فریب ہیں۔ جے رام رمیش نے کہا کہ آج وزیر اعظم سیتامڑھی اور بیتیا پہنچنے والے ہیں، ایسے میں بہار کے ساتھ ہوئے امتیاز اور نظر اندازی پر وہ ان سے تین سیدھے سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔ پہلا سوال انہوں نے ٹیکسٹائل صنعت سے متعلق کیا۔ رمیش نے یاد دلایا کہ 2021-22 میں مرکز نے پردھان منتری مترا اسکیم کے تحت 7 میگا ٹیکسٹائل پارک بنانے کا اعلان کیا تھا

مگر مئی 2023 میں جب ریاستوں کا انتخاب ہوا تو بہار کا نام اس فہرست میں شامل نہیں تھا۔ ان کے مطابق کپڑا وزیر گریراج سنگھ خود بہار سے ہیں لیکن وہ اپنے ہی صوبے کے لیے ایک بھی پارک نہیں لا سکے۔ رمیش نے کہا کہ انتخابی وعدوں میں متھلا ٹیکسٹائل پارک اور انگ سلک پارک کے ذریعے بہار کو ٹیکسٹائل حب بنانے کی بات کی گئی تھی مگر حقیقت یہ ہے کہ وزارتِ کپڑا نے پارلیمنٹ میں واضح کیا ہے کہ بہار سے کوئی تجویز منظور نہیں ہوئی اور 2027-28 تک ایسی کوئی اسکیم زیر غور نہیں۔ دوسرا سوال مذہبی اور ثقافتی پہلو سے جڑا ہے۔ رمیش نے کہا کہ 2017 میں راجیہ سبھا میں مرکز کی بی جے پی حکومت نے خود یہ بیان دیا کہ 'ماتا سیتا کے سیتامڑھی میں جنم لینے کا کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔' ان کے مطابق یہ بیان بہار کی عقیدت اور متھلا کی شناخت کی توہین تھی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے 2011 سے 2013 کے درمیان 'رامائن سرکٹ' کے تحت سیتامڑھی اور پنورا دھام جیسے مقامات کو فروغ دینے کی پہل کی تھی لیکن موجودہ حکومت کے دور میں پرشاد اور سودیش درشن اسکیموں کے تحت سیتامڑھی کے لیے ایک روپیہ بھی مختص نہیں کیا گیا۔ رمیش نے سوال کیا کہ کیا وزیر اعظم آج سیتامڑھی کی مقدس سرزمین پر آنے سے پہلے اس توہین پر عوامی معافی مانگیں گے؟ تیسرا سوال انہوں نے ریلوے پروجیکٹ سے متعلق اٹھایا۔ جے رام رمیش نے کہا کہ موتیہاری-شیوہر-سیتامڑھی ریلوے لائن منصوبہ، جس کا عوام کئی برسوں سے مطالبہ کر رہے تھے، مرکزی حکومت نے کم ٹریفک کے بہانے سے منسوخ کر دیا۔ ان کے مطابق یہ علاقہ مذہبی و ثقافتی اعتبار سے اہم اور بین الاقوامی سرحد سے متصل ہے، ایسے میں اس منصوبے کو کم ترجیح کیوں دی گئی؟ جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ بہار کے عوام پچھلے بیس برسوں سے بی جے پی-جے ڈی یو کی 'ٹرپل انجن' حکومت کے جھوٹے وعدوں اور امتیازی رویے کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس بار بہار کی عوام تبدیلی کے لیے ووٹ دے گی اور این ڈی اے کو اقتدار سے بے دخل کرے گی۔

پونے زمین خریداری معاملے میں بری پھنسی پارتھ پوار کی کمپنی، اب بھرنی ہوگی 21 کروڑ روپے کی اسٹامپ ڈیوٹی

ممبئی، 8ر نومبر: امادیا انٹرپرائزیز میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے بیٹے پارتھ پوار بھی پارٹنر ہیں۔ کمپنی نے یہ کینسلیشن ڈیڈ اس لیے دی کیونکہ وہ جس ڈیٹا سینٹر پروجیکٹ کے لیے یہ زمین خرید رہی تھی، وہ اب رد ہو گیا ہے۔ پونے بادلی IV کے نائب رجسٹرار (کلاس II) نے جمعہ کے روز امادیا انٹرپرائزیز ایل ایل پی کو نوٹس بھیجا ہے۔ اس میں فرم کے پارٹنر دگوجے پاٹل سے کہا گیا ہے کہ وہ 21 کروڑ روپے کی پوری اسٹامپ ڈیوٹی اور نافذ جرمانہ بھریں۔ اس کے بعد ہی کمپنی اپنی کینسلیشن ڈیڈ دوبارہ جمع کر سکے گی۔ امادیا انٹرپرائزیز میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے بیٹے پارتھ پوار بھی پارٹنر ہیں۔ کمپنی نے یہ کینسلیشن ڈیڈ اس لیے دی کیونکہ وہ جس ڈیٹا سینٹر پروجیکٹ کے لیے یہ زمین خرید رہی تھی، وہ پروجیکٹ اب رد کر دیا گیا ہے۔ 20 مئی 2025 کو 40 ایکڑ زمین فروخت کا معاہدہ شیتل تیجوانی (زمین کا پاور آف اٹارنی ہولڈر) اور دگوجے پاٹل کے درمیان ہوا تھا۔ اس معاہدہ کی قیمت 300 کروڑ روپے تھی اور اس بادلی IV سب رجسٹرار دفتر میں درج کیا گیا تھا۔ کمپنی نے اس وقت حکومت کی 1 فروری 2024 کی نوٹیفکیشن کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی میں چھوٹ مانگی، جو ڈیٹا سینٹر اور آئی ٹی انفراسٹرکچر پروجیکٹس کو راحت دیتی ہے۔ لیکن اب جب کمپنی نے خود ہی یہ پروجیکٹ رد کر دیا ہے تو وہ چھوٹ نافذ نہیں رہ جاتی۔ ریاست کے رجسٹریشن محکمہ (آئی جی آر) کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ ''جب وہ مقصد ہی ختم ہو گیا ہے جس کے لیے چھوٹ دی گئی تھی، تو کمپنی کو پوری ڈیوٹی اور پنالٹی دینی ہوتی ہے۔'' سرکاری خط میں کہا گیا ہے کہ کمپنی کو 7 فیصد اسٹامپ ڈیوٹی دینی ہوگی، جس میں 5 فیصد اسٹامپ ڈیوٹی، ایک فیصد لوکل باڈی ٹیکس اور ایک فیصد میٹرو ٹیکس شامل ہے۔ یہ 300 کروڑ روپے پر تقریباً 21 کروڑ روپے ہوتی ہے۔ افسران کے مطابق کمپنی نے جمعہ کو جو کینسلیشن ڈیڈ جمع کی تھی اس پر صرف 500 روپے کی اسٹامپ ڈیوٹی دی گئی تھی۔ اسے صحیح طرح سے اسٹامپ نہیں کیا گیا دستاویز مانا گیا۔ اب فرم کو بھی خامیاں دور کر پوری فیس اور پنالٹی بھر کر دستاویز پھر سے جمع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

یکم سے 19 دسمبر تک چلے گا پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس، حکومت کی تجویز پر صدر جمہوریہ کی مہر

نئی دہلی، 8ر نومبر: مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کے مطابق صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس بلانے کی حکومت کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ یہ اجلاس یکم دسمبر 2025 کو شروع ہو کر 19 دسمبر 2025 تک جاری رہے گا۔ کرن رجیجو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ میں لکھا، صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے (پارلیمانی امور کی ضروریات کے تحت) یکم دسمبر 2025 سے 19 دسمبر 2025 تک پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس بلانے کی حکومت کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک تعمیری اور بامعنی اجلاس کے منتظر ہیں جو ہماری جمہوریت کو تقویت بخشے گا اور عوام کی امیدوں کو مضبوط کرے گا۔ اس سے قبل پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے 21 اگست تک چلا تھا۔ مانسون اجلاس کے دوران متعدد معاملات پر اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث کارروائی بار بار ملتوی ہوئی۔ اپوزیشن کی جانب سے بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) سمیت متعدد مطالبات پر بحث کا مطالبہ کیا گیا، جس کی وجہ سے پارلیمنٹ کا 166 گھنٹے کا وقت ضائع ہوا۔ جہاں ایک خصوصی بحث آپریشن سندور پر ہوئی، وہیں تنازعہ ایس آئی آر پر ختم نہیں ہوا۔ عام طور پر پارلیمنٹ کے ایک سال میں تین اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس سال کا سب سے طویل اجلاس ہوتا ہے جو جنوری کے آخر سے اپریل تک چلتا ہے۔ اس مدت کے دوران بجٹ پر غور کرنے اور ووٹنگ اور منظوری کے لیے بجٹ کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جاتا ہے۔ محکموں سے متعلق کمیٹیاں وزارت اور محکموں کی گرانٹ کے مطالبات پر غور کرتی ہیں اور اس کے بعد پارلیمنٹ کو اپنی رپورٹ پیش کرتی ہیں۔ وہیں دوسرا مانسون اجلاس ہوتا ہے جس کی مدت جولائی سے اگست کے درمیان ہوتی ہے۔ سال کا اختتام سرمائی اجلاس سے ہوتا ہے، جو نومبر سے دسمبر کے درمیان منعقد کیا جاتا ہے۔

4 نئی وندے بھارت ٹرینوں کا افتتاح، پی ایم مودی نے دکھائی ہری جھنڈی

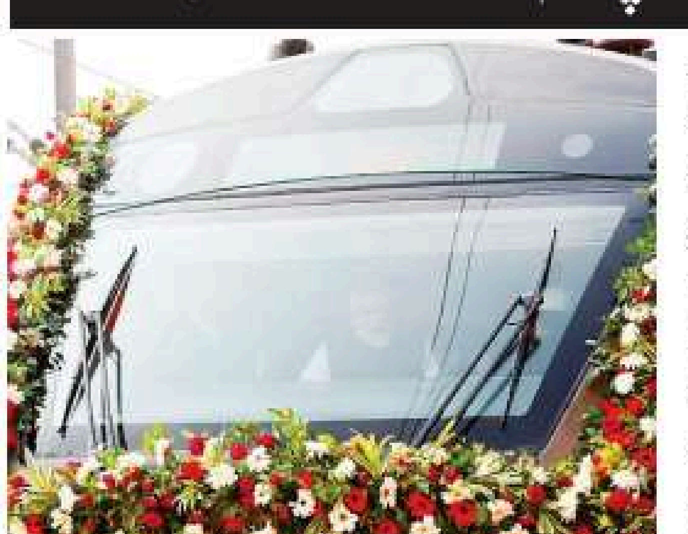

کاشی آنے والے سیاح اور عقیدت مند کھجوراہو جانا چاہتے ہیں۔ کاشی سے کھجوراہو جانے والے سیاحوں اور عقیدت مندوں کے لیے یہ ٹرین مذہبی سیاحت کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی سیاحت کے لیے بھی موزوں ثابت ہوگی۔ ملک کے اہم تہواروں کے موقع پر مسافروں کی بھیڑ کے سامنے ٹرینوں کی قلت کی وجہ سے کئی لوگ خاندان کے ساتھ خوشیاں منانے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس کی تازہ مثال حالیہ دیوالی اور چھٹھ تہواروں میں دیکھا گیا جب ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کی بھیڑ کی وجہ سے پیر رکھنے کی جگہ نہیں تھی۔ اس صورتحال میں ملک کو 4 نئی وندے بھارت نصیب ہوئی ہیں جس سے لوگوں کو ان مسائل سے کچھ حد تک نجات مل سکتی ہے۔ اس اثنا، وزیر اعظم نریندر مودی نے آج 4 نئی وندے بھارت ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ وارانسی ریلوے اسٹیشن پر منعقد تقریب کے دوران پی ایم مودی نے وارانسی-کھجوراہو، لکھنؤ-سہارنپور، فیروز پور-دہلی اور ایرناکولم-بنگلور روٹس پر چلنے والی ان ٹرینوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ریلوے کے عملے اور سیکورٹی اہلکار بھی موجود تھے۔ تقریب کو خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ بنیادی ڈھانچہ دنیا بھر کے ترقی یافتہ ممالک میں اقتصادی ترقی کا ایک بڑا محرک رہا ہے۔ ہوائی اڈے، وندے بھارت ٹرینیں، یہ سب ترقی سے منسلک ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر ملکی مسافر بھی اب وندے بھارت کو دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹرینیں سنگ میل ثابت ہوں گی۔ واضح رہے کہ کاشی آنے والے سیاح اور عقیدت مند کھجوراہو جانا چاہتے ہیں۔ کاشی سے کھجوراہو جانے والے سیاحوں اور عقیدت مندوں کے لیے یہ ٹرین مذہبی سیاحت کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی سیاحت کے لیے بھی موزوں ثابت ہوگی۔ کھجوراہو سے ٹائیگر ریزرو پنّا نیشنل پارک صرف چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ کھجوراہو اور ٹائیگر ریزرو دیکھنے کے لیے لاکھوں غیر ملکی سیاح آتے ہیں۔ اب انہیں کاشی آنے کے لیے براہِ راست وندے بھارت ٹرین دستیاب ہو جائے گی۔ وارانسی-کھجوراہو وندے بھارت ایکسپریس کی براہِ راست کنیکٹیوٹی فی الحال یہاں چلنے والی خصوصی ٹرینوں کے مقابلے میں تقریباً 2 گھنٹے 40 منٹ کا وقت بچائے گی۔ بنارس-کھجوراہو وندے بھارت ایکسپریس بھارت کے مذہبی سیاحتی اور ثقافتی مقامات وارانسی، پریاگ راج، چترکوٹ اور کھجوراہو کو جوڑے گی۔

چھتیس گڑھ میں این آئی اے کے چھاپے

نئی دہلی، 8 نومبر (یو این آئی) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعہ کے روز چھتیس گڑھ کے بستر علاقے کے دنتے واڑہ اور سکما اضلاع میں بارہ مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ چھاپے ممنوعہ سی پی آئی (ماؤنواز) تنظیم کے مسلح کارکنوں کی جانب سے کیے گئے آئی ای ڈی دھماکے اور نشانہ بنا کر کیے گئے حملے سے متعلق 2023 کے ایک معاملے کی جاری تفتیش کے سلسلے میں مارے گئے۔ افسران کے مطابق ارنپور آئی ای ڈی دھماکہ کیس سے وابستہ مشتبہ افراد اور ملزمان کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ حملہ ماؤنوازوں کی دربھا ڈویژن کمیٹی کے اراکین نے 26 اپریل 2023 کو دنتے واڑہ ضلع کے ارنپور تھانہ علاقے کے پیڑ کا گاؤں کے قریب کیا تھا۔ تلاشی کے دوران ماؤنوازوں کی جانب سے جبری وصولی سے متعلق نقدی، ہاتھ سے لکھے خطوط، چھپی ہوئی رسید بک سمیت متعدد قابل اعتراض مواد اور مشتبہ افراد کے ڈیجیٹل آلات بھی ضبط کیے گئے۔ یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ ان افراد کے اس جان لیوا حملے میں ملوث ماؤنواز کارکنوں سے قریبی تعلقات ہیں۔ افسران نے بتایا کہ معاملے کی تفتیش جاری ہے اور اب تک 27 گرفتار افراد کے خلاف دو چارج شیٹیں داخل کی جا چکی ہیں۔

رٹھالہ کی جھگی بستی میں آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 8 نومبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ رٹھالہ میٹرو اسٹیشن کے قریب جھگی بستی میں آگ پر قابو پا لیا گیا ہے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ محترمہ ریکھا گپتا نے ہفتے کے روز کہا، ''رٹھالہ میٹرو اسٹیشن کے قریب جے جے کلسٹر کی جھگی بستی میں کل دیر رات لگنے والی آگ پر پوری طرح سے قابو پا لیا گیا ہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال پہنچایا گیا، اور متاثرہ علاقے میں راحت رسانی اور بازآبادکاری کا کام تیزی سے جاری ہے۔'' انہوں نے کہا، ''حادثے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ نے فوری طور پر تمام ضروری اقدامات کیے ہیں۔ آگ پر قابو پانے کے لیے اضافی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ متاثرہ لوگوں کے لیے کھانے پینے کے پانی کا بندوبست کیا گیا ہے۔ عارضی پناہ گاہیں قائم کی جا رہی ہیں، جبکہ رٹھالہ کمیونٹی سینٹر میں مستقل امدادی مرکز کام کر رہا ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سی اے ٹی ایمبولینس اور میڈیکل ٹیمیں 24 گھنٹے تعینات ہیں۔ دہلی میونسپل کارپوریشن ملبہ صاف کر رہی ہے اور محکمہ ریونیو متاثرہ خاندانوں کی تصدیق کر رہا ہے۔ انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھی ہوئی ہے۔ دہلی حکومت متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کی رات دہلی کے روہنی میں رٹھالہ میٹرو اسٹیشن کے قریب جھونپڑیوں میں بھیانک آگ لگ گئی۔ آتشزدگی میں بڑی تعداد میں جھگیاں جل کر تباہ ہو گئیں۔

مونا ڈ یونیورسٹی کی فرضی ڈگری کے گھوٹالے کے سلسلے میں 15 مقامات پر ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی، 8 نومبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی لکھنؤ ریجنل آفس نے موناڈ یونیورسٹی میں فرضی ڈگری گھوٹالے کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں اترپردیش، دہلی اور ہریانہ میں 15 مقامات پر تلاشی لی۔ ای ڈی نے ہفتے کے روز یہ اطلاع دی۔ یہ معاملہ خصوصی معلومات پر مبنی تھا، جس کے بعد اترپردیش اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے 18 مئی کو موناڈ یونیورسٹی پر چھاپہ مارا تھا۔ ای ڈی کے چھاپے کے دوران، بڑی تعداد میں جعلی اور فرضی تعلیمی دستاویزات، بشمول مارک شیٹ، ڈگریاں، عارضی سرٹیفکیٹ، اور مائیگریشن سرٹیفکیٹ برآمد ہوئے، جو مبینہ طور پر ہاپوڑ کے پلکھوا میں واقع موناڈ یونیورسٹی سے جاری کیے گئے تھے۔ ملزمان نے مبینہ طور پر مخصوص مدت کے دوران ایسی ہزاروں دستاویزات کی جعلسازی کی اور ان کی فروخت سے کافی غیر قانونی آمدنی حاصل کی۔ 2025 میں اترپردیش میں ضلع ہاپوڑ کے پلکھوا تھانے میں ایف آئی آر کے اندراج کے بعد اس معاملے میں دس ملزمان کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اترپردیش اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے وجیندر سنگھ عرف وجیندر سنگھ ہڈا کی شناخت اس منظم ریکیٹ کے ماسٹر مائنڈ کے طور پر کی۔ وہ موناڈ یونیورسٹی کے چانسلر اور کنٹرولنگ آفیسر ہیں اور ان پر یونیورسٹی کے نیٹ ورک کے ذریعے جعلی دستاویزات تیار کرنے اور جاری کرنے میں مدد کرنے کا الزام ہے۔ وجیندر سرسوتی میڈیکل کالج، اناؤ کے سکریٹری بھی ہیں۔ اس کے بعد، یو پی ایس ٹی ایف نے اترپردیش کے ہاپوڑ میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) کی عدالت میں 11 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ پی ایم ایل اے، 2002 کی دفعہ 17 کے تحت تلاشیوں کے دوران، ای ڈی نے 43 لاکھ روپے کی نقدی، فرضی دستاویزات اور الیکٹرانک آلات ضبط کیے۔ ای ڈی نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔

بابا صدیقی قتل معاملہ: اہلیہ کی ہائی کورٹ سے انصاف کی فریاد، ایس آئی ٹی سے جانچ کی درخواست

ممبئی: مہاراشٹر کے سابق وزیر اور این سی پی کے سینئر رہنما بابا صدیقی کے قتل کیس میں ان کی اہلیہ شہزین صدیقی نے انصاف کی اپیل کرتے ہوئے بامبے ہائی کورٹ میں ایک اہم عرضی دائر کی ہے۔ اس عرضی میں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی جانچ ممبئی پولیس کے بجائے ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے کرائی جائے، تاکہ حقائق کو سامنے لایا جا سکے۔ اس عرضی پر سماعت 11 نومبر کو ہونے کی امید ہے۔ شہزین صدیقی نے اپنے وکیل تریویندر کمار کرنانی کے ذریعے داخل کردہ عرضی میں الزام عائد کیا ہے کہ پولیس نے اب تک کی گئی تفتیش میں جان بوجھ کر اصل مجرموں کو بچانے کی کوشش کی ہے اور کیس کو غلط سمت میں موڑ دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق پولیس نے محض ظاہری کارروائی پر اکتفا کیا اور شواہد کو نظر انداز کیا، جس سے انصاف پر سوال اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ یاد رہے کہ 12 اکتوبر 2024 کی رات بابا صدیقی کو ممبئی کے باندرہ (مشرق) علاقے میں ان کے بیٹے ذیشان صدیقی کے دفتر کے باہر گولیاں مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس واردات کے تقریباً ایک سال بعد ان کی اہلیہ نے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ عرضی میں الزام لگایا گیا ہے کہ اس قتل کے پیچھے بلڈر لابی اور ایک سیاسی شخصیت کی سازش ہو سکتی ہے۔ شہزین صدیقی کے مطابق ان کے شوہر ہمیشہ جھگی بستیوں کے مفاد میں آواز اٹھاتے تھے، جس سے کئی ڈیولپر اور بلڈر ناراض تھے۔ ان کے بقول، پولیس نے اس زاویے سے تفتیش کرنے کی زحمت تک نہیں کی۔ شہزین صدیقی نے اپنی عرضی میں یہ بھی کہا کہ چند مشتبہ افراد کے ریاست

کی موجودہ حکومت سے قریبی تعلقات ہیں، اس لیے پولیس سے غیر جانبدارانہ جانچ کی امید نہیں کی جا سکتی۔ اسی وجہ سے انہوں نے عدالت سے آزاد ایجنسی یا ایس آئی ٹی کے تحت تفتیش کرانے کی اپیل کی ہے۔ عرضی میں مزید کہا گیا ہے کہ پولیس نے بغیر کسی مضبوط ثبوت کے قتل کی سازش کو گینگسٹر لارنس بشنوئی کے بھائی انمول بشنوئی سے جوڑنے کی کوشش کی، تاکہ اصل سازش کاروں سے توجہ ہٹا دی جائے۔ اہلیہ نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ جولائی 2024 میں بابا صدیقی کو پرتھوی جیت چوہان نامی شخص سے دھمکی آمیز پیغام موصول ہوا تھا، جس کے بعد انہوں نے اپنی سیکورٹی بحال کرنے کی اپیل کی تھی۔ اس وقت ان کے بیٹے ذیشان صدیقی نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو خط لکھ کر والد کے لیے وائی پلس زمرے کی سیکورٹی دینے کی درخواست بھی کی تھی۔ اس کے علاوہ، اگست 2024 میں موہت کمبوج کے قریبی ساتھی اشوک مندرا کی جانب سے بابا صدیقی کے خلاف کی گئی قابل اعتراض بیان بازی کا بھی ذکر عرضی میں شامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بابا صدیقی قتل کیس میں اب تک 26 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی جا چکی ہے۔ تمام ملزمان پر مہاراشٹر آرگنائزڈ کرائم کنٹرول ایکٹ (مکوکا) کے تحت مقدمہ درج ہے اور وہ اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ شہزین صدیقی کی یہ عرضی اس کیس میں ایک نیا موڑ لا سکتی ہے، کیونکہ اگر عدالت ایس آئی ٹی سے جانچ کرانے کا حکم دیتی ہے تو ممکن ہے کہ اس ہائی پروفائل قتل کی اصل سازش کے کئی پردے فاش ہوں۔

نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن 9 نومبر 2025 کو کرناٹک کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 8 نومبر (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن عہدہ سنبھالنے کے بعد 9 نومبر 2025 کو کرناٹک کا اپنا پہلا دورہ کریں گے۔ نائب صدر پرم پوجیہ آچاریہ شری 108 شانتی ساگر مہاراج جی کی یادگاری تقریب میں شرکت کریں گے اور شراون بیلا گولا، ہاسن میں قابل احترام جین سنت اور روحانی رہنما کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ یہ تقریب 1925 میں چرترا چکرورتی آچاریہ شری 108 شانتی ساگر مہاراج کے شراون بیلا گولا کے پہلے دورے کے 100 سال مکمل ہونے کی یاد دلاتی ہے۔ یادگاری تقریب کے دوران نائب صدر جمہوریہ، آچاریہ شری شانتی ساگر مہاراج کی مورتی کی تنصیب کی تقریب، فورتھ ہل کے نام کی تقریب میں بھی شرکت کریں گے۔ بعد ازاں دن میں سی پی رادھا کرشنن میسور میں جے ایس ایس اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کی سولہویں کنووکیشن تقریب میں شرکت کریں گے جو جگد گرو سری ویرا سمہاسن مہا سمستھان مٹھ، ستور سری کشیتر سے وابستہ ہے اور گریجویشن کرنے والے طلباء سے خطاب کریں گے۔ نائب صدر جمہوریہ کرناٹک کے سب سے نمایاں مٹھ مراکز میں سے ایک ستور مٹھ کے پرانے احاطے کا بھی دورہ کریں گے۔ وہ میسور کے قریب شری چامنڈیشوری دیوی مندر اور میلکوٹ، مانڈیا میں چیلوا نارائن سوامی مندر میں پوجا کریں گے۔

وزیراعظم نے لال کرشن اڈوانی اور ریونت ریڈی کو سالگرہ کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 8 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کو سالگرہ کی مبارکباد دی اور انہیں دور اندیش اور دانشمند ایک عظیم سیاست دان قرار دیا۔ وزیر اعظم نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کو بھی ان کی سالگرہ کے موقع پر مبارکباد دی اور ان کی طویل عمری اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مسٹر اڈوانی کے غیر مفاد پرستانہ فرض شناسی اور مضبوط اصولوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات نے ہندوستان کے جمہوری اور ثقافتی منظرنامے پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ انہوں نے مسٹر اڈوانی کے لیے اپنے پیغام میں لکھا ''مسٹر لال کرشن اڈوانی جی کو ان کی سالگرہ پر دلی مبارکباد۔ ایک عظیم دور اندیش اور دانشمند سیاست دان اڈوانی جی کی زندگی ہندوستان کی ترقی کو مضبوط بنانے کے لیے وقف رہی ہے۔ انہوں نے ہمیشہ نیک نیتی، فرض شناسی اور اصولوں پر قائم رہنے کی روح کو اپنایا ہے۔ ان کی خدمات نے ہندوستان کے جمہوری اور ثقافتی منظرنامے پر ایک انمٹ چھاپ چھوڑی ہے۔ ایشور انہیں عمدہ صحت اور طویل عمر عطا کرے۔'' وزیر اعظم مودی نے ایک علیحدہ پوسٹ میں تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کو اپنی نیک تمنائیں پیش دیتے ہوئے کہا کہ ''تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی گارو کو سالگرہ کی مبارکباد۔ ایشور انہیں طویل عمر اور صحت مند زندگی عطا کرے۔''

سابق امریکی اہلکاروں کا انکشاف: اسرائیلی فوج کے مشیروں نے خود غزہ میں جنگی جرائم کے خدشات ظاہر کیے

غزہ، 08 نومبر (یواین آئی) غزہ کی پٹی میں دو سالہ خون ریز جنگ کے بعد پانچ سابق امریکی ذمے داران نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ نے گزشتہ سال ایسی خفیہ معلومات حاصل کیں جن سے پتہ چلا کہ اسرائیلی فوج کے قانونی مشیروں نے اپنی ہی کارروائیوں پر اعتراض اٹھاتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ غزہ میں امریکی ہتھیاروں سے کی جانے والی بعض کارروائیاں جنگی جرائم کے زمرے میں آ سکتی ہیں۔ ان معلومات نے امریکی فیصلہ سازوں کو حیران کر دیا کیونکہ یہ اسرائیلی حکومت کے سرکاری موقف کے برعکس تھیں۔ امریکی ذمے داران کے مطابق یہ معلومات امریکی فیصلہ سازوں کے لیے حیران کن تھیں کیونکہ انھوں نے اشارہ دیا کہ اسرائیلی فوج کے اندر ہی اپنی کارروائیوں کی قانونی حیثیت پر شکوک پائے جاتے ہیں۔ یہ اسرائیل کے سرکاری موقف سے متصادم بات تھی جو ہمیشہ اپنی کارروائیوں کا دفاع کرتا آیا ہے۔ دو امریکی ذمے داران کے مطابق یہ معلومات وسیع سطح پر اس وقت سامنے آئیں جب سابق صدر جو بائیڈن کے اقتدار کے آخری مہینوں میں، دسمبر 2024 میں کانگریس کو بریفنگ سے قبل ان کا اشتراک کیا گیا۔ امریکی حکام نے بتایا کہ شہریوں کی زیادہ ہلاکتوں نے قانونی خدشات کو بڑھایا کہ شاید اسرائیل کی کارروائیاں بین الاقوامی انسانی قوانین کے معیار پر پوری نہیں اتر رہیں۔ تاہم ان خفیہ رپورٹوں میں ان مخصوص واقعات کی نشان دہی نہیں کی گئی جن کے سبب اسرائیلی مشیر تشویش میں مبتلا ہوئے۔ ان انکشافات کے بعد قومی سلامتی کونسل میں بین الاداراتی اجلاس ہوا، جہاں مختلف اداروں کے مشیروں نے غور کیا کہ ان نتائج پر کیا ردعمل دینا چاہیے۔ اگر امریکہ باضابطہ طور پر اسرائیل کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دیتا تو امریکی قانون کے تحت اسے اسرائیل کو اسلحہ کی فراہمی اور انٹیلی جنس تعاون روکنا پڑتا۔ دسمبر میں ہونے والی ان مشاورتوں میں وزارتِ خارجہ، دفاع، انٹیلی جنس ادارے اور وائٹ ہاؤس کے نمائندے شامل تھے۔ بائیڈن کو بھی اس معاملے پر آگاہ کیا گیا۔ تین سابق ذمے داران کے مطابق بحث کے بعد امریکی قانونی ماہرین نے کہا کہ چونکہ واشنگٹن کے پاس اپنے براہِ راست شواہد موجود نہیں جو اسرائیل کے جانب سے شہریوں یا امدادی اہل کاروں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے کو ثابت کریں، اس لیے امریکہ کے لیے اسرائیل کو ہتھیار اور معلومات فراہم کرنا قانونی طور پر ممکن ہے۔ بعض اعلیٰ حکام کو اندیشہ تھا کہ اگر امریکہ اسرائیل کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دیتا تو اسے فوجی امداد روکنی پڑتی، جس سے حماس کو تقویت مل سکتی تھی اور جنگ بندی کے مذاکرات متاثر ہو سکتے تھے۔

سعودی عرب میں ایئرپورٹ پر اب ’اے آئی‘ سے ہوگی چیکنگ، مسافروں کو امیگریشن میں ہوگی آسانی

سعودی عرب 8 نومبر: سعودی عرب اپنے ملک میں ایئرپورٹ پر اے ا?ئی کا استعمال شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کے ذریعہ پاسپورٹ اور ایئرپورٹ پر چیک پوائنٹس میں ایئرپورٹ کے اسٹاف کو کم کیا جا سکے گا اور چیکنگ کے لیے اے ا?ئی کا استعمال کیا جا سکے گا۔ چیکنگ کے لیے اے ا?ئی کا استعمال کرنے کے علاوہ بھی کچھ اہم پیش رفت کی خبریں سامنے ا? رہی ہیں۔ پاسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے کارگزار ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل صالح المربی نے ریاض میں منعقد ڈیجیٹل گورنمنٹ فورم 2025 میں اعلان کیا کہ ڈائریکٹوریٹ جلد ہی ایک سیلف ڈپورٹیشن پلیٹ فارم شروع کرے گا، جس سے سعودی عرب میں ناجائز طریقے سے مقیم لوگ ا?ن لائن ہی ملک چھوڑنے کا عمل پورا کر سکیں گے۔ انھوں نے ایک اسمارٹ ٹریک سسٹم کا بھی اعلان کیا، جو اسمارٹ کیمروں اور اے ا?ئی کا استعمال کر کے مسافروں کی شناخت سے متعلق تصدیق کرے گا۔ اس سے چیک پوائنٹس پر مستقل پاسپورٹ کنٹرول اہلکاروں کی ضرورت ختم ہو سکتی ہے۔ اے ا?ئی کی مدد سے لوگوں کو بھی ا?سانی ہوگی۔ سیلف ڈپورٹیشن پلیٹ فارم ایک ا?ن لائن پورٹ ہے جسے پرانے، کاغذ پر مبنی اور مینوئل ایجنٹ والے عمل کی جگہ لینے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اعلان کے مطابق جیسے ہی سیکورٹی اور تکنیکی تیاریاں پوری ہو جائیں گی، رہائش، محنت یا سرحدی اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والے شخص اس پلیٹ فارم پر جا کر اپنے سفر سے متعلق سبھی دستاویز پورے کر سکیں گے اور بغیر کسی انفرادی عمل کے ملک چھوڑنے کا عمل پورا کر سکیں گے۔ اس قدم سے وقت طلب انتظامی کام کو ایک محفوظ ڈیجیٹل سسٹم میں بدلا جائے گا اور اس میں ا?سانی ہوگی۔ تکنیکی اور سیکورٹی جانچ پوری ہونے کے بعد یہ پلیٹ فارم بہت جلد شروع کیا جائے گا، حالانکہ کوئی یقینی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اسمارٹ ٹریک سفر مراکز کے لیے بنایا گیا ایک ایسا سسٹم ہے جو لوگوں کے لیے کافی فائدہ مند ثابت ہوگی۔ یہ اسمارٹ کیمروں اور ا?رٹیفیشل انٹیلیجنس (اے ا?ئی) کا استعمال کر کے شناخت کی جانچ کرتا ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ ایک ساتھ 35 لوگوں کی شناخت کر سکتا ہے۔ اس سسٹم سے مسافروں کا کام بغیر کسی انفرادی پاسپورٹ کنٹرول افسر کی موجودگی کے پورا کیا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی اس سے لوگوں کی شناخت کرنے کے کام میں بھی تیزی ا?ئے گی۔ یہ سسٹم ایئرپورٹ اور باقی چیک پوائنٹس پر مسافروں کی شناخت کی ا?ٹومیٹک جانچ اور سیکورٹی ڈاٹا بیس سے کراس ویریفکیشن کر کے ان کی ا?مد و رفت کو تیز کرنے کا ہدف رکھتی ہے۔ اسی کے ساتھ ریاست کے بندرگاہوں سے گزرنے والے مسافروں کے لیے دو بڑی تکنیکی ترقی شروع ہو رہی ہے، جن کا مقصد طویل قطاروں اور طویل انتظار کے وقت کو ختم کرنا ہے۔ پاسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے چیف نے بتایا کہ ڈیجیٹل ٹوئنس نام کی ایک نئی تکنیک لائی جا رہی ہے، جو ماڈل اور ڈاٹا کی بنیاد پر کام کرتی ہے۔ اس کا مقصد ایئرپورٹ پر بھیڑ کی سرگرمیوں کو دیکھنا، پاسپورٹ جانچ کے دوران مسافروں کے انتظار کے وقت کی پیمائش کرنا اور یہ بھی دیکھنا ہے کہ کیا مسافر ایئرپورٹ کی سروس سے مطمئن ہیں یا نہیں۔ انھوں نے بتایا کہ یہ تکنیک حج سیزن 1445 ہجری (2024) میں کامیابی کے ساتھ ا?زمائی جا چکی ہے۔

ٹرمپ کو جھٹکا! امریکی عدالت نے شہروں میں فوجی تعیناتی کو غیر قانونی قرار دیا

واشنگٹن 8 نومبر: امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اس وقت ایک قانونی جھٹکا لگا، جب ایک وفاقی جج نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ نے ریاست اوریگن کے شہر پورٹ لینڈ میں نیشنل گارڈ کی تعیناتی ’غیر قانونی‘ طور پر کی تھی۔ یہ فیصلہ ٹرمپ انتظامیہ کی اُس پالیسی پر اثر انداز ہو سکتا ہے جس کے تحت وہ ملک کے مختلف شہروں میں فوجی طاقت استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی ڈسٹرکٹ جج کرین ایمرگٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ٹرمپ کے حکم نامے کے لیے کوئی قانونی جواز موجود نہیں، لہٰذا اس پر مستقل پابندی عائد کی جاتی ہے۔ اس سے پہلے عدالت نے اسی معاملے میں عارضی روک لگا دی تھی۔ ٹرمپ انتظامیہ نے عدالت میں یہ دلیل دی تھی کہ پورٹ لینڈ کے امیگریشن حراستی مرکز کے باہر مظاہرین "بغاوت" کی سی کیفیت پیدا کر رہے تھے، لہٰذا صدر کو فوجی دستے بھیجنے کا آئینی حق حاصل ہے۔ تاہم جج ایمرگٹ، جو خود ٹرمپ کی نامزد کردہ جج ہیں، نے یہ موقف مسترد کر دیا۔ ان کے مطابق داخلی امن و امان کے لیے فوجی طاقت استعمال کرنے کا اختیار صدر کے دائرۂ کار میں نہیں آتا۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ نے ڈیموکریٹ اکثریتی شہروں، جیسے لاس اینجلس، شکاگو اور واشنگٹن ڈی سی میں بھی احتجاج کے دوران فوجی تعیناتی کی کوشش کی تھی۔ پورٹ لینڈ کے اس فیصلے کے بعد ان کوششوں پر بھی قانونی قدغن لگنے کا امکان ہے۔ امریکی روایات کے مطابق ملک کے اندر فوجی طاقت کا استعمال انتہائی نایاب اور خاص حالات جیسے بغاوت یا مسلح حملے تک محدود رکھا جاتا ہے۔ قانونی ماہرین کے مطابق ٹرمپ نے اپنی سیاسی ترجیحات کے لیے اس اختیار کو غلط طور پر استعمال کیا۔ پیر کے روز نائنتھ یو ایس سرکٹ کورٹ آف اپیلز میں اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی جا سکتی ہے، جبکہ ماہرین کا ماننا ہے کہ معاملہ بالآخر سپریم کورٹ تک پہنچ سکتا ہے۔ ستمبر میں پورٹ لینڈ کے شہری انتظامیہ اور اوریگن کی اٹارنی جنرل نے ٹرمپ حکومت کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ ان کا مؤقف تھا کہ صدر نے احتجاجی مظاہروں کو "بغاوت" قرار دے کر غیر قانونی طور پر فوجی قوت استعمال کی۔ دوسری جانب امریکی محکمہ انصاف (ڈی او جے) کے وکلا نے دعویٰ کیا کہ مظاہرین نے وفاقی اہلکاروں پر حملے کیے اور حالات "جنگ زدہ شہر" جیسے بن گئے تھے۔ ان کے مطابق، "مہینوں سے ہمارے اہلکاروں پر حملے ہو رہے ہیں اور صدر نے صرف ان کی حفاظت کے لیے اقدام کیا۔" پروسیڈنگ کے دوران پورٹ لینڈ کی وکیل کیرولین ٹورکو نے استدلال کیا کہ ”یہ کیس اس بات کا امتحان ہے کہ کیا ہم آئینی قانون کے ملک ہیں یا مارشل لا کے۔“ فیصلے کے بعد ڈیموکریٹ رہنماؤں نے کہا کہ ٹرمپ نے وہ فوجی اختیارات استعمال کیے جو دراصل بیرونی حملے یا حقیقی بغاوت کی صورت میں بروئے کار لائے جاتے ہیں۔ جج ایمرگٹ کے اس حکم نے ایک بار پھر واضح کر دیا ہے کہ آئین کے دائرے میں صدر کی طاقت محدود ہے۔

امریکہ کی نئی ویزا پالیسی: ذیابیطس، دل کے امراض اور موٹاپے میں مبتلا افراد کو ویزا یا گرین کارڈ نہیں ملے گا

واشنگٹن 8 نومبر:: امریکہ نے ویزا اور گرین کارڈ کے اجرا سے متعلق اپنی پالیسی میں بڑی تبدیلی کی ہے، جس کے تحت اب ایسے غیر ملکی شہریوں کو داخلے یا مستقل رہائش کی اجازت سے انکار کیا جا سکتا ہے جنہیں ذیابیطس، دل کے امراض یا دیگر طویل المیعاد بیماریاں لاحق ہیں۔ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے امیگریشن کے حوالے سے سخت موقف کے تسلسل میں سامنے آیا ہے۔ اس نئی ہدایت کے مطابق، امریکی محکمہ ؟ خارجہ نے دنیا بھر میں موجود سفارت خانوں اور قونصل خانوں کو احکامات بھیجے ہیں کہ وہ ویزا درخواست گزاروں کے صحت کے ریکارڈ پر گہری نظر رکھیں۔ ان افسران کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایسے افراد کی نشاندہی کریں جن کے علاج پر مستقبل میں ’لاکھوں ڈالر‘ خرچ ہو سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق اس فہرست میں دل اور سانس کی بیماریاں، کینسر، ذیابیطس، نیورولوجیکل (اعصابی) بیماریاں، میٹابولک امراض اور ذہنی صحت کے مسائل شامل ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ہدایت میں موٹاپے کو بھی قابلِ غور بیماریوں میں شامل کیا گیا ہے، جسے طویل مدت میں دمہ، ہائی بلڈ پریشر اور نیند کی رکاوٹ جیسی پیچیدگیوں کا سبب بتایا گیا ہے۔ نئی پالیسی کے تحت، ویزا افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ یہ طے کریں کہ آیا درخواست گزار کے پاس اتنے مالی وسائل موجود ہیں کہ وہ اپنی زندگی بھر کے ممکنہ علاج کے اخراجات خود برداشت کر سکے، بغیر کسی حکومتی امداد یا سرکاری اداروں پر بوجھ بنے۔ یہ پالیسی دراصل ’پبلک چارج‘ قانون کی سخت تشریح پر مبنی ہے، جو ایک صدی سے امریکی امیگریشن قانون کا حصہ ہے۔ اس قانون کا مقصد ایسے افراد کو ملک میں داخل ہونے سے روکنا ہے جو سرکاری مدد پر انحصار کر سکتے ہیں۔ پہلے یہ اصول زیادہ تر متعدی امراض جیسے ٹی بی تک محدود تھا، مگر اب اس کے دائرہ ؟ کار میں تمام دائمی بیماریوں کو شامل کر دیا گیا ہے۔ امیگریشن ماہرین کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے بالخصوص بزرگ درخواست گزاروں، یا ان افراد کے لیے مشکلات بڑھ جائیں گی جو عام مگر طویل بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ ان کے مطابق، یہ پالیسی بالآخر امیر اور صحت مند افراد کے حق میں جائے گی، جب کہ درمیانے یا کم آمدنی والے طبقے کے لوگوں کے لیے ویزا حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔ یہ بھی واضح نہیں کہ نئی ہدایت سیاحتی یا طالب علم ویزوں پر بھی لاگو ہوگی یا نہیں، تاہم سرکاری ذرائع کے مطابق اس کا بنیادی ہدف وہ افراد ہیں جو مستقل رہائش (گرین کارڈ) حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ امیگریشن کے حامی گروپوں نے اس پالیسی کو ’خطرناک‘ اور ’تعصب پر مبنی‘ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ قونصل افسران کے پاس نہ تو طبی علم ہے اور نہ ہی اتنی مہارت کہ وہ کسی کے مستقبل کے صحت کے اخراجات یا جسمانی حالت کے اثرات کا درست اندازہ لگا سکیں۔

القدس بریگیڈز کا اسرائیلی یرغمالی کی لاش حوالے کرنے کا اعلان

غزہ، 08 نومبر (یواین آئی) غزہ میں اسلامی جہاد کی عسکری شاخ القدس بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ وہ چند گھنٹوں میں ایک اسرائیلی یرغمالی کی لاش حوالے کرے گی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب حماس فلسطینی قیدیوں کے بدلے اسرائیلی مغویوں اور لاشوں کی حوالگی کے معاہدے پر عمل کر رہی ہے۔ دوسری جانب نیتن یاہو کے دفتر نے تین مغویوں کی لاشوں کی شناخت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام یرغمالیوں کی واپسی تک اسرائیل اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ حماس نے جنگ کے دوران مارے گئے 360 فلسطینی عسکریت پسندوں کی لاشوں کے بدلے 28 اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں حوالے کرنے پر بھی اتفاق کیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے چند روز قبل اعلان کیا تھا کہ اتوار کو حماس کے حوالے کیے گئے تین مغویوں کی لاشوں کی شناخت کر لی گئی ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر نے پیر کو ایک بیان میں کہا کہ "نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فرانزک میڈیسن کی طرف سے شناخت کے عمل کی تکمیل کے بعد، اسرائیلی پولیس اور ملٹری ربیٹ کے تعاون سے، اسرائیلی ڈیفنس فورسز کے نمائندوں نے ہلاک ہونے والے یرغمالیوں کے اہل خانہ کو مطلع کیا گیا ہے۔ یہ کرنل اسف حمامی، کیپٹن عمر میکسم نوترا، ڈینیل اومر میکسم ناوترا ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت اور تمام اسرائیلی سکیورٹی ایجنسیاں تمام مقتول یرغمالیوں کی بازیابی کے لیے پرعزم ہیں اور انتھک محنت کر رہی ہیں۔ مزید کہا گیا کہ حماس پر لازم ہے کہ وہ ثالثوں کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور معاہدے کے نفاذ کے حصے کے طور پر تمام یرغمالیوں کی لاشیں واپس کرے۔ نیتن یاہو کے دفتر نے مزید کہا کہ اسرائیل اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور اس وقت تک کوئی کسر نہیں چھوڑے گا جب تک کہ تمام یرغمالیوں کی واپسی نہ ہو جائے۔ یہ تینوں لاشیں ان 11 یرغمالیوں میں شامل ہیں جن کی باقیات اسرائیل جنگ بندی معاہدے کے تحت غزہ سے بازیاب کرانے کی کوشش کر رہا ہے۔

ترکیہ کے پرفیوم گودام میں خوفناک آگ، 6 افراد جاں بحق

استنبول، 08 نومبر (یواین آئی) شمال مغربی ترکیہ کے دیلوواسی علاقے میں ایک پرفیوم کے گودام میں ہفتے کی صبح لگنے والی شدید آگ سے کم از کم 6 افراد ہلاک اور 2 زخمی ہو گئے۔ ترک میڈیا کے مطابق آگ نے دو منزلہ عمارت کو مکمل طور پر تباہ کر دیا، جو گودام کے طور پر استعمال ہو رہی تھی۔ ترک میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ہفتے کی صبح لگنے والی آگ نے دیلوواسی کے علاقے میں واقع دو منزلہ عمارت کو مکمل طور پر تباہ کر دیا، یہ عمارت گودام کے طور پر استعمال کی جا رہی تھی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ لگنے کی وجوہات تاحال واضح نہیں ہو سکیں۔

امریکہ کا جی 20 اجلاس کے بائیکاٹ کا اعلان، صدر ٹرمپ شرکت نہیں کریں گے

واشنگٹن، 08 نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق مسٹر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکا اس اجلاس کا بائیکاٹ کرے گا، تاہم بائیکاٹ کی وجوہات سے متعلق تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکومت کا کوئی بھی اہلکار جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا۔ جنوبی افریقہ میں جی 20 سربراہی اجلاس 22 نومبر سے 23 نومبر تک ہونے والا ہے۔

نوبل انعام یافتہ سائنسدان جیمس واٹسن 97 برس کی عمر میں انتقال کر گئے

واشنگٹن، 08 نومبر (یواین آئی) جینیٹکس کے شعبے میں نوبل انعام حاصل کرنے والے معروف امریکی سائنسدان جیمس واٹسن 97 برس کی عمر میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق کولڈ اسپرنگ ہاربر لیبارٹری کے ترجمان نے ان کی موت کی تصدیق کی۔ واٹسن نے 1962ء میں ڈی این اے کی ساخت دریافت کرنے پر نوبل انعام حاصل کیا تھا۔ جیمس واٹسن کی موت کی تصدیق کولڈ اسپرنگ ہاربر لیبارٹری کے ترجمان نے کی ہے۔ جیمس واٹسن نے 1962ء میں نوبل انعام جیتا تھا۔ جیمس واٹسن نے اپنے موت سے قبل ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ وہ اپنی زندگی میں کچھ اہم کام کرنا چاہتے تھے، وہ سچائی کی کھوج میں تھے اور یہی ان کے زندگی کا مقصد تھا۔ واٹسن کو 1953ء فرانسس کرک اور موریس ولکنز کے ساتھ ڈبل ہیلکس اسٹرکچر دریافت کرنے پر نوبل انعام کا شریک حقدار قرار دیا گیا تھا۔ نیچر نامی رسالے میں پہلی بار شائع ہونے والی ان کی تحقیق کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے جسے مالیکیولر بائیولوجی میں اہم پیشرفت قرار دیا گیا۔

میانمار: ملیریا کے ایک لاکھ 26 ہزار مریضوں کی تصدیق

یانگون، 8 نومبر (یواین آئی) میانمار میں جنوری سے اگست 2025 کے درمیان ملیریا کے کل 1,26,562 کیسز کی تصدیق کی گئی اور علاج کیا گیا ہے۔ سرکاری ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے ہفتے کے روز بتایا کہ ملک 2030 تک ملیریا کے خاتمے کی کوشش کر رہا ہے اور گزشتہ ایک دہائی میں اس سمت میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ ملیریا کے کیسز میں یہ کمی علاج اور تعلیمی پروگراموں کے مسلسل نفاذ کے باعث ممکن ہوئی ہے، جن میں صحت کے رضاکاروں کا بہت بڑا کردار ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2012 سے 2021 کے درمیان میانمار میں ملیریا کے کیسز میں 88 فیصد کمی آئی ہے، جبکہ اموات کی شرح میں 97 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

شمال مغربی ترکی کی کاسمیٹکس فیکٹری میں آتشزدگی، 6 افراد کی موت

استنبول، 8 نومبر (یواین آئی) ترکی کے شمال مغربی صوبے کوکیلی میں ہفتے کے روز ایک کاسمیٹکس فیکٹری میں آگ لگنے کی وجہ سے چھ افراد کی موت ہو گئی اور ایک شخص زخمی ہو گیا۔ گورنر الہامی اکتاس کے دفتر سے جاری کردہ بیان کے مطابق ضلع دیلوواسی میں واقع اس فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی۔ ہنگامی کال موصول ہوتے ہی فائر بریگیڈ اور عملے کی ٹیمیں وہاں پہنچیں۔ مسٹر اکتاس نے بتایا کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے اور حکام نے وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

شمالی کوریا کے میزائل تجربے سے امریکہ اور اتحادیوں کو کوئی فوری خطرہ نہیں، امریکی فوج

واشنگٹن، 08 نومبر (یواین آئی) امریکی فوج نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کے تازہ میزائل تجربے سے امریکا، اس کے اہلکاروں یا اتحادی ممالک کو فی الحال کوئی فوری خطرہ لاحق نہیں ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس انڈو پیسفک کمانڈ کے مطابق صورتِ حال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور اتحادیوں کے دفاع کے لیے تمام ضروری اقدامات موجود ہیں۔ امریکی فوج کے مطابق بیلسٹک میزائل تجربہ شمالی کوریا کے عدم استحکام پیدا کرنے والے اقدامات کو اجاگر کرتا ہے۔ تاہم امریکا اپنے اور خطے میں اتحادیوں کے دفاع کے لیے تیار ہے۔ امریکی فوج کے مطابق ہم شمالی کوریا کے میزائل تجربے سے آگاہ ہیں، اتحادیوں اور شراکت داروں سے مشاورت کر رہے ہیں۔ دوسری جانب شمالی کوریا کا کہنا ہے کہ وہ بیرونی خطرات کے خلاف جارحانہ کارروائیاں کرنے اور امریکا کی جانب سے عائد نئی پابندیوں کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔

امریکہ میں ’شٹ ڈاؤن‘ کے باعث 1,000 سے زائد پروازیں منسوخ

واشنگٹن، 08 نومبر (یواین آئی) امریکی تاریخ میں سب سے طویل وفاقی حکومت کے شٹ ڈاؤن کے دوران فضائی ٹریفک کنٹرول اہلکاروں کی کمی اور فضائی آمد و رفت میں رکاوٹ کے باعث جمعہ کو امریکہ میں ایک ہزار سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ امریکی پروازوں پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ فلائٹ اویئر کے مطابق، جمعہ کی شام پانچ بجے تک 4,309 پروازیں تاخیر کا شکار تھیں جبکہ 1,002 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب امریکی محکمۂ ٹرانسپورٹ اور فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) نے بدھ کو اعلان کیا کہ وفاقی حکومت جمعہ سے ملک کے 40 مقامات پر فضائی آمد و رفت میں کمی کرے گی۔ ایف اے اے کے طے کردہ منصوبے کے مطابق جمعہ کو پروازوں میں چار فیصد کمی کی تیاری تھی، جو اگلے منگل تک چھ فیصد، جمعرات تک آٹھ فیصد اور جمعہ تک دس فیصد تک بڑھائی جائے گی۔ ایف اے اے کے منتظم برائن بیڈفورڈ نے اس ہفتے کے آغاز میں کہا کہ طے شدہ گنجائش میں دس فیصد کی کمی ’ہمارے فضائی ٹریفک کنٹرولرز پر دباؤ کم کرنے کے لیے مناسب اقدام ہوگا‘۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ عملے کی تعداد میں کمی جاری ہے، اس لیے مخصوص علاقوں میں مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ امریکی وزیر ٹرانسپورٹ شین ڈفی نے جمعہ کو کہا کہ اگر سرکاری شٹ ڈاؤن طویل ہوا تو پروازوں میں کمی 20 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔ وفاقی حکومت کے شٹ ڈاؤن کے بعد سے تقریباً 13,000 فضائی ٹریفک کنٹرولرز اور 50,000 ہوائی اڈے کے سیکورٹی اہلکاروں کو بغیر تنخواہ کے کام کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ مسٹر ڈفی نے حال ہی میں بتایا کہ کچھ کنٹرولرز ہفتے میں چھ دن اور روزانہ دس گھنٹے تک کام کر رہے ہیں۔

صومالی ساحل کے قریب یورپی یونین کی کارروائی، قزاقوں کا حملہ ناکام

موغادیشو، 8 نومبر (یواین آئی) یورپی یونین کی بحری قزاقی مخالف فورس نے صومالیہ کے ساحل کے قریب حملے کا نشانہ بننے والے ایک تجارتی جہاز کو کامیابی سے محفوظ کر لیا۔ یونانی فرم لیلیسکو میرین مینجمنٹ کے زیر انتظام جہاز پر مسلح حملہ آوروں نے حملہ کیا تھا۔ اس میں عملے کے 24 ارکان سوار تھے اور یہ جمعرات کو ہندوستان سے جنوبی افریقہ جا رہا تھا۔ قرنِ افریقہ خطے کا ملک کبھی بحری قزاقوں کے چھاپوں اور تاوان کے حملوں کے لیے بدنام تھا لیکن ایسے واقعات کم ہو گئے ہیں۔ یورپی یونین کی بحری فوج نے ایک بیان میں کہا کہ قزاقوں نے فوج کی طرف سے "طاقت کے ابتدائی مظاہرے" کے بعد تجارتی ٹینکر چھوڑ دیا۔ "24 افراد پر مشتمل عملہ محفوظ ہے اور کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔" بحریہ نے کہا ہے کہ قزاقوں کی تلاش جاری ہے جن کے بارے میں خیال ہے کہ وہ ہنوز علاقے میں موجود ہیں۔ اور پکڑے جانے کی صورت میں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یونائیٹڈ کنگڈم میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (یو کے ایم ٹی او) سنٹر نے اس سے قبل کہا تھا کہ ہیلس افروڈائٹ نامی کشتی کے عقب سے ایک چھوٹا جہاز قریب آیا۔ میری ٹائم نیوز ایجنسی لائیڈز لسٹ کے مطابق حملے کے وقت جہاز پر کوئی سیکورٹی موجود نہیں تھی۔ صومالیہ کے ساحل پر ایم وی سٹولٹ ساگالینڈ نامی ٹینکر پر سوار ہونے کی ناکام کوشش کے چند دن بعد یہ حملہ ہوا ہے۔ فرانسیسی میری ٹائم انفارمیشن کوآپریشن اینڈ اویرنس سینٹر (ایم آئی سی اے) کے ایک خبری بلیٹن کے مطابق پیر کو چار افراد نے جہاز پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ ایک دن قبل ایک چھوٹی کشتی ایف وی انٹرٹو ٹریس نامی جہاز کے قریب پہنچی لیکن ایم آئی سی اے کے مطابق جب جہاز نے سائرن بجائے تو وہ وہاں سے چلی گئی۔

ترکی کا اسرائیلی قیادت کے خلاف نسل کشی کے الزام میں وارنٹ جاری

غزہ، 08 نومبر (یواین آئی) غزہ جنگ کے تناظر میں ترکی نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو، وزیر دفاع اسرائیل کاٹز، قومی سلامتی کے وزیر اتمار بین گویر اور آرمی چیف لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر سمیت 37 اسرائیلی حکام کے خلاف نسل کشی کے الزامات پر وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے، جس پر اسرائیل نے شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ اسرائیل نے اس اعلان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے چیلنج کیا ہے۔ انہیں "ظالم (ترک صدر رجب طیب) اردوآن کا تازہ ترین تشہیری حربہ" قرار دیتے ہوئے وزیر خارجہ گیڈون سار نے کہا کہ اسرائیل ان الزامات کو "حقارت کے ساتھ سختی سے مسترد کرتا ہے"۔ مذکورہ افراد کی مکمل فہرست فراہم کیے بغیر استنبول کے استغاثہ دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ وارنٹ گرفتاری کے ذریعے کل 37 مشتبہ افراد کو نشانہ بنایا گیا۔ ان میں اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز، قومی سلامتی کے وزیر اتمار بین گویر اور آرمی چیف لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر شامل ہیں۔ ترکی نے حکام پر "نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم" کا الزام لگایا ہے جو اسرائیل نے غزہ میں "منظم طریقے سے" کیے۔ بیان میں غزہ کی پٹی میں "ترک۔ فلسطینی دوستی ہسپتال" کا بھی ذکر ہے جسے ترکی نے تعمیر کیا اور مارچ میں اس پر اسرائیل نے بمباری کی تھی۔ غزہ جنگ کا ایک سب سے زیادہ ناقد ترکی گذشتہ سال بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں جنوبی افریقہ کے مقدمے میں شامل ہوا جس میں اسرائیل پر نسل کشی کا الزام لگایا گیا۔ حماس نے ترکی کی طرف سے وارنٹ گرفتاری کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے "ترک عوام اور ان کے رہنماؤں کے مخلصانہ مؤقف کا توثیقی اقدام" قرار دیا جو انصاف، انسانیت اور اخوت کی اقدار کے لیے پرعزم ہیں۔"

آسنسول وارڈ 23 کے شگون میرج ہال سے 2016 تا 2021 ایک روپیہ بھی نہیں ملا: میئر بدھان اپادھیائے

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس) :آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 23 میں شگون میرج ہال کو لے کر روزانہ نئے مسائل سامنے آرہے ہیں۔آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے ایک ایسے شخص کے بارے میں بات کی جس نے اپنے گھر کے کسی فرد کی شادی کے لیے شگون میرج ہال کو 23,000 روپے میں بک کرایا تھا تاہم شادی سے قبل اس کی والدہ کی طبیعت بگڑ گئی جس کے نتیجے میں کافی اخراجات اٹھانا پڑے۔ نتیجتاً، اس نے شادی منسوخ کر دی اور وہ 23,000 روپے واپس چاہتے تھے جو اس نے شگون میرج ہال بک کرنے کے لیے ادا کیے تھے۔ یہاں تک کہ اس نے اس معاملے پر بات کرنے کے لیے میئر سے ملاقات کی میئر نے یہاں تک کہ شگون میرج ہال چلانے والی تنظیم کے نمائندے کو طلب کیا اور تمام رقم واپس کرنے کو کہا تاہم میئر نے کہا کہ اس کے باوجود اس شخص کو پیسے نہیں ملے ہیں بیدھان اپادھیائے نے بتایا کہ سی کے ریشما 2016 سے شگون میرج ہال چلا رہی ہیں۔ تاہم کوئی کاغذی کارروائی یا رسید نہیں ہے۔جس سے یہ ظاہر ہو کہ سی کے ریشما نے 2021 سے پہلے میونسپل کارپوریشن میں رقم جمع کروائی تھی 2021 سے چار سالوں میں، انہوں نے کل تقریباً 5 سے 5.5 لاکھ روپے ادا کیے ہیں۔ تاہم، میونسپل کارپوریشن کے پاس 2021 سے پہلے کی گئی کسی بھی ادائیگی کی تصدیق کرنے والے کوئی دستاویزات نہیں ہیں۔ جب ہم نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایگزیکٹیو انجینئر آر کے سریواستو سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے افسران نے دورہ کیا اور میونسپل کارپوریشن کی طرف سے گزشتہ روز کے واقعے کے بعد پولیس میں درج تحریری شکایت سے متعلق کچھ دستاویزات لیے انہوں نے مزید کہا کہ آسنسول ویمنز ویلفیئر ایسوی ایشن کے پاس فی الحال شگون میرج ہال کو چلانے کا کوئی اختیار نہیں ہے لیکن یہ بیک ڈیٹ شدہ ادائیگیوں کے باوجود کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ میئر بیدھان اپادھیائے قانونی مشیروں سے مشاورت کے بعد اس معاملے پر کارروائی کریں گے واضح ہو کہ آسنسول وارڈ 23 میں ایک کمیونٹی ہال کارپوریشن نے تعمیر کرائی ذرائع کے مطابق اس ہال کا ٹنڈر بہت کم رقم پر ہوا مگر مقامی کاؤنسلر ایک تنظیم بنا کر اس کمیونٹی ہال جو شگون میرج ہال کے نام سے مشہور ہے شادی بیاہ کی تقریب کے لئے بک کرتی ہیں اور فی شادی 22 ہزار تا 25 ہزار رقم لیتی ہیں بیشمار شادیاں اس شگون میرج ہال میں ہوتی رہتی ہیں بتایا جاتا ہے کہ اس بار اس ہال کا ٹنڈر دوسری تنظیم کو مل گیا مقامی کاؤنسلر ٹنڈر نہیں پاسکی تو میرج ہال کو سونپنے کے معاملے میں رخنہ اندازی کی اور جب کارپوریشن کے انجینئر اور لیگل ایڈوائزر کمیونٹی ہال کو نئے ٹنڈر پانے والے کو سونپنے کے لئے آئے تو اسوقت کاؤنسلر کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا اور پھر معاملات طول پکڑنے لگے۔

قومی شاہراہ نمبر 19 آوارہ جانوروں کا آماجگاہ

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس):ان دنوں آسنسول قومی شاہراہ نمبر 19 اجکل یہ آوارہ جانوروں کی آماجگاہ بن چکا ہے جس سے سڑک حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ ڈیبوڈیہ سے آسنسول تک ڈرائیوروں کو انتہائی محتاط رہنا چاہیے کیونکہ یہ آوارہ جانور کسی بھی وقت بڑے حادثے کا سبب بن سکتے ہیں لوگ انتظامیہ پر سوال اٹھا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ذمہ دار کون ہے؟۔نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) سڑکوں کی دیکھ بھال کے لیے سرگرم ہے،ٹریفک کے لیے ریاستی حکومت کی ٹریفک پولیس، لاء اینڈ آرڈر کے لیے ریاستی پولیس، اوورلوڈنگ کے لیےMVIs، اور یہاں تک کہ GST اور ایکسائز کے محکمے بھی سرگرم ہیں لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ اس پوری فہرست میں موجود کسی بھی محکمے کا ان آوارہ جانوروں سے کوئی تعلق نہیں۔محکمہ ٹریفک روڈ سیفٹی ویک کے دوران حادثات سے متعلق آگاہی کا سبق پڑھاتا ہے لیکن آوارہ جانوروں کا ذکر تک نہیں کرتا ٹریفک اور پولیس کے محکمے ہیلمٹ، سیٹ بیلٹ، ٹرپل لوڈنگ، ڈرنک اینڈ ڈرائیو جیسی چیزوں پر کڑی نظر رکھتے ہیں، لیکن وہ سڑکوں پر گھومتے ان خطرات سے آنکھیں چراتے ہیں۔سپریم کورٹ کی اہم ہدایات اس سنگین مسئلے کی روشنی میں سپریم کورٹ نے اب ایک اہم ہدایت جاری کی ہے۔آوارہ کتوں سے متعلق ایک کیس کی سماعت کرتے ہوئے عدالت نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو سخت حکم جاری کیا۔سڑک کو صاف کریں: تمام جانوروں کو فوری طور پر سڑکوں، ریاستی شاہراہوں اور قومی شاہراہوں سے ہٹا دیا جائے۔ہائی وے سرویلنس ٹیمیں: آوارہ جانوروں کو ہٹانے کے لئے سڑک کو صاف کریں: تمام آوارہ جانوروں کو سڑکوں سے ہٹا دیا جائے۔ہائی وے مانیٹرنگ ٹیمیں: آوارہ جانوروں کو ہٹانے کے لیے خصوصی ہائی وے مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دی جائیں ان جانوروں کو پکڑ کر شیلٹر ہومز میں رکھا جانا چاہیے تمام تعلیمی اداروں، ہسپتالوں، بس اور ریلوے سٹیشنوں سے آوارہ کتوں کو ہٹایا جائے۔انہیں شیلٹر ہوم میں رکھا جانا چاہیے اور ویکسینیشن کے بعد بھی اسی علاقے میں نہیں چھوڑنا چاہیے کہا جارہا ہے کہ سپریم کورٹ نے ریاستوں، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) اور میونسپلٹیوں کو اس حکم کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں عدالت کی واضح اور سخت ہدایت کے بعد اب سب کی نظریں ریاستی حکومت کے اقدامات پر لگی ہوئی ہیں۔یہ دیکھنا اہم ہوگا کہ ریاستی حکومت NH-19 جیسی مصروف سڑکوں پر عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اس حکم کو کتنی سنجیدگی اور تیزی سے نافذ کرتی ہے۔

☆

آسنسول اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام 9 نومبر کو جشن یوم اردو کے موقع پر سیمینار و رسم اجراء

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کی اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام بتاریخ 9 نومبر 2025 بوقت 10 بجے صبح بروز اتوار بمقام آلو چنا ہال، آسنسول میونسپل کارپوریشن میں جشن یوم اردو کے موقع پر سیمینار و رسم اجراء پروگرام کا انعقاد ہوگا۔ پہلا سیشن رسم رونمائی سائنسی حقائق از قلم امتیاز احمد انصاری، صدارت نذیر احمد یوسفی، نظامت کے فرائض انجام دیں گے۔ خواجہ احمد حسین کولکاتا، اجراء بدست عبدالودود انصاری، محمد ہارون اے سی پی ہیڈ کوارٹر، مہمان ذی وقار انجینئر خورشید غنی، ماسٹر محمد سلیمان ہوگا۔دوسرا سیشن، سیمینار، اردو زبان سر سید، علامہ اقبال، اور مولانا ابوالکلام ازاد، صدارت ڈاکٹر مشکور معینی نقابت امتیاز احمد انصاری مہمان ذی وقار و مقرر خاص، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر جمشید احمد، ڈاکٹر محمد شمشیر عالم، خواجہ احمد حسین کولکاتا، اظہار تشکر سید وسیم الحق ڈپٹی میئر آسنسول میونسپل کارپوریشن ادا کریں گے۔

کیلیڈواسکوپ فوٹوگرافی کلب کا بی این آر آرٹ گیلری میں تین روزہ نمائش کا اہتمام

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے بی این آر علاقے میں آرٹ گیلری میں کیلیڈوسکوپ فوٹوگرافی کلب کی جانب سے تین روزہ نمائش کا انعقاد کیا گیا اس نمائش کا افتتاح آسنسول کے ایس ڈی او وشواجیت بھٹاچاریہ نے کیا اس موقع پر تنظیم کے تمام عہدیداران موجود تھے۔ یہ نمائش اگلے تین روز تک جاری رہے گی۔ تیسرے دن یہاں ایک مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا اس کے لیے انعامات بھی تقسیم کیے جائیں گے۔ اس موقع پر وشواجیت بھٹاچاریہ نے کہا کہ آسنسول کے ایک میگا سٹی ہے مختلف علاقوں سے لوگ یہاں آتے اور رہتے ہیں، اس لیے اس شہر کا ایک الگ کردار ہے، اور اس کردار کو فوٹوگرافی کے ذریعے قید کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں وہ جیل کے فوٹوگرافروں کی طرف سے لی گئی اور نمائش میں رکھی گئی تصاویر دیکھ کر بہت خوش ہیں اور یہاں دیکھا جانے والا معیار بین الاقوامی معیار کا ہے۔

راج بھون میں گورنر کے تین سال مکمل ہونے پر سو جوڑوں اجتماعی شادی

کولکاتا، 8/نومبر: (عوامی نیوز سروس) بہت جلدی سی وی آنند بوس مغربی بنگال کے گورنر کے طور پر تین سال مکمل کریں گے۔ اسی موقع پر اجتماعی شادی کی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔واضح ہو کہ مختلف سیاسی جماعتوں اور عوامی تنظیموں کی پہل پر سال کے مختلف اوقات میں مختلف مقامات پر اجتماعی شادی کی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ بنیادی طور پر غریب اور پسماندہ خاندانوں کے بچوں کی شادی کے انتظامات کیے جاتے ہیں۔ اس بار مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس یہ کام کرنے جا رہے ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ 23 نومبر کو کولکاتا کے راج بھون میں اجتماعی شادی کی تقریب منعقد ہونے جا رہی ہے جس میں 100 افراد کی شادی کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ اس شادی کی تقریب کے لیے شہنائی بجانے سے لے کر لائٹنگ اور سجاوٹ تک کے تمام انتظامات کیے جائیں گے۔ معاشرے کے سرکردہ افراد بھی بطور مدعو مہمان شریک ہوں گے۔ اور شادی کی تقریب کی قیادت گورنر سی وی آنند بوس کریں گے۔ خیال رہے کہ روایتی کولکاتا راج بھون نے سال بھر مختلف ثقافتی تقریبات کی میزبانی کی ہے۔ تاہم باخبر ذرائع کا دعویٰ ہے کہ وہاں اس سے پہلے کبھی کوئی شادی نہیں ہوئی۔ گورنر کے آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی نے کہا کہ 23 نومبر کو سی وی آنند بوس گورنر کے طور پر اپنا تیسرا سال مکمل کریں گے اور چوتھا سال شروع ہوگا۔ اس وجہ سے ریاست کے لوگوں کے لیے کئی تعمیری اور فلاحی کاموں پر غور کیا گیا ہے۔ جو عام لوگوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ ان میں سے ایک اجتماعی شادی ہے۔ راج بھون صرف شادی کی تقریب کا اہتمام کرے گا۔ جوڑے کی شادی کی تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔ علامتی تحائف بھی دیے جائیں گے۔ راج بھون کے ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ کل 100 شادیوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ بنیادی طور پر معاشرے کے معاشی طور پر پسماندہ خاندانوں کے بچے اس تقریب میں شادی کر سکیں گے۔ موقع حاصل کرنے کے لیے دولہا اور دلہن دونوں کو کولکاتا راج بھون سے رابطہ کرنا ہوگا۔ درخواستیں آج سنیچر سے 16 نومبر تک قبول کی جائیں گی۔ مقامی انتظامی افسر یا گزیٹڈ افسر کو درخواست فارم کے ساتھ بھیجے گئے دستاویزات کی صداقت کی تصدیق کرنی ہوگی۔ یا آپ کو عوامی نمائندے کا سرٹیفکیٹ دینا ہوگا۔

ہائر سیکنڈری اسکول کے سامنے والدین اور طلبہ کا احتجاج

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس): داخلے کے عمل کو لے کر آسنسول میں ایسٹرن ریلوے ہائیر سیکنڈری اسکول کے سامنے صبح سے ہی کشیدگی پائی جاتی ہے۔ والدین اور طلباء اسکول کے احاطے میں جمع ہو گئے اور احتجاج شروع کر دیا احتجاج کرنے والے طلبہ کا کہنا تھا کہ یہ ریلوے اسکول پہلے مغربی بنگال بورڈ کے ماتحت تھا لیکن بعد میں اسے CBSE بورڈ کے تحت منتقل کر دیا گیا اب چونکہ طلباء گیارہویں اور بارہویں کلاس میں داخلہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں تو ان سے کہا جا رہا ہے کہ انہیں آئی سی ایس ای کے طلباء کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ دینا پڑے گا جو کہ سراسر ناانصافی ہے اس عمل کے خلاف آج والدین اور طلباء نے شدید احتجاج کیا طلباء نے یہ بھی کہا کہ انہیں 2016 میں پہلی جماعت میں داخل کیا گیا تھا۔ 2022 تک یہ اسکول مغربی بنگال بورڈ کے تحت ہندی میڈیم اسکول تھا لیکن 2022 میں انہیں اچانک اور زبردستی سی بی ایس ای کے تحت لایا گیا ان کا کہنا تھا کہ اسکول کے حکام نے دھمکی دی تھی کہ اگر وہ سی بی ایس ای میں شامل نہیں ہوتے ہیں تو وہ انہیں ٹرانسفر سرٹیفکیٹ یا ٹی سی دیں گے اس لیے متوسط خاندانوں کے والدین اپنے بچوں کی تعلیم جاری رکھنے کے لیے CBSE بورڈ کو قبول کرنے پر مجبور ہیں لیکن اب کیا ہو رہا ہے؟ ہمیں گیارہویں اور بارہویں جماعت میں داخلے کے لیے داخلہ ٹیسٹ دینا پڑتا ہے۔ اس داخلہ ٹیسٹ میں آئی سی ایس ای کے طلبہ بھی ہوں گے اس کی وضاحت وہ کہتے ہیں کہ ان کی تعلیم ہندی میڈیم سے شروع ہوئی اب اگر اچانک اسے انگلش میڈیم طلبہ کے ساتھ داخلہ کا امتحان دینا پڑے تو وہ کبھی پاس نہیں ہو سکے گا اس لیے وہ آج احتجاج کر رہے ہیں طلباء کے والدین نے کہا کہ ہم نے اس سلسلے میں مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے ڈی آر ایم یا ڈویژنل ریلوے منیجر سے ملاقات کی اور بات کی ہےلیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا والدین نے عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا تعلق متوسط گھرانوں سے ہے وہ پرائیویٹ اسکولوں میں لی جانے والی زیادہ فیسیں برداشت نہیں کر سکتے اس لیے وہ اپنے بچوں کو ریلوے اسکول بھیج رہے ہیں لیکن اب اچانک قوانین میں تبدیلی کرکے بچوں کے مستقبل کو تاریکی میں دھکیلا جا رہا ہے اس حوالے سے اسکول کا کہنا ہے کہ آج احتجاج کرنے والوں کے مطالبات اعلیٰ حکام تک پہنچائیں گے اور اس معاملے سے آگاہ کیا جائے گا اعلیٰ حکام اس بار جو بھی فیصلہ کریں گے وہ کریں گے اسکول انتظامیہ نے والدین سے پورے معاملے پر غور کرنے کے لیے سات دن کا وقت مانگا ہے۔

ٹوٹو رجسٹریشن کیلئے بیداری مہم کا آغاز

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس): محکمہ ٹریفک پولیس اور آر ٹی او آفس نے مشترکہ آپریشن کیا اور تقریباً 30 ٹوٹوؤں کو ضبط کیا گیا۔ موٹر وہیکل آفس کے اہلکار پردیوت چٹرجی نے بتایا کہ آج ضبط کیے گئے ٹوٹوس پر کوئی جرمانہ نہیں کیا جائے گا ان کی رجسٹریشن کے لیے انتظامات کیے جائیں گیانہوں نے مزید کہا کہ ٹوٹو ڈرائیور جو اپنے ٹوٹو کو رجسٹر کرانا چاہتے ہیں وہ پولیس انتظامیہ یا آر ٹی او آفس کے ذریعے یا آن لائن کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ضبط کیے گئے ٹوٹوس پر جرمانہ نہیں کیا جائے گا۔

ہزار مسلم سماج کے زیر اہتمام وقف ترمیمی ایکٹ پر ایک مباحثہ اجلاس اور امید پورٹل پر ورکشاپ

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس): ہزارہ مسلم سماج کے زیر اہتمام آج بھون میں وقف ترمیمی ایکٹ پر ایک مباحثہ اجلاس منعقد کیا گیا اور پورٹل پر 'ہوپ' ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت شیخ قمر الدین نے کی ممتاز قانون دان ایوب انصاری نے کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ترمیم شدہ ایکٹ کے ذریعے مرکزی حکومت مسلم کمیونٹی کے خلاف کارروائی کرے گی جائیداد کو سرکاری ملکیت میں لانے کی "سازش" شروع کردی ہے لیکن ان کوششوں کو ایک حالیہ عدالتی فیصلے سے روکا گیا جسے وہ "عوام کی متحدہ جدوجہد" کہتے ہیں۔ "پھل" کے طور پر تبصرہ کیا. ایوب انصاری نے ہزار مسلم کے اس اقدام کی تعریف کی۔ اجلاس میں آسنسول جامع مسجد کے امام مفتی خورشید اکرم رحمانی نے بھی خطاب کیا۔ مدرسہ کے ہیڈ ٹیچر مولانا محمد اسرائیل، میرج رجسٹرار امام الدین، آرگنائزیشن ایڈیٹر عبدالقیوم وقف بورڈ کے وکیل عبدالرقیب کلکتہ سے عملی طور پر شامل ہوئےانہوں نے 'امید پورٹل' کے رجسٹریشن کے سلسلے میں مغربی بنگال وقف بورڈ کی خاموشی پر سوال اٹھایا رقیب نے کہا، دیگر ریاستوں میں جہاں 6-7 سو وقف اسٹیٹس رجسٹرڈ ہیں وہ مغربی بنگال ہیں۔ ابھی ایک سو بھی مکمل نہیں ہوا اگر 5 دسمبر کو پورٹل بند ہو جاتا ہے، تو مستقبل میں مصائب اور قانونی چارہ جوئی کے بغیر کوئی راستہ نہیں ہوگا وہ خبردار کرتا ہے۔ اس وجہ سے اب رضاکارانہ تنظیموں کو فعال ہونے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اسلامی شریعت کے مطابق وقف املاک کی تعریف اور استعمال۔ برائے مہربانی وضاحت فرمائیں۔ آج کے اجلاس میں جموڑیہ بارہ بونی علاقہ کی مسجد کمیٹی کے سینکڑوں نمائندوں نے شرکت کی پورٹل میں رجسٹریشن کے حوالے سے اوپر دی گئی معلومات میں تھوڑا سا ترمیم کرنا پڑے گا۔ مغربی بنگال میں پہلے ہی 5 سے 600 رجسٹریشن ہو چکے ہیں۔ دیگر ریاستوں میں تعداد بڑھ کر تقریباً 1000 ہو گئی ہے۔ جیسے پنجاب، تلنگانہ وغیرہ میں۔

☆

پینے کے پانی کی مانگ پر جموڑیہ کا وجئے نگر مشتعل

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس): ایک ماہ گزرنے کے باوجود قطرے میں بھی پانی نہیں ملتا۔ شکایات، اپیلیں۔ سب بیکار۔ آخر کار جموڑیہ کا وجے نگر غصے سے بھڑک اٹھا صبح سو سے زیادہ دیہاتی اچانک سڑکوں پر نکل آئے اور پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ سڑک بلاک ہونے سے بڑے پیمانے پر ٹریفک جام ہوگیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق علاقے میں تقریباً ایک ماہ سے پینے کے پانی کی فراہمی عملاً بند ہے۔ تاہم، وجے نگر گاؤں میں ہی پانی کی ایک بڑی ٹینک ہے، جہاں سے جموڑیہ کے مختلف حصوں کو پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ تاہم اس ٹینک کے ساتھ رہنے والے لوگوں کے گھروں تک پانی نہیں پہنچ رہا ہےمظاہرین نے الزام لگایا کہ ہماری آنکھوں کے سامنے ٹینک کا پانی دوسری جگہوں پر جا رہا ہے۔ تاہم ہم خود پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ طویل عرصے سے حکام کی خاموشی اور انتظامی بے حسی کی وجہ سے مقامی لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ کچھ دیر سے جاری ناکہ بندی کی اطلاع ملتے ہی جموریہ تھانہ کنڈاچوکی کی پولیس اور جموڑیہ ٹریفک گارڈ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولس کی یقین دہانی پر مقامی لوگوں نے ناکہ بندی ختم کردی اور ٹریفک آہستہ آہستہ معمول پر آ گئی۔

رانی گنج: شیو مندر کی گھنٹی چوری

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس): مجرموں نے رانی گنج کے وارڈ نمبر 88 کے ایسٹ کالج پاڑا علاقے میں شری شری سدھیداتا شیو مندر سے تقریباً 33 کلو وزنی گھنٹی چوری کرلی۔ اس کی موجودہ قیمت تقریباً 35 ہزار روپے بتائی جاتی ہے۔ مندر کمیٹی کے رکن وریندر باوڑی نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح ہمیشہ کی طرح جگت ؟؟ یادو نامی شخص مندر کی صفائی کرنے آیا پھر اس نے دیکھا کہ مندر کی گھنٹی چوری ہوگئی ہے اس نے دوسرے لوگوں کو اطلاع دی اور پھر انہوں نے دیکھا کہ مندر کی پینٹنگ کے لیے لکڑی کی ایک سیڑھی استعمال کی گئی ہے اس سیڑھی کو استعمال کرتے ہوئے مجرم اوپر چڑھ گئے اور ایسبسٹاس کو توڑ دیا اور لوہے سے لٹکی ہوئی گھنٹی چرالی۔ بتایا جارہا ہے کہ مجرم پچھلے دروازے سے مندر میں داخل ہوئے تھے۔ پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ جگت یادو نامی شخص روزانہ مندر کی صفائی کے لیے آتا ہے۔ اس نے بتایا کہ وہ ہمیشہ کی طرح صبح 4:30 بجے مندر کی صفائی کے لیے آیا تھا اور دیکھا کہ ایسبسٹاس ٹوٹا ہوا ہے اور مندر کی گھنٹی چوری ہے انہوں نے کہا کہ مجرم لکڑی کی سیڑھی پر چڑھ گئے اور جرم کرنے سے پہلے ایسبسٹوس کو توڑ دیا۔ جگت یادو نے کہا کہ وہ پچھلے دو سالوں سے وہاں کام کر رہے ہیں۔ پولیس کو واقعے کی اطلاع دی گئی۔

ہندستان کیبلز کو اروشی سنیما ہال کی زمین واپس مل گئی

آسنسول:8/نومبر،(عوامی نیوز سروس): ہندستان کیبلز کی انتظامیہ نے آخرکار ایک طویل اور پیچیدہ قانونی جنگ جیت لی ہے آسنسول عدالت کے جج کی موجودگی میں ہندوستان کیبلز اتھارٹی نے شہر کے وسط میں واقع اروشی سنیما ہال پر دوبارہ قبضہ کرلیا ہے اس کے آس پاس کا پیچیدہ اور وسیع علاقہ کئی دہائیوں سے قانونی الجھنوں میں الجھا ہوا تھا۔ اطلاع کے مطابق ہندوستان کیبلز نے اپنی جائیداد کا دوبارہ قبضہ حاصل کرنے کے لیے عدالت سے رجوع کیا تھا اور اروشی سنیما ہال کے مالک دلال چندر پال کے خاندان کو قانونی طور پر شکست ہوئی تھی۔ جمعہ کی سہ پہر، عدالت کے مقرر کردہ اہلکار کیبلز کے احاطے میں پہنچے۔ فریقین کے وکلاء موجود تھے۔ سب کی موجودگی میں عدالتی اہلکار پہنچے۔ عہدیداروں نے باضابطہ طور پر اعلان کیا کہ جائیداد ہندوستان کیبلز کے انچارج آفیسر آر این اوجھا کے حوالے کی جا رہی ہے اس فتح کو کیبلز کے ایگزیکٹوز کے لیے اہم سمجھا جا رہا ہے۔ فیکٹری سے متصل ایک بڑے آبی ذخائر کے کنارے واقع اس پراپرٹی کو فینز ڈیل آرگنائزیشن کے ذریعے دلال چندر پال نے کنٹرول کیا تھا۔ کئی سال پہلے، کیبلز کے ایگزیکٹوز نے اسے سنیما ہال لیز پر دیا۔ بدلے میں کیبلز انتظامیہ نے واجب الادا کرایہ وصول نہیں کیا اور بقایا رقم کئی لاکھ روپے سے تجاوز کر گئی۔ آخرکار قانونی جنگ کے بعد آسنسول کی ایک عدالت کے جج نے اروشی سنیما پر فیصلہ سنایا۔ ہال کا قبضہ کیبلز حکام کو واپس کیا جائے اور بقایا رقم کی وصولی کی جائے رقم کی وصولی کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں گے یہ قانونی فتح کیبلز کے ایگزیکٹوز کے لیے ایک بڑا ریلیف ہے۔

سپر کپ میں محمڈن کو تینوں میچوں میں شکست ہوئی مگر محمڈن کا کھیل مایوس کن نہیں تھا

معراج الدین واڈو کی بہترین کوچنگ سے ٹیم کے مقامی کھلاڑی آگ میں تپ کر کندن بن گئے تھے

کولکاتا، 8 نومبر: سپر کپ فٹبال میں جہاں کلکتہ کی دو نامور ٹیمیں محمڈن اسپورٹنگ اور موہن بگان سپر جائنٹ داغ مفارقت دے چکی ہیں چاہے جس صورت میں ہو لیکن دونوں ٹیمیں سیمی فائنل میں جگہ حاصل کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ موہن بگان کو جہاں گول اوسط کی بنیاد پر جگہ چھوڑنی پڑی ہو، وہیں محمڈن نے تینوں لیگ میچوں میں بنگلورو ایف سی، پنجاب ایف سی اور گوکولم کیرالا سے بالترتیب 3-2-3 گول سے شکست کھا کر آؤٹ ہوگئی اور محمڈن کی طرف سے ایک بھی گول اسکور نہیں ہوا اور بادی النظر میں کہا جاسکتا ہے کہ محمڈن نے بہت ہی خراب کھیل پیش کیا اور نتیجے میں اسے ایسی شکست ہوئی، لیکن جس نے محمڈن کے میچ کو کسی نہ کسی ذریعہ سے ٹی وی پر یا اپنے موبائل میں دیکھا تو وہ سوچتے رہ گئے کہ محمڈن کے خلاف گول تو ہوئے لیکن محمڈن نے پورے میچ کے دوران اپنا دبدبہ بنائے رکھا۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ محمڈن کے کشمیری کوچ میراج الدین واڈو نے کس جانفشانی اور ایمانداری اور سخت محنت کے ساتھ ٹیم تیار کی، لیکن محمڈن کی ٹیم بہت ہی کمزور تھی، اسے صرف مقامی کھلاڑیوں پر انحصار کر کے کھیلنا پڑا تھا، جبکہ حریف ٹیموں میں بہترین غیر ملکی کھلاڑی تھے، چونکہ پچھلے آئی ایس ایل سیزن میں محمڈن کے غیر ملکی کھلاڑیوں کے ساتھ تنخواہ کی ادائیگی کو لیکر تنازع ہوا تھا جب محمڈن کے سبھی اسپانسر اور انویسٹر نے ٹیم کی مالی مدد سے ہاتھ کھینچ لئے تھے اور ایسی صورتحال کے سامنے آنے سے غیر ملکی کھلاڑیوں کو ماہانہ تنخواہ دینا دشوار ہوگیا حالانکہ اس صورتحال کے باوجود صدر کلب امیر الدین بابی نے ہمت نہیں ہاری تھی اور آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے بھروسے اور امید کو بھی جگائے رکھا تھا فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے نے محمڈن کو سپر کپ میں کھیلنے کے لئے کہا تھا اور محمڈن نے حامی بھر لی تھی باوجود اس کے کہ ٹیم میں کوئی غیر ملکی کھلاڑی نہیں اور ٹیم کو صرف مقامی کھلاڑیوں پر بھروسہ کر کے کھیلنا ہے اگرچہ گزشتہ سیزن کے آئی ایس ایل کے اسپانسر ایف ایس ڈی ایل نے بہت زور لگایا تھا کہ محمڈن سپر کپ میں نہ کھیل سکے لیکن کلیان چوبے اپنی جگہ پر بضد تھے کہ محمڈن کو ہر حال میں کھیلنا ہے بہر کیف محمڈن نے فیڈریشن کی بات رکھی اور سپر کپ میں کھیلنا منظور کیا جس میں محمڈن کو اپنے تینوں میچوں میں شکست ہوگئی لیکن محمڈن نے بہت ہی نکھرا ہوا بہترین کھیل پیش کیا اور ہر میچ میں گول کے مواقع پیدا کیے، کوچ واڈو اپنے کھلاڑیوں کو سنجیدگی سے ہدایت دیتے نظر آئے اور شکست ہو جانے کے باوجود انہوں نے کھلاڑیون کی حوصلہ افزائی کی اور ان سے کہا کہ انہوں نے جس شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اس کی توقع انہیں نہیں تھی اور وہ اس کے لئے انہیں مبارکباد دیتے ہیں کہ انہوں نے اپنے سے بہتر اور مضبوط ٹیم کے خلاف 90 منٹ کے کھیل میں اپنا دبدبہ بنائے رکھا اور میں ان کے کھیل سے مطمئن ہوں۔ دوسری طرف دیکھا جائے تو یہ کہنے میں افسوس ہوگا کہ یہ سپر کپ جو گوا میں کھیلا جارہا ہے وہ فٹبال کے لئے اب بیکار محض جگہ ہے جہاں کے شیدائی صرف ایف سی گوا، چرچل برادرس کے میچوں میں دس بارہ ہزار کی تعداد میں جمع ہوسکتے ہیں لیکن دوسرے میچوں کے لئے وہ میدان میں آنے کی ضرورت نہیں سمجھتے، آرگنائزروں کو یقین تھا کہ ایسٹ بنگال اور موہن بگان کو ایک ہی گروپ میں رکھا گیا ہے اور دونوں ٹیمیں اگر دو مرتبہ بشمول فائنل میں ٹکرائیں تو دو ڈربی میچوں کے ذریعہ آرگنائزروں کو اچھی آمدنی حاصل ہوسکتی ہے، لہذا انہوں نے اسی نیت سے دونوں کو گروپ اے میں رکھا لیکن انہیں اس وقت سخت مایوسی ہوئی کہ 25000 شیدائیوں کی گنجائش رکھنے والے اسٹیڈیم میں شیدائیوں کی بھیڑ چھ ہزار سے زیادہ نہ تھی اور وہ بھی تین چار ہزار شیدائی کلکتہ سے گوا پہنچے تھے تاکہ اس ڈربی کے شاہد بن سکیں۔ موہن بگان کو اس ڈربی میچ میں ایسٹ بنگال کے ساتھ بنا گول کے ڈرا کھیلنا پڑا اور ایسٹ بنگال کو بہتر گول اوسط کی بنیاد پر سیمی فائنل میں داخلہ مل گیا۔ موہن بگان کے اسپینی کوچ مولینا اس ناکامی کے بعد طویل رخصت پر اپنے وطن واپس چلے گئے ہیں لیکن جاتے جاتے الزام عائد کر گئے کہ ٹیم سلیکشن میں عہدیداروں کی بیجا دخل اندازی کی وجہ سے ٹیم کو سپر کپ سے آؤٹ ہونا پڑا جبکہ اسی کوچ مولینا کی بدولت موہن بگان سپر جائنٹ کو 25-2024 کے آئی ایس ایل سیزن میں آئی ایس ایل شیلڈ اور آئی ایس ایل کے خطاب کے ساتھ آئی ایف اے شیلڈ بھی دلائی لیکن اس کے باوجود ٹیم کے عہدیداران کہتے ہیں جو بھی کامیابی ملی وہ کھلاڑیوں کے بل بوتے پر ملی اور اس میں کوچ کا کوئی ہاتھ نہیں تھا۔ موہن بگان کے عہدیداروں کی زبان سے ایسی سطحی جملے سننے کی توقع نہیں تھی۔

آسام رائفلز ہاف میراتھن کا پانچواں ایڈیشن 14 دسمبر کو شیلانگ میں منعقد ہوگا

نئی دہلی، 08 نومبر (یواین آئی) آسام رائفلز ہاف میراتھن کا طویل انتظار کے بعد آنے والا پانچواں ایڈیشن اس سال 14 دسمبر کو میگھالیہ کے شیلانگ میں منعقد کیا جائے گا۔ اس بات کا اعلان منتظمین نے ہفتہ کے روز یہاں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ہندوستان کی سب سے قدیم نیم فوجی فورسز میں سے ایک، آسام رائفلز، جس کی بنیاد 1835 میں رکھی گئی تھی اور جو وزارت داخلہ کے ماتحت کام کرتی ہے، نے یہ میراتھن پہلی بار 2021 میں منعقد کی تھی۔ اس کا مقصد فٹنس، بھائی چارے اور عوامی شمولیت کو فروغ دینا تھا۔ پانچویں ایڈیشن میں 12 سال سے لے کر 60 سال سے زائد عمر کے 3000 سے زیادہ ایتھلیٹ تین مختلف فاصلوں- 5 کلومیٹر، 10 کلومیٹر اور 21 کلومیٹر- میں حصہ لیں گے۔ شرکاء نہ صرف اپر شیلانگ کے خوبصورت راستوں پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے بلکہ 20 لاکھ روپے کی بھاری انعامی رقم کے لیے بھی مقابلہ کریں گے۔
منتظمین نے اس سال کی آسام رائفلز ہاف میراتھن کے لیے فنشر میڈل، سرمئی اور میرون رنگ کی جرسی اور دوڑ کے راستے کا بھی انکشاف کیا۔
اس موقع پر آسام رائفلز ہیڈکوارٹر کے نمائندہ کرنل نوجوت سنگھ (ایس ایم) نے کہا، "مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ آسام رائفلز ہاف میراتھن کا پانچواں ایڈیشن اس سال 14 دسمبر کو اپر شیلانگ میں منعقد ہوگا۔ یہ تقریب تقریباً 3000 سے زائد شرکاء کے ساتھ شمال مشرقی خطے میں دوڑ کا سب سے زیادہ منتظر جشن بن چکی ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہم نے انعامی رقم کو بڑھا کر 20 لاکھ روپے کر دیا ہے۔ ہمارا مقصد نہ صرف فوجی اہلکاروں کے درمیان صحت اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے بلکہ عام شہریوں کو بھی وزیر اعظم نریندر مودی کے صحت مند اور فٹ انڈیا مشن سے جڑنے کی ترغیب دینا ہے۔ 5" کلومیٹر کی دوڑ سب کے لیے کھلی ہے، جبکہ 10 کلومیٹر کی دوڑ میں چھ عمر کے زمروں 18-12)، 30-18، 40-30، 50-40، 60-50 اور 60 سال سے زائد) کے افراد حصہ لے سکتے ہیں۔ پانچ عمر کے زمروں 30-18)، 40-30، 50-40، 60-50 اور 60 سال سے زائد) کے دوڑنے والے ہاف میراتھن 21) کلومیٹر کی دوڑ) میں حصہ لے سکیں گے۔

ٹوکیو میں ڈیفلیمپکس کھیلوں کے لیے ہندوستان نے 111 رکنی ریکارڈ ٹیم کا اعلان کیا

نئی دہلی، 08 نومبر (یواین آئی) ہندوستان نے 15 نومبر سے 26 دسمبر تک جاپان کے ٹوکیو میں ہونے والے ڈیفلیمپکس کھیلوں کے لیے 111 رکنی دستے کا اعلان کیا ہے، جس میں 73 کھلاڑی اور 38 کوچ شامل ہیں۔ یہ اب تک کے ڈیفلیمپک کھیلوں میں سب سے بڑی ہندوستانی ٹیم ہے۔
مرکزی وزارت کھیل نے اس ٹیم کو سرکاری اخراجات پر منظوری دی ہے۔ ہندوستان 11 کھیلوں- ایتھلیٹکس، بیڈمنٹن، گولف، جوڈو، کراٹے، نشانہ بازی، تیراکی، ٹیبل ٹینس، تائیکوانڈو، کشتی اور ٹینس- میں حصہ لے گا۔ ڈیفلیمپکس کھیلوں کا اہتمام انٹرنیشنل ڈیف اسپورٹس کمیٹی (آئی سی ایس ڈی) کرتی ہے، جو بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) سے تسلیم شدہ ہے اور 1924 سے آزادانہ طور پر کام کر رہی ہے۔ یہ کمیٹی پیرالمپک کمیٹی سے منسلک نہیں ہے۔ ڈیفلیمپکس دنیا کا دوسرا قدیم ترین بین الاقوامی کثیر کھیل ایونٹ ہے۔ ہندوستان 1965 سے ان کھیلوں میں حصہ لے رہا ہے۔ 1965 میں واشنگٹن میں ہندوستان کی پہلی شرکت میں سات مرد کھلاڑی اور پانچ عہدیدار شامل تھے۔ 1985 میں پہلی بار تین خواتین کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ مئی 2022 میں برازیل کے کیکسیاس ڈو سل میں منعقدہ گزشتہ ڈیفلیمپکس 2021 میں ہندوستان کی نمائندگی 39 مرد اور 26 خواتین کھلاڑیوں نے کی۔ ہندوستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 16 تمغے (آٹھ سونا، ایک چاندی اور سات کانسی) جیتے اور 77 ممالک میں نویں مقام پر رہا۔ اب تک ہندوستان مجموعی طور پر 26 طلائی، 9 نقرئی اور 17 کانسی کے تمغے جیت چکا ہے۔ برازیل میں گزشتہ کھیلوں میں 65 ہندوستانی کھلاڑیوں نے 11 کھیلوں میں حصہ لیا۔ نمایاں کارکردگی میں بیڈمنٹن کی جیرلن جیر اچگن کے تین سونے، شوٹنگ میں دھنش شری کانت کے دو سونے (عالمی ریکارڈ کے ساتھ)، ٹینس میں پرتھوی شیکھر کے تین تمغے اور کشتی میں ویریندر سنگھ کا مسلسل پانچواں ڈیفلیمپک تمغہ شامل ہے۔ گولف میں ٹوکیو اولمپین دکشا ڈاگر نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کی سب سے بہترین کارکردگی 1993 میں صوفیہ میں رہی، جب اس نے پانچ طلائی اور دو کانسی تمغوں سمیت سات تمغے جیتے۔ کوپن ہیگن 1997 اور میلبورن 2005 میں بھی ہندوستان نے سات سات تمغے حاصل کیے تھے۔

بی سی سی آئی نے آئی سی سی کی میٹنگ میں ایشیا کپ ٹرافی کا معاملہ اٹھایا

دبئی، 08 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی میٹنگ میں یہ معاملہ اٹھایا کہ ایشیا کپ کی ٹرافی فاتح ٹیم ہندوستان کو ابھی تک نہیں سونپی گئی۔ ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے صدر محسن نقوی جمعہ کے روز ہونے والی آئی سی سی میٹنگ میں شریک ہوئے۔ کرک بز کے مطابق میٹنگ کے دوران آئی سی سی بورڈ کے اراکین کے درمیان ایشیا کپ کے معاملے پر خوشگوار ماحول میں بات چیت ہوئی۔ بی سی سی آئی نے کہا کہ نقوی بطور اے سی سی صدر ہندوستان کے ذریعے جیتی گئی ایشیا کپ ٹرافی اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں، جو در اصل ہندوستان کی ملکیت ہے۔ اطلاع کے مطابق، میٹنگ کے بعد غیر رسمی گفتگو میں بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے کہا کہ ٹرافی فوراً ہندوستان کے حوالے کی جانی چاہیے۔ اگر ضرورت پڑی تو اس معاملے کو حل کرنے کے لیے ایک پینل بھی بنایا جاسکتا ہے، لیکن جمعہ کی رات تک اس کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی تھی۔ بی سی سی آئی کا واضح موقف تھا کہ دبئی میں واقع اے سی سی کے دفتر میں بند ٹرافی جلد از جلد ہندوستان کے حوالے کی جائے۔ نقوی نے حکم دیا ہے کہ ان کی اجازت کے بغیر اس ٹرافی کو کہیں بھی نہ لے جایا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 ستمبر کو دبئی میں ایشیا کپ فائنل میں پاکستان کو شکست دینے کے باوجود اے سی سی نے ابھی تک ہندوستان کو ٹرافی نہیں سونپی ہے۔

دنیش کورسم نیشنل والی بال چیمپئن شپ (انڈر (19- کے لیے منتخب)

بیجاپور، 08 نومبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے گاؤں منجا کانکیر (تحصیل اُسور) کے باصلاحیت کھلاڑی دنیش کورسم کا انتخاب 69 ویں اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا (ایس جی ایف آئی) نیشنل والی بال چیمپئن شپ (انڈر (19- کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ قومی مقابلہ 13 نومبر سے 17 نومبر 2025 تک مانڈروارا (مدھیہ پردیش) میں منعقد ہوگا، جس میں دنیش چھتیس گڑھ ریاست کی نمائندگی کریں گے۔ دنیش کورسم اس وقت ایس اے جے ای ایس ہندی میڈیم سرکاری ہائر سیکنڈری اسکول، بیجاپور میں زیر تعلیم ہیں اور گزشتہ چار برسوں سے بیجاپور اسپورٹس اکیڈمی میں باقاعدہ تربیت حاصل کر رہے ہیں۔

ارجن اریگیسی اور پی۔ ہری کرشنا کی شاندار کامیابی، گوکیش اور پرگیا نند نے میچ ڈرا کیا

پناجی، 08 نومبر (یو این آئی) فیڈے عالمی کپ 2025 کے تیسرے راؤنڈ کے پہلے میچ میں جمعہ کے روز ہندوستانی گرینڈ ماسٹر ارجن اریگیسی اور پی۔ ہری کرشنا نے سفید مہروں سے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے زبردست کامیابی حاصل کی، جبکہ عالمی چیمپئن گوکیش ڈی نے سیاہ مہروں سے کھیلتے ہوئے اپنا میچ ڈرا کرایا۔ اس بین الاقوامی مقابلے میں ٹاپ سیڈ ہندوستانی کھلاڑی ارجن نے ازبکستان کے شمس الدین وخیدوف کو صرف 30 چالوں میں شکست دی۔ دوسری جانب، ہری کرشنا نے اپنی شاندار تیاری کا ثبوت دیتے ہوئے بیلجیم کے گرینڈ ماسٹر ڈینیئل وردھا کو 25 چالوں میں مات دے کر چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ فیڈے عالمی کپ 2025 کے تیسرے مرحلے میں 10 ہندوستانی کھلاڑی پہنچ چکے ہیں۔ یہ سنگل ایلیمینیشن ناک آؤٹ ٹورنامنٹ ہے، جس میں 82 ممالک کے 206 کھلاڑی عظیم ہندوستانی کھلاڑی وشوناتھن آنند کے نام سے منسوب وشواناتھن آنند کپ کے حصول کے لیے مقابلہ آرا ہیں۔ ارجن اور ہری کرشنا نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ اس ٹائٹل کے مضبوط ترین دعویداروں میں شامل ہیں۔ پہلے راؤنڈ میں بائی ملنے کے بعد ارجن نے دوسرے راؤنڈ کے دونوں میچ جیتے تھے۔ وخیدوف کے خلاف وہ کبھی دباؤ میں نہیں دکھائی دیے اور اپنی ایک چال پر 10 منٹ سے زائد غور صرف اس وقت کیا جب وہ جیت کے قریب تھے اور مقابلہ جلد ختم کرنے کی حکمتِ عملی بنارہے تھے۔ اس کے ساتھ ہی وہ مسلسل تین میچوں میں تین کامیابیاں حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

علامہ محمد قاسم علوی .... بادِ بہاراں میں نکہتِ گل

(مفتی محمد شاہد القادری۔ جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال)

اللہ تعالیٰ نے اس روئے زمین کو گلِ رعنا بنایا اور وجہ تخلیقِ کائنات کے گلِ سرسبد سے اسے خوشبودار بنایا۔ انسان کو پیدا کیا اور اس کائنات ارضی پر سلطنت بخشی۔ جنات کو بسایا لیکن ابن آدم سے روپوش کردیا اور انہیں اپنے وجود کو کسی بھی مخلوق میں متشکل کرنے کی قوت بخشی۔ انسانی وجود سے قبل اس عالم رنگ وبو کو بیت المعمور سے رونق بخشی اور اسے ملائکہ کا قبلہ اور اس کے سامنے سبح قدوس کی پاکیزہ تسبیح سے منور فرمایا۔ نسل انسانی سے خشک وتر کو آباد کیا۔ سمندروں کی لہروں پر غالب کیا۔ پہاڑوں کی بلندیوں کو سر کرنے طاقتیں عطا کی گئیں۔ ہواؤں کی پروازیں زیر نگیں کی گئیں۔ نسل انسانی میں ہابیل وقابیل نے جنم لیا۔ یہیں سے سعد ونحس کا آغاز ہوتا ہے۔ انسانی وجود انہی دونوں عنصر کا مجموعہ بن کر دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیل کر اپنی فطرت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ پاکیزہ فکر والے سماج کے لئے نعمت غیر مترقبہ بن کر اس دھرتی کو جنت نشاں بناتے ہیں اور غلیظ فطرت کے خور گر اپنے کردار وعمل سے سماج کی خوشیوں کو تہہ وبالا کرنے کو حسن کارکردگی کا نام دیتے ہیں۔ گرچہ سعید روحیں ایسے افعال و اعمال برپا کرنے والے کو ملی۔ ملکی۔ مذھبی دہشت گرد قرار دیتے ہیں۔ جن کا نشوونما پاکیزہ افکار وتخیلات کے زیر سایہ ہوا۔ وہ زمانہ کے لئے

غزالی۔ رازی۔ جنید۔ سیوطی۔ عسقلانی۔ محدث دہلوی اور محدث بریلوی بنتے ہیں اور امت مسلمہ کی پاسبانی کا حق بھی ادا کرتے ہیں۔ زمانہ کے حق میں نیک فال ہوتے ہیں۔ اپنی فکری بالیدگی اور تقدیسی خیالات کو بروئے کار لاکر تہذیب وتمدن کو جلا بخشتے ہیں۔ طاغوتی نظریات۔ سطحیتی سوچ اور فاسد پیغام کا بحسن خوبی قلع قمع کرتے نظر آتے ہیں۔ ایسے افراد قوم کے مسیحا کہلاتے ہیں۔ زمانہ ایسوں کی چوکھٹ پر سرنیاز خم کرنا اپنی سعادت مندی سمجھتا ہے۔ ایسے ہی خیر الاذکیا کے فرد وحید کا نام ممتاز العلماء۔ نباض قوم وملت۔ قائد امت شہزادہ نقیب الاولیاء حضرت مولانا محمد قاسم علوی علیہ الرحمہ ہے۔ جن کی صالح قیادت۔ فکری قوت اور قوم کی نباضی نیامت مسلمہ کو تابندگی بخشی۔ بکھیری ہوئی جماعت کو وحدت کا درس دیا اور ملی شیرازہ بندی میں اعلی کردار ادا کیا۔ ٹیابرج کی سرزمین کے لئے بالخصوص انہوں نے اپنی پوری زندگی وقف کردی۔ ان کی حیات مستعار میں ٹیابرج کی آبادی نہ جانے کتنے مشکلات سے دوچار ہوئی۔ کبھی مذھبی فرقہ واریت تو کبھی مسلکی درندگی تو کبھی سماجی دہشت گردی تو کبھی تعلیمی گراوٹ۔ تو کبھی غیر تمدن افراد کی رشہ کشی تو کبھی مساجد کا تحفظ تو کبھی علاقائی آپسی چپقلس۔ ایسے پرفتن ماحول پر قابو پانا اور فکر تعطل کے خلاف نبرد آزما ہونا سب کے بس کی بات نہیں۔ ان کے یہ سنہرے کارنامے ٹیابرج سے باہر بالخصوص مغربی بنگال کے دو معروف اضلاع کلکتہ اور ہوڑہ تک محیط ہیں۔ لیکن میرے ممدوح نے ایسے ابتلاء زمانہ میں وہ کر دکھایا کہ آج اہل دانش وبینش انہیں نباض قوم وملت۔ قائد ملت۔ ممتاز العلماء جیسے تقدیسی القابات سے بصمیم قلب خراج تحسین پیش کرنا باعث سعادت محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے کریم اساتذہ فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی بستوی۔ شیخ العلماء علامہ غلام جیلانی اعظمی۔ شمس العلماء مفتی شمس الدین جعفری جون پوری۔ فقیہ اہل سنت مفتی قدرت اللہ رضوی بستوی جیسے نابغہ روزگار کی بارگاہ میں زانوئے ادب طے کر کے علوم نبوت کا جو فیضان حاصل کیا تھا اس فیضان کرم کی احسن تربیت نے قوم کو متحدہ پلیٹ فارم "بزم رضائے مصطفیٰ" دیا۔ اسلامی تعلیم کے فروغ کے لئے امت مسلمہ کو "دار العلوم رضائے مصطفیٰ" دیا۔ انہوں نے اوروں کی طرح علم نبوت پڑھ کر غرور وتکبر کا سکہ رائج نہیں کیا۔ اپنی علمی وفکری ڈھونس جبریہ کسی پر مسلط نہیں کیا۔ آبادی کی آبادی کو اپنی کج روی اور فتنہ پروری سے آپسی اختلاف پر آمادہ نہیں کیا۔ اپنی تقریروں اور نجی مجلسوں میں اپنی واہ واہی اور دوسرے علمائے کو تنقید کا نشانہ نہ بنایا اور نہ کسی کی ملازمت پر قبضہ کرنا اپنا شیوہ بنایا اور نہ اپنے وجود مسعود سے بین العلما والقوم نزاعی وفسادی مولوی سے ملقب ہوئے۔ ایک عالم دین کے تعلق سے جو سماجی تصورات ہوتے ہیں۔ انہوں نے وہی عکاسی پیش کی اور آج ان کی شخصیت آنے والی نسل کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپ نے اپنی جہد مسلسل سے قوم کی قیادت کی اور اپنی صداقت پر مبنی تدبیری صلاحیت سے رہبری کی ہے نیز آپ کی قلمی جولانیت نے بھی تاریخ رقم کی ہے اور اپنی تحریروں سے سوئی ہوئی قوم کو جگایا اور ملکی حالات جو ملک کی تعمیر وترقی میں سد باب بن رہے تھے ان سے آگاہ کیا۔ ایسے ہی سلگتے ہوئے موضوع پر ان کی ایک کتاب "پکار" ہے۔ جو ان کے زمانہ کے حالات کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ یوں تو وہ اخبارات میں تسلسل کے ساتھ اپنی فکری پرواز کو کالم کا حصہ بناتے تھے اور اپنی سماجی۔ ملی۔ مذھبی۔ احتجاجی قومی۔ تعلیمی اور ملکی سرگرمیوں کے سب اخبارات کی سرخیوں میں درخشاں نظر آتے تھے۔ آپ نے جماعت اہلسنت کی نمائندہ تنظیم "مجلس علما؟ اسلام مغربی بنگال" (بانی قائد اہلسنت حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ) کے پرچم تلے بحیثیت سکریٹری جنرل ملکی سطح پر نمایاں کردار ادا کیا۔ جیسے بھاگلپور فساد کے وقت امدادی سامان لے کر جاؤ واردت پر پہنچنا۔ کشمیر سیلا زدگان کے لئے ریلیف ٹیم کو روانہ کرنا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی توھین کرنے والے اخبار پر قدغن لگانا۔ کیرلہ سیلاب زدگان کے لئے امدادی سامان بھیجنا۔ آئیلا طوفان سے تباہ شدہ سندر بن کے علاقوں میں پہنچ کر راحت رسانی کرنا۔ کئی مساجد پر مسلکی عصبیت کا حملہ اور دفاعی صورت اختیار کرنا۔ ان خدمات جلیلہ اور ایسے ایسے سنہرے کارنامے کو پڑھ کر یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ایسی چنگاری بھی یارب اپنے خاکستر میں تھی۔ راقم نے حضرت موصوف کو قریب سے دیکھا۔ تقریبا 17 / سال کی معیت رہی۔ فکری بلند خیالی۔ مستقبل شناسی۔ حالات کی نباضی۔ سیاسی و سماجی محفلوں میں میر۔ تنظیمی منصوبہ بندی۔ تحریکی قوت میں جولانیت۔ قلمی صلاحیت۔ فکری خطابت۔ سنجیدہ امام مسجد۔ احقاق حق اور ابطال باطل جس کا طرہ امتیاز۔ میں نے انہیں ایسا ہی پایا۔ میں نے ان کی زندگی کو ایسا ہی پڑھا۔ وہ ایسے ہی مفکر تھے۔ ایسے ہی مدبر تھے۔ ایسے ہی رمز شناس تھے۔ ایسے ہی قومی قیادت کے رہبر تھے۔ ایسے ہی کشتی ملت کے کھیون ہار تھے۔ ایسے مذھبی شیرازہ بندی کے ناخدا تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی تربت پر ہزار رحمت نازل فرمائے اور آپ کی فکری ترجمان امت کو عطا فرمائے۔ آمین

روحانیت کا نیا نشیمن

جب زمین سے کوئی مردِ خدا رخصت ہوتا ہے تو بظاہر ایک چراغ بجھتا دکھائی دیتا ہے، مگر درحقیقت وہ چراغ اپنی روشنی مزار کی صورت میں پھیلا رہا ہوتا ہے۔ محبوب العلماء مولانا الحاج قاری محمد ذاکر حسین رحمہ اللہ، آگ ڈمٹھی اسلام پور اتر دیناج پور بنگال بھی انہی مردانِ حق میں سے تھے جن کی زندگی علم وعمل، تقویٰ وطہارت اور عشقِ رسول؟ سے لبریز تھی۔ ان کے مزار پر انوار کی تعمیر اور زیارت نے گویا روحانیت کا نیا نشیمن قائم کر دیا ہے۔ مولانا محمد ذاکر حسین رحمہ اللہ کی علمی وعملی زندگی میں قرآن وسنت کی روشنی جھلکتی تھی۔ آپ نے امامت وخطابت، تبلیغ واصلاح اور تعلیم وتربیت کے میدانوں میں انمٹ نقوش چھوڑے۔
آپ کی مجلس میں سادگی، خشوع اور للّٰہیت نمایاں ہوتی۔ دنیاوی جاہ وجلال سے بے نیاز، ہمیشہ آخرت کی تیاری میں مصروف رہتے۔ آپ کے چہرے کی متانت اور دل کی شفقت دیکھنے والوں کو خدا یاد دلاتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ وصال کے بعد بھی آپ کی یادوں کی خوشبو فضا میں تروتازہ ہے۔ جب آپ کا مزارِ مبارک تعمیر ہوا تو اہلِ دل نے محسوس کیا کہ گویا روحانیت نے نیا مسکن پالیا ہے۔ زائرین جب عقیدت ومحبت کے ساتھ وہاں حاضر ہوتے ہیں تو دلوں میں سکون، آنکھوں میں اشکِ شوق، اور زبان پر درود وسلام جاری ہو جاتا ہے۔ مزار کے گرد نورانیت اور انوار کی ایسی کیفیت محسوس ہوتی ہے کہ گویا دل خود بخود ذکرِ الٰہی میں محو ہو جائے۔
بزرگانِ دین کے مزارات فیضانِ الٰہی کے مراکز ہوتے ہیں۔ وہاں حاضری محض زیارت نہیں، روح کی تربیت اور دل کی طہارت کا ذریعہ ہوتی ہے۔ مولانا محمد ذاکر حسین رحمہ اللہ کا مزار بھی آج اہلِ ایمان کے لیے ایسا ہی سرچشمہ فیض بن چکا ہے جہاں دلوں کو قرار، نظروں کو نور اور ارواح کو سکون نصیب ہوتا ہے۔ فقیر راقم نے دورانِ حاضری اس نورانیت وروحانیت اور سکونِ قلبی کا بھرپور احساس کیا۔ محبوب العلماء رحمہ اللہ کی زندگی علم، محبت، اور اخلاص کا پیکر تھی، اور ان کا مزار اسی نورانی زندگی کی جھلک بن گیا ہے۔ یہ مزار صرف ایک قبر نہیں بلکہ روحانیت کا نیا نشیمن ہے، جہاں محبتِ الٰہی کے متوالے حاضری دے کر اپنی روح کو تازگی بخشتے ہیں۔
9 اور 10 / نومبر 2025ء بروز اتوار اور سوموار محبوب العلماء کے سالانہ جلسہ کی تاریخ ہے۔ بروز اتوار گیارہ بجے دن سے جلسہ کا آغاز ہوگا جس میں نامور علماء کرام وائمہ عظام تشریف لا رہے ہیں۔
فقیر محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی ٹیابرج کلکتہ۔ مزار محبوب العلماء سے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 9th November, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۹ / نومبر ۲۰۲۵ء

پانچواں ٹی-20 میچ بارش سے منسوخ، ہندوستان نے سیریز 1-2 سے جیت لی

برسبین، 08 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان پانچواں اور آخری ٹی 20- میچ ہفتہ کے روز شدید بارش کے باعث منسوخ کردیا گیا، جس کے بعد ہندوستان نے سیریز 1- 2 سے اپنے نام کرلی۔ میچ منسوخ کیے جانے کے وقت ہندوستان نے 4.5 اوور میں بغیر کسی نقصان کے 52 رنز بنائے تھے۔ ابھیشیک شرما 23 اور شبھمن گل 29 رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ بارش اور بجلی کی خرابی کے باعث میچ کو بالآخر منسوخ کرنا پڑا۔ اس طرح ہندوستان نے آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20- سیریز میں اپنا ناقابلِ شکست ریکارڈ برقرار رکھا۔ آسٹریلیا 2022 کے بعد سے مسلسل چوتھی ٹی 20- سیریز ہارا ہے، جن میں سے تین ہندوستان اور ایک انگلینڈ کے خلاف ہیں۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا تھا۔ ہندوستان نے جارحانہ انداز میں آغاز کیا اور 4.5 اوور میں 52 رنز بنا ڈالے۔ ابھیشیک نے 13 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 23 رنز بنائے، جن میں ایک چوکا اور ایک چھکا شامل تھا، جبکہ گل نے 16 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 29 رنز میں چھ چوکے لگائے۔ گل نے بین ڈوارشوس کے اننگز کے تیسرے اوور میں لگاتار چار چوکے لگائے۔

ہندوستانی ٹیم کے طوفانی سلامی بلے باز ابھیشیک شرما نے ٹی20 بین الاقوامی کرکٹ میں ایک بڑا ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔ انھوں نے محض 528 گیندوں میں اپنے 1000 ٹی20 بین الاقوامی رن پورے کرلیے ہیں۔ یہ کسی بھی فل ممبر (سرکردہ دس ٹیمیں) ٹیم کے بلے باز کے لیے سب سے تیز رن ہیں۔ اس معاملے میں انھوں نے سوریہ کمار یادو (573 گیند) اور فل سالٹ (599 گیند) جیسے مایہ ناز بلے بازوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ آج آسٹریلیا کے خلاف کھیلے جارہے ٹی20 مقابلے میں ہندوستانی بلے باز ابھشیک شرما نے مزید ایک کامیابی حاصل کی۔ انھوں نے ہندوستانی بلے بازوں میں سب سے کم اننگز میں 1000 رن پورے کرنے کے معاملے میں دوسرا مقام حاصل کرلیا ہے۔ انھوں نے یہ مقام محض 28 اننگز میں حاصل کیا۔ ان سے آگے صرف وراٹ کوہلی ہیں، جنھوں نے 27 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ کے ایل راہل نے یہ کارنامہ 29 اننگز میں اور سوریہ کمار یادو نے 31 اننگز میں انجام دیا تھا۔

ابھشیک شرما نے آسٹریلیا کے خلاف پانچویں اور آخری ٹی20 مقابلے میں 11 رن بناتے ہی یہ کامیابی حاصل کرلی تھی۔ اس دوران ابھشیک کو دو زندگیاں بھی ملی تھیں۔ ابھشیک کو دونوں زندگیاں شروعاتی چار اوورس کے اندر ہی ملے۔ پہلے اوور کی چوتھی گیند پر ابھشیک نے بہترین چوکا لگایا، اس کے بعد اگلی گیند پر وہ پھر بڑے شاٹ کے لیے گئے۔ یہ گیند زیادہ دور جانے کی جگہ اونچی گئی اور مڈ آف پر کھڑے میکسویل کے پاس پہنچی، لیکن گیند ان کے ہاتھ سے چھٹک کر نیچے گرگئی۔ اس طرح ابھشیک کو پہلی زندگی ملی۔ اس کے بعد چوتھے اوور میں ناتھن ایلس کی گیند پر ابھشیک نے فائن لیگ پر شاٹ کھیلا، لیکن گیند ڈوارشوس کے ہاتھوں سے چھٹک گئی۔ اس وقت ابھشیک 11 رنوں پر تھے۔

جنوبی افریقہ اے کے خلاف چوٹ لگنے کے سبب رشبھ پنت ریٹائر ہرٹ

بنگلورو، 8 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کو جنوبی افریقہ اے کے خلاف دوسرے پریکٹس ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہفتے کے روز چوٹ لگنے کے بعد ریٹائر ہرٹ ہوکر واپس لوٹنا پڑا۔ آج یہاں بنگلورو کے 'سینٹر آف ایکسیلینس' میں کھیلے جا رہے میچ کے تیسرے دن کے پہلے سیشن میں پنت کو فاسٹ بالر شیپو موریکی کی گیندوں پر تین بار چوٹ لگی، یہ چوٹ ان کے جسم اور ہیلمٹ پر لگی، جس کے بعد انہیں 34 ویں اوور میں ریٹائر ہرٹ ہونا پڑا۔ پنت تیسرے اوور میں نمبر پانچ پر بلے بازی کے لیے آئے تھے، جب اوور نائٹ بلے باز کے ایل راہل کو اوکھلے سیلے نے 27 رنز پر بولڈ کردیا، پنت نے آغاز میں تیزی سے رنز بنائے اور ان کے پہلے تین شاٹس 4، 4 اور 6 رنز کے تھے۔ پنت مزید بلے بازی جاری رکھنا چاہتے تھے، مگر ہندوستان اے کے کوچ رشیکیش کانیٹکر اور فزیو نے احتیاطاً انہیں ریٹائر ہرٹ ہونے کا مشورہ دیا۔ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف کولکتہ میں ہونے والے پہلے ٹیسٹ میں ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں، اسی وجہ سے احتیاط کے طور پر انہیں میدان سے واپس بلا لیا گیا ہے۔ پہلی چوٹ انہیں اُس وقت لگی، جب انہوں نے موریکی کی شارٹ گیند پر ریورس پک اپ شاٹ کھیلنے کی کوشش کی اور گیند سیدھی ہیلمٹ پر لگی۔ وہ توازن کھو بیٹھے اور زمین پر گر گئے، فزیو نے فوراً کنکشن ٹیسٹ کیا اور کلیئرنس ملنے کے بعد انہوں نے دوبارہ بلے بازی شروع کی۔ دوسری چوٹ دائیں کہنی پر لگی، فزیو نے اس کے بعد اسپرے کیا اور کہنی پر ٹیپ بھی باندھا۔ تیسری چوٹ ان کے پیٹ پر لگی، اس سے انہیں شدید تکلیف ہوئی، جس کے بعد ٹیم مینجمنٹ نے انہیں میدان بلا لیا۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان 14 نومبر سے کولکتہ اور 22 نومبر سے گوہاٹی میں دو ٹیسٹ میچ کھیلے جائیں گے۔ ہندوستان اس وقت ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل میں 61.90 فیصد نمبروں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے، جبکہ سابق چیمپئن جنوبی افریقہ 50 فیصد نمبروں کے ساتھ پانچویں مقام پر ہے۔

کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کوکابورا بال کا استعمال ختم

لندن، 8 نومبر (آئی این ایس) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے کاؤنٹی ڈائریکٹرز اور پروفیشنل گیم کمیٹی کے ردعمل کے بعد 2026 کے سیزن سے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کوکابورا گیندوں کے استعمال کو مرحلہ وار ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کاؤنٹی کرکٹرز کو بین الاقوامی حالات کے مطابق مہارت پیدا کرنے میں مدد کرنے کے لیے تین سال قبل شروع کیا گیا تھا۔ یہ ٹرائل بغیر کسی واقعے کے ہونے کے بعد ناکام سمجھا گیا ہے۔ اس سیزن کا اوول میں سرے اور ڈرہم کے درمیان میچ، جہاں میزبان ٹیم نے 9 وکٹ پر 820 رن بنا کر اننگ ڈکلیئر کا اعلان کیا، یہ اس کی ایک اہم مثال ہے۔ کوکابورا گیند کو پہلی بار 2023 کے سیزن میں میچوں کے دو راؤنڈز کے لیے استعمال کیا گیا تھا، جسے 2024 اور 2025 میں چار راؤنڈز تک بڑھا دیا گیا تھا۔ تاہم، اکتوبر میں تمام 18 فرسٹ کلاس کاؤنٹیز کے کرکٹ ڈائریکٹرز نے اس تجربے کو ختم کرنے کی رضامندی ظاہر کرنے کے بعد، ای سی بی کی پروفیشنل کمیٹی نے اس ہفتے کے اوائل میں گیم کے فیصلے کی تصدیق کی۔

پاکستان نے جنوبی افریقہ کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی

25.1 اوور میں جیت حاصل کرکے سیریز پر 1-2 سے قبضہ کیا، ابرار احمد اور صائم ایوب نے جیت دلائی

لاہور، 8 نومبر: پاکستان نے تیسرے اور فائنل ون ڈے میں جنوبی افریقہ کو 7 وکٹوں سے شکست فاش دے دی جب جنوبی افریقہ کی ٹیم ابرار احمد کی بہترین بالنگ کے سامنے بے دست وپا ہوکر رہ گئی۔ محمد رضوان نے غیر مفتوح 32 رن بنائے۔ بابر اعظم 27 رن بنا کر رن آؤٹ ہوگئے۔ پاکستان نے 25.1 اوور میں جیت کا ہدف حاصل کرلیا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم تیسرے اور فائنل ون ڈے میں بے دست وپا ہوکر رہ گئی۔ صائم ایوب نے شاندار 27 رن بنائے۔

ایشیا کپ ٹرافی جلد ہندوستان کے حوالے ہونے کا امکان، بی سی سی آئی اور پی سی بی میں مثبت پیش رفت

دبئی، 08 نومبر (یو این آئی) ایشیا کپ ٹرافی تنازع کے حل کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ثالثی کے بعد ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے درمیان مثبت بات چیت ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں دونوں بورڈز کے درمیان معاملہ خوش اسلوبی سے طے پانے کے قریب ہے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق، بی سی سی آئی کے سیکرٹری دیوجیت سیکیا نے ایشیا کپ ٹرافی کا معاملہ اٹھایا، جو فاتح ہندوستانی ٹیم کو ابھی تک نہیں دی گئی تھی۔

اماندا انیسیموا کو شکست دے کر سبالینکا ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے فائنل میں

ریاض، 8 نومبر (یو این آئی) بیلاروس کی ٹینس لیجنڈ ارینا سبلینکا نے امریکی امندا انیسیموا کو سنسنی خیز سیمی فائنل میں شکست دے کر ڈبلیو ٹی اے فائنلز میں اپنی جگہ محفوظ کرلی۔ عالمی نمبر ایک سبلینکا نے جمعہ کی شام دو گھنٹے 23 منٹ تک جاری رہنے والے سیمی فائنل مقابلے میں امریکی اماندا انیسیموا کو 3-6،6-3،3-6 سے شکست دی۔ یہ دوسرا موقع ہے جب وہ ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچی ہیں۔ سال 2022 میں وہ پہلی بار ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچی تھیں جہاں وہ فرانس کی کیرولین گارسیا سے ہار گئی۔ سبالنکا کا مقابلہ آج ٹائٹل مقابلے میں قازقستان کی ایلینا ریباکینا سے ہوگا۔

آئی سی سی نے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ 2029 کو 10 ٹیموں تک توسیع دینے پر اتفاق کیا

دبئی، 8 نومبر (یو این آئی) حال ہی میں اختتام پذیر ویمنز ورلڈ کپ کی کامیابی کے بعد آئی سی سی بورڈ نے ویمنز ورلڈ کپ (2029) کے اگلے ایڈیشن کو 10 ٹیموں تک بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ اس سے قبل آئی سی سی نے 2021 میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کے کھیل کی توسیع کا اعلان کیا تھا۔ سال 2000 کے بعد سے، خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے اہم ٹورنامنٹ میں صرف آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا ہے۔ جبکہ حالیہ ورلڈ کپ میں 31 میچ کھیلے گئے تھے، 2029 کے ایڈیشن میں 10 ٹیموں کے ٹورنامنٹ میں کل 48 میچ کھیلے جائیں گے۔ خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں بھی اب 12 ٹیمیں شامل ہوں گی، جبکہ گزشتہ برس متحدہ عرب امارات میں ہونے والے ورلڈ کپ میں 10 ٹیموں نے حصہ لیا تھا۔ آئی سی سی کی ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ گراؤنڈ میں تقریباً 3 لاکھ شائقین نے ایونٹ دیکھا جس نے خواتین کی کرکٹ میں ناظرین کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ٹورنامنٹ نے آن لائن ناظرین کی تعداد میں بھی اضافہ دیکھا اور ہندوستان میں تقریباً 50 کروڑ ناظرین کے ساتھ دنیا بھر میں آن اسکرین ناظرین کے لیے ریکارڈ قائم کیا۔ ایل اے 2028 اور برسبین 2032 اولمپکس میں کرکٹ بورڈ نے یہ بھی بتایا کہ لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں مردوں اور خواتین کے دونوں زمروں میں کل 28 میچ کھیلے جائیں گے۔ ہر زمرے میں چھ ٹیمیں ہوں گی، جن میں افریقہ، امریکہ، ایشیا، یورپ اور اوشیانا کے ساتھ ساتھ میزبان امریکہ کی ٹاپ رینکنگ والی ٹیمیں شامل ہوں گی۔

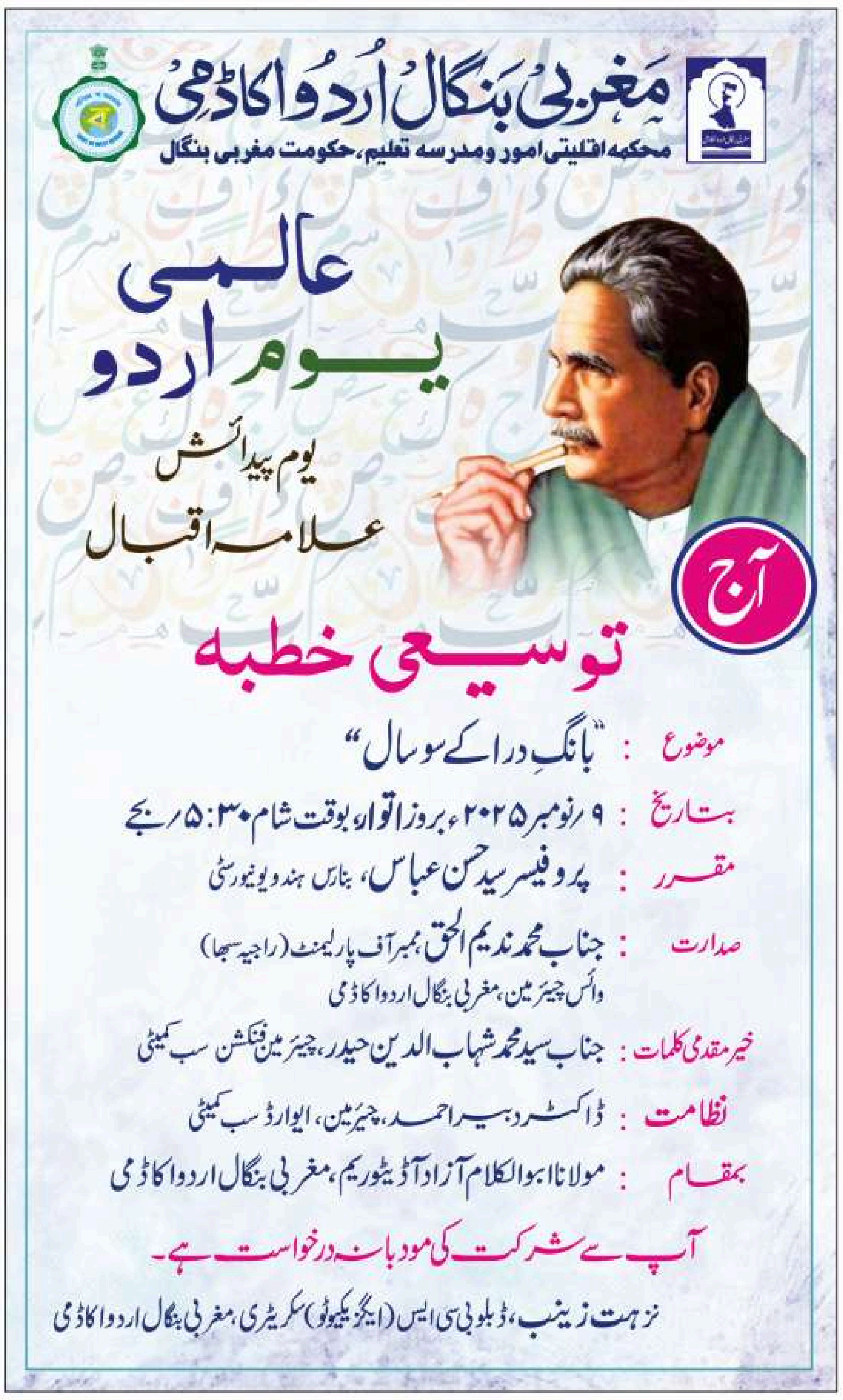

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ - 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی - (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804